

اطلبوا العلم ولو كن باليمن

LYTTON LIBRARY



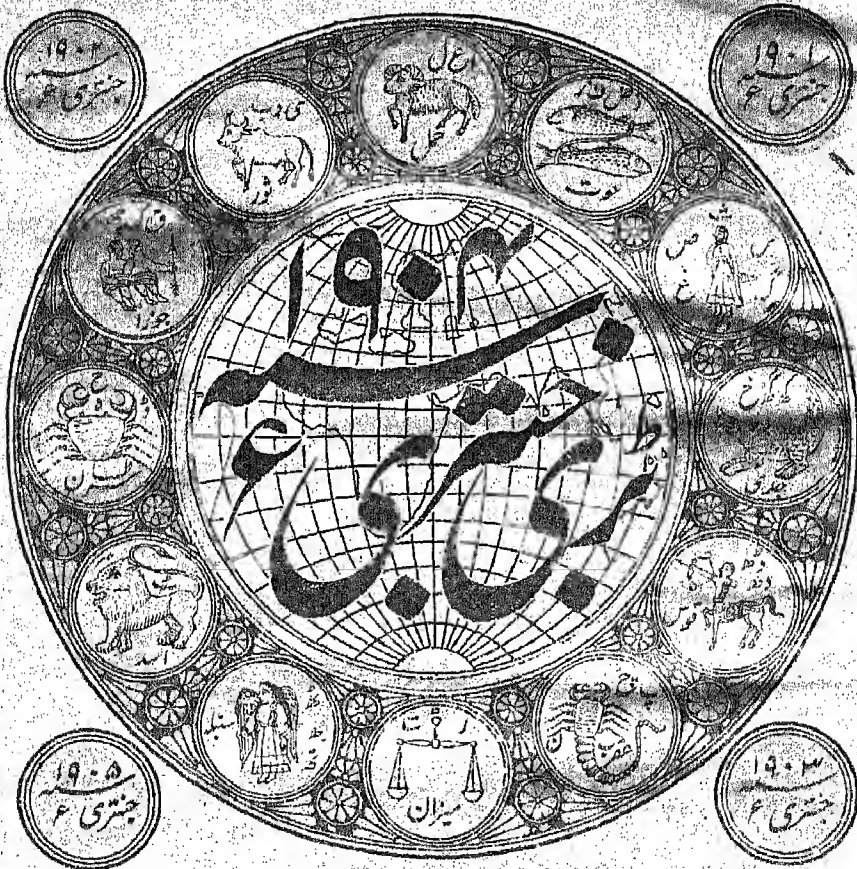
MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH

Class No. 529

Book No. 216

خلقینا الانسان فی حق تعالیٰ

ہرچند کہ ظاہر میں تقویم یک سال ہو لیکن بطور میں پانچ برس کو زمانہ ہی مستقل کا حال ہر چار



ایک نام صواب حقیقتہً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹو گرافت طبع حجت اللہ رحمانی بنائی ورنہ

نہی شہنشاہ کا پرنسپل



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U1885

بڑی جہتہ ۱۹۲۷ء کے مضامین کی فہرست

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۰	نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و مملکت متحدہ	۲۱	روح مع دوازہ برج و حروف متعلقہ اس
۴۱	اگر وہاں دہابت ۱۹۲۷ء میں بعض انگریز تعطیلات	۲۲	زیریں
۴۲	پنجاب بھی شامل ہیں۔	۲۳	تاریخ انگلستان میں سات ایڈورڈ
۴۳	تاریخ دوم نمبر (۱) عبداللطیف عثمانیہ حسین سلطان	۲۴	ایک مرتبہ میں سات ایڈورڈ
۴۴	عمو جان سے مراد خان خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں	۲۵	ایک مرتبہ میں حصہ لیا ورنہ ہفتہ کے مختلف
۴۵	کے حالات مع تصاویر صحیحہ درج ہیں	۲۶	ہرے مختلف نمونوں کے اعتبار سے
۴۶	ریل کے مسافر کو ہدایتیں اور ممالک عالم میں	۲۷	ملکہ وکٹوریہ کی تاج پوشی پر اطہار اطاعت
۴۷	سلسلہ ریلوے کی ابتدا	۲۸	ملکہ وکٹوریہ کی جان کے قابل لحاظ خطرے
۴۸	مازماں رچ کے لیے گورنٹ کا اعلان	۲۹	جہتہ ۱۹۲۷ء کے بعض مضامین کی وضاحت
۴۹	محاذ ریل کا بصرہ و قونیہ لین سے ملان	۳۰	تعمیم نوروز عالم افروز
۵۰	نقشہ محاذ ریلوے	۳۱	کامیور کے علاقہ دیگر شہرین ساعت نوروزی
۵۱	محج بیت اللہ کا آئندہ راستہ	۳۲	رمضان المبارک کی سحری افطاری کا وقت
۵۲	مٹی کے تیل کا لمبے کیونکر استعمال کرنا چاہیے	۳۳	سیاہ کی سہاگہ و اس کے قواعد
۵۳	باد رسائی کے متعلق ہدایتیں	۳۴	گلن کے دو شعبہ ورائی شکیلین
۵۴	برطانیہ عظمیٰ کے ذرا اور ان کے شاہرے	۳۵	گزینہ بابت مسئلہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے
۵۵	تصویر ایک صدق مع حالات	۳۶	کہ کون کس کس شہر میں کس وقت نظر آئے گا اور
۵۶	تصویر سنا شرب مع حالات	۳۷	کہان سے کہان تک نظر آئے گا
۵۷	تصویر بل شاز ریع مع حالات	۳۸	نقشہ جہتہ ۱۹۲۷ء میں پانچ ستارہ کی جی
۵۸	تصویر کچھس دیوانی مع حالات	۳۹	چال و حرکت تقری نہایت صفائی و کھلائی گئی ہے
۵۹	تصویر اسٹس مع حالات	۴۰	فہرست تعطیلات تکریمات ممالک محدودہ کا نظام
۶۰	تصویر بلکہ کنیٹس مع حالات	۴۱	حیدر آباد دکن بابت مسئلہ ۱۹۲۷ء
۶۱	تصویر اریطاس مع حالات	۴۲	نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و نو جہتہ مال
۶۲	جہتہ ۱۹۲۷ء	۴۳	ملک محدودہ بھدیاں بابت مسئلہ ۱۹۲۷ء
۶۳	خلاصہ قواعد تار برقی	۴۴	مختصر جہتہ ۱۹۲۷ء میں پانچ ستارہ کی جی
۶۴	نامی گرامی صناعتوں اشہور و معروف و بوجہ ان	۴۵	مطلوب جہتہ ۱۹۲۷ء میں تواریخ جہتہ ۱۹۲۷ء
۶۵	الوالمعزم کارخانہ داروں لائسنس دیوں اور	۴۶	وہنگہ و پروٹہ و کمری و جدول کتاب و مانتاب و
۶۶	ٹو اکثر دن اور ہوشیار و شکار و مٹی اشیاء کے	۴۷	خانہ کیفیت و یادداشت و خیر و
۶۷	اشہارات	۴۸	تعمیم کو ایک متعلقہ دوازہ ماہ مع قواعد و
۶۸	جہتہ ۱۹۲۷ء کی اشاعت کے مقامات	۴۹	اسباب حفظ صحت
۶۹	قطعہ تاریخ بڑی جہتہ ۱۹۲۷ء	۵۰	



تاریخ انگلستان

ساتھ ایدورڈ

اگرچہ اسلامی حکومتوں نے انگلستان کو ردیوں کی ماتحتی سے ہمیشہ کے لیے آزادی ملگئی تھی مگر قبضہ سے اس وقت اسکا ج قوم (باشندہ) اسکا ٹیڈ (نہ انگلستان) کے باشندوں کو کمزور سمجھا کر شروع کیا۔ جب یہ لوگ حد سے زیادہ عاجز آگئے تو اس وقت جرس کی ایک قوم سے جو سکسن کہلاتی تھی امداد کے خواہاں ہوئے تو مسکن متعدد فرقوں کا مجموعہ تھی جس میں ایک فرقہ انگل کہلاتا تھا جس نے عین وقت پر امداد کر کے تو کال کو قوم اسکا ج (باشندہ) اسکا ٹیڈ کے خیمہ ظلم سے نجات دلائی مگر خود اس سرزمین کا مالک ہو گیا جب یہ ملک فرقہ انگل کے قبضہ میں آ گیا تو اسکا نام انگل لنڈ (انگلنڈ) قرار پایا جس کے ہر حصے پر کس قوم آکر آباد ہو گئی اور وہ سات قبیلوں میں پھیل کر اپنی جدا جدا حکومت کرنے لگی۔ ان میں میں البرٹ حکمران ہوا جس نے اپنی الو اعرمی ساتوں قبیلوں کو متحد کر کے ایک مضبوط سلطنت کی بنیاد قائم کی اس لیے انگلستان کی تاریخ میں البرٹ پہلا بادشاہ تسلیم کیا گیا ہے۔ البرٹ سے لیکر ہلڈوم تک ان کا کسب نامی ہے۔ حکمران ہوئے مگر جو دھوین حکمران کے زمانے میں انگلستان پر پرتگیزیوں کا حملہ ہوا اور ملک ان کے قبضے میں چلا گیا۔ ان کے دو حکمرانوں نے یکے بعد دیگرے سلطنت کی جس کے بعد پھر فرانسیسیوں نے اس پر تصرف ہو گیا مگر اس کے سولہویں حکمران پر فرانس کے ایک نواب نے قبضہ کر لیا۔ لقب دیوک آف نارمنڈی تھا حملہ کر دیا اور اسکو عین معرکہ جنگ میں

ملک انگلستان کسی زمانہ میں قوم کلتس سے آباد تھا جو فرانس کی پہنچا لی تھی۔ اس وقت اس قوم کے لوگ محض جانور دن کی طرح زندگی بسر کرتے تھے۔ ننگے پاؤں اور رہتے تھے، رنگوں سے بدن پر چٹیاں دیا کرتے تھے، دھنوں کے تنوں کے خولوں اور پہاڑی کھدوں میں زندگی بسر کرتے تھے پھل پھولوں اور صحرائی جانوروں کا شکار کر کے پیٹ بھر کرتے تھے، بت پرست تھے، بڑے بڑے مندر بنائے کر پتھروں کے دیوتا رکھتے اور پتھر پر انان چڑھاتے تھے چنانچہ ایک نئی ایک پریش گاہ کا نشان موجود ہے۔ اس وقت قیصر جولیس روماکا شاہشاہ تھا جس نے ۵۷ قبل مسیح میں انگلستان کو اپنے حملے سے فتح کیا اور پھر اس کے عیسائی جانشینوں نے وہاں کے مندر و کوسا اور باشندوں کو عیسائی بنانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ ایک شخص کو بھی اپنے آبائی عقاید پر باقی نہ رہنے دیا تاکہ وہ کسی وقت قدیمی مذہب کی حرارت میں آکر قوم میں وی عیسائیوں کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑک سکے۔ اور اس طرح پانسونرس تک مابلی انگلستان کو اپنی دینی و دنیاوی حکومت کے دباؤ میں رکھ کر ان کے آزادانہ و ہم دنگان کو بھی ابھرنے نہ دیا مگر ہنگامی خدا کی ذات کو ہے۔ عرب میں اسلام کا عروج ہوا اور اسے دنیا کے سرکش حکمرانوں کے تاج المنا شروع کیے۔ حضور اعرصہ نہ گزرنے پایا تھا کہ سلطنت دوم بھی اسی شکنجے میں گئی۔ اب قیصر کو اپنی فوج جو انگلستان جیسے دور دراز جزیرے پر قابو کیے ہوئے تھی مجبوری واپس بلانا پڑی۔

(۱۰) ایڈورڈ ثانی

جولس ۱۳۰۷ء مقتول ۱۳۲۷ء

بعد انتقال ایڈورڈ اول کے اسکا فرزند ۲۳ برس کی عمر میں ایڈورڈ ثانی کے لقب سے انگلستان کا فرمانروا ہوا۔ ایڈورڈ ثانی بجز فرزند ہونے کے اور کوئی تعلق اپنے باپ سے نہ رکھتا تھا۔ تمام ملکی خیالات اُسکے برعکس تھے اسکا ٹیٹل پر حکومت کو مضبوط کرنے کی غرض سے ایک لاکھ فوج لیکر حملہ کیا اگرچہ مخالفین کے پاس مدافعت کیلئے صرف ۳۰ ہزار سپاہی تھے لیکن ایڈورڈ کی نالائقی پر انکو کامل فتح حاصل ہو گئی جسکی وجہ سے انگلستان کا جو اثر اسکا ٹیٹل پر قائم ہو گیا تھا بالکل جا تا رہا۔ اُسکے بعد اور بھی نادانوں اور بے فیصدیوں کا ظہور ہوا اور زن و شوہر کے تعلقات میں اتنی برائی پڑنے لگی۔ نو بہت بیخاریسہ کہ ملکہ انریا اپنے شوہر ایڈورڈ ثانی سے جدا ہو کر مطلق العنانی کی حالت میں فرانس کو چلی گئی اور وہیں سے بیٹھے بیٹھے ایسے توڑ جوڑ لگائے کہ انگلستان کی رعایا سے اکثر اشخاص بادشاہ سے ناراض ہو کر ملکہ سے جا ملنے نصیحت لوگوں سے ۳ ہزار چیدہ جو انون کا لشکر جمع کر کے انگلستان پر حملہ کا ارادہ ظاہر کیا انگلستان کی خلقت نے بادشاہ سے مخالفت کر کے ملکہ کی اطاعت قبول کرنی شروع کی جس سے وہ بہت گھبرایا اور سرپرستی کی حالت میں اُس سے اور کچھ نہ بول آیا پھر اسلئے کہ اندھیری رات میں روپوش ہو کر کسی غائب جگہ سے لیکن اس مفروری میں بھی وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ فوج سے رعایا تکٹے اپنے قابو میں کر چکی تھی لہذا کچھ زیادہ عرصہ نہ گذرنے پایا کہ بادشاہ سلامت گرفتار ہو کر ملکہ کے آگے آگے ملکہ نے پارلیمنٹ میں مقدمہ دائر کیا اکثر مسروٹی اس پہلے ہی سے ملکہ کے موافق تھی فیصلہ ہوا کہ بادشاہ ایڈورڈ دوم قید کیا جائے اور اُسکا نابالغ بیٹا ایڈورڈ ثالث کے لقب سے بادشاہ ہوا اور سلطنت کا نظم و نسق ملکہ کے ہاتھ میں رہے۔ ملکہ کے ہاتھ میں عنان حکومت آئیے پہلا کام جو سرزد ہوا وہ شوہر کا نہایت بے رحمانہ قتل تھا۔ لکھا ہے کہ جس قید خانہ میں بادشاہ نظر بند تھا وہاں کے افسروں نے ملکہ کی سازش سے بادشاہ پر بیخفیہ ظلم کیا کہ اُسکو قابو میں کر کے پہلے نیچے کیڑے سے ایک سینگ کی نلی اُسکے شکم میں پیوست کی اور پھر ایک لوہے کی سیخ آگ میں لال کر کے اُس کی نلی کی راہ سے پیٹ کے اندر پھونچائی پھر اُسکو ہاتھوں سے سطح تختہ ڈالا کہ اُس منظور کے شکم کا سارا در نہ سیخ میں لپیٹ کر چرپا ہوا جل جھن گیا۔ بادشاہ ان سختیوں اور صدموں سے چھٹا اور چلا تا ہوا ۱۳۳۷ء میں جان بحق ہوا۔

(۱۱) ایڈورڈ ثالث

جولس ۱۳۲۷ء وفات ۱۳۷۷ء

ایڈورڈ ثالث پارلیمنٹ کے مشورے سے تخت نشین ہو چکا تھا اور

قتل کر کے آپ انگلستان کا بادشاہ ہو گیا اور اپنا جدید نام ولیم تختہ رکھا۔ انگلستان کی موجودہ سلطنت یہیں سے اپنا سلسلہ حکمرانی قائم کرتی ہے جبکہ نقشہ درج ذیل ہے۔

نمبر	نام بادشاہ	سال	تخت نشینی	موت	کیفیت
۱	ولیم تختہ	۱۰۶۶	۱۰۸۷	موت	ظالم اور بدعہد تھا
۲	ریچرڈ اول	۱۰۸۷	۱۱۰۰	زانی اور شکر تھا	
۳	ہنری اول	۱۱۰۰	۱۱۳۵	بہادر اور علم دوست تھا	
۴	سٹیفن	۱۱۳۵	۱۱۵۴	اسکی بہن شائزہ نے دعوت سلطنت کر کے بادشاہ کو محضول کیا۔	
۵	ہنری دوم	۱۱۵۴	۱۱۸۹	سخی، شجاع اور عادل تھا	
۶	ریچرڈ اول	۱۱۸۹	۱۱۹۹	سیت المقدس کی جنگ سے ناام اور ہوا	
۷	جان	۱۱۹۹	۱۲۱۶	اجامیو پانسانی کا مجبور تھا رعایا نے آنگل کرچو اکر دیکھا چارٹرا لکھوایا۔	
۸	ہنری سوم	۱۲۱۶	۱۲۷۲	اسکے عہد میں پارلیمنٹ قائم ہوئی۔	

(۹) ایڈورڈ اول

جولس ۱۳۰۷ء موت ۱۳۷۷ء

یہ بادشاہ بلند قامت حسین، شجاع اور اکثر صفات سے متصف تھا انگلستان کے بادشاہوں میں عادل، سخی، عقیل اور فاضل مانا جاتا ہے۔ ارض کنعان میں اکثر تہ اسکو بھی داد شجاعت دینے کا موقع حاصل ہوا تھا گو کہ نتیجہ اپنے فیصد کچھ نہ نکلا۔ اسکے وقت میں اسکا ٹیٹل کا نواب سسی دالس آبادہ جنگ ہوا۔ ایڈورڈ نے ایک لاکھ سپاہ کے ساتھ ملکہ ٹیٹل نوآرستانی سمت کوچ کیا اور مقام خال کرک میں بھڑک دشمن سے مقابل ہو گیا جس میں بعد کئی روزوں کے ایڈورڈ کو فتح حاصل ہوئی اسکا ٹیٹل کے چاس ہزار سپاہی کام لے اور انکا افسر دالس ہاتھو غین ہنگریان، پاؤن میں بیڑیاں اور گلے میں آہنی طوق ڈالکر زلت کے ساتھ انگلستان کو لایا گیا جہاں اسکو پہلے مسولی دگنی پھر اسکی لاش کے کپڑے کپڑے کیے گئے مگر اس پر بھی کاغذیہ فیصلہ کیا کہ اسکا ٹیٹل انکھنڈ کا ماتحت ہو گیا۔

ایڈورڈ کے وقت میں پارلیمنٹ کے استحقاق نے اور دعوت حاصل کی اور جس نیکنا چارٹا کو اُسکے دادا نے مجبور منظور کیا تھا ایڈورڈ نے اپنی جانب سے اُسکو زیادہ مضبوط کر دیا۔ پارلیمنٹ کی سلطنت کے مجبور منظور کرنا اختیار اس نے عطا فرمایا۔ یہ رعایا پر بادشاہ اجلاس کے پینتیسویں سال اٹھتر برس کی عمر میں ۱۳۷۷ء میں انتقال کر گیا۔

جور چارڈ کی اولاد سے تھا انگلستان پر حملہ آور ہوا ہنری ششم نے بھی جرم کر
مقابلہ کیا آخر ۱۴۵۵ء میں ہنری اور اسکا فرزند قتل ہوا اور وہی انکا سٹر
کا نواب ایڈورڈ راج کے لقب سے پھر تخت انگلستان کا مالک ہوا مگر اسکے
حادثات حد درجہ ناشائستہ تھے اور ملک پر ظالمانہ حکومت کرتا تھا آخر
۴۷ برس کی عمر میں ۱۴۵۵ء میں انتقال کر گیا۔

(۱۷) ایڈورڈ خامس

جولس ۱۴۸۳ء متولد ۱۴۸۳ء

چوتھے ایڈورڈ کا بڑا بیٹا ۱۷ برس کی عمر میں تخت نشین کیا گیا اسکی
نایابی کی وجہ سے اسکے چچا رچارڈ کو جو کلا سٹر کا نواب تھا انتظام
سلطنت سپرد ہوا۔ وہ درپردہ خاندان شاہی کی بیگم کی کر کے خود
سلطنت پر قابض ہونے کی فکر میں کرنے لگا۔ آخر ایک روز موقع پا کر
معصوم بادشاہ اور اسکے چھوٹے بھائی کا گلا گھونٹ کے مروا ڈالا اور
آپ تخت و تاج کا مالک بن بیٹھا۔

تاریخ	نام بادشاہ	تاریخ	کیفیت
۱۴۸۳ء	۱۸ رچارڈ سوم	۱۴۸۵ء	موت
۱۴۸۵ء	۱۹ ہنری چھٹم	۱۵۰۹ء	موت
۱۵۰۹ء	۲۰ ہنری ششم	۱۵۴۷ء	یہ تعداد ہی بیان کرنا ہوا اور انکو بیگناہ قتل کرنا ہوا اور انکو بیگناہ انکا ذہنی تیل کرنا ہوا اور ان سے خلاف عقیدہ رعایا کا قتل کرنا ہوا جلانوالا لکھو تے پانی میں جوش دینے والا، انکے عبادت خانوں اور شہا خانوں کا منہ دم کرنا ہوا۔

(۲۱) ایڈورڈ سادس

جولس ۱۵۴۷ء وفات ۱۵۵۳ء

یہ بادشاہ ۹ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا مگر ذہانت و ہوشی کی وجہ سے
حالت نایابی ہی میں انتظام سلطنت کے متعلق بڑی سیرا مغزی ظاہر کرنے
لگا۔ ایک کتاب روزنامہ کی ہر وقت پاس رکھتا تھا۔ حسین شاہ وقت اور
عقلاے زمانہ کی سوانح عمریان بطور یادداشت کے لکھا کرتا تھا ملک کی
بہبودی اور رعایا کے انصاف میں کوشاں رہتا تھا افسوس کہ اسکی عمر
پونچھ ہی نہ پایا تھا کہ اجلاس کے ساتویں سال ۱۶ برس کی عمر میں انتقال
کر گیا کوئی فرزند بار نہ تھا اسلیے اسکی بہن وارث تخت تاج ہوئی۔

انتظامات سلطنت اسکی مان ملکہ ازبیکا کے ماتحتین تھے مگر اس عرصہ
میں اسکو اختیارات شاہی کا کچھ ایسا چکا لگ گیا تھا کہ اب وہ اسکو اپنے
ہاتھ سے چھوڑنا نہیں چاہتی تھی بلکہ بجائے اسکے بیٹے کو بھی شوہر کے لگا
آتا رہنا چاہتی تھی۔ بیٹا سیانا ہو چکا تھا وہ مان کے تیسرے فرزند بن گیا اور
جلدی سے مادر شفقہ کو اختیارات سے معزول کر کے دائم مجلس کر دیا
جہاں ازبیلانے ۳ ہزار روپیہ ماہوار کی وکیلہ خواری پر اپنی بقیہ زندگی
کے ۲۵ سال کاٹے۔

ایڈورڈ ثالث انگلستان کے لائق بادشاہوں میں شمار کیا گیا ہے
اور خوش نصیبی سے اسکی مدت سلطنت بھی ۱۵ سال تک رہی۔ اسکے زمانہ
میں فرانس پر انگلستان کو نمایاں کامیابی ہوئی۔ بادشاہ چلنے ولید کے
فرانس پر حملہ آور ہوا اور فریقین کی سپاہ نے داد شجاعت دی جو حد تک
جنگ ہوئی۔ اس عرصہ میں اسکا ملکہ کے حاکم نے موقع کو غنیمت سمجھا میدان
خالی پا کر ایک بڑی فوج کے ساتھ انگلستان پر حملہ آور ہو گیا یہاں صرف
بادشاہ بیکم موجود تھی اسنے طعنا کر اچھوڑی فوج جمع کی اگرچہ وہ نہایت
بطاہر کافی نہ تھی مگر دشمن کو شکست ہو گئی۔ عجیب اتفاق ہے کہ ایک دن
ایڈورڈ کے فرزند کو شاہ فرانس پر فتح حاصل ہوئی اور دوسرے طرف ایڈورڈ
کی ملکہ کو ولی اسکا ملکہ پر غلبہ حاصل ہوا۔ دونوں دشمن قریب قریب
ایک ہی وقت میں گرفتار ہو کر انگلستان کی دار السلطنت لندن میں لائے گئے۔
کچھ دنوں کے بعد اس فاتح ولید کی طبیعت ناساز ہوئی اور وہ ۴۰ برس
کی عمر میں انتقال کر گیا جسکے صدمہ سے اسکا باپ بھی ایک سال کے بعد
۶۵ برس کے سن میں ۱۵۵۳ء میں انتقال کر گیا اور اسکا چھوٹا بیٹا
رچارڈ مالک تاج و تخت ہوا۔

تاریخ	نام بادشاہ	تاریخ	کیفیت
۱۳۹۹ء	۱۲ رچارڈ دوم	۱۳۹۹ء	موت
۱۳۹۹ء	۱۳ ہنری چہارم	۱۴۱۳ء	موت
۱۴۱۳ء	۱۴ ہنری پنجم	۱۴۲۲ء	ہنری چہارم کا فرزند تھا۔
۱۴۲۲ء	۱۵ ہنری ششم	۱۴۶۱ء	موت

(۱۶) ایڈورڈ چہارم

جولس ۱۴۶۱ء وفات ۱۴۸۳ء

جب رعایا نے رچارڈ دوم کو معزول کر کے انکا سٹر کے نواب کو تخت نشین کیا
تھا تو چارڈ کی اولاد تخت کی دعویٰ راباتی تھی ۱۴۵۵ء میں یارک کا نواب





نمبر شمار	نام بادشاہ	سال ولادت	سال وفات	کیفیت	کیفیت
۲۲	ملکہ میری	۱۵۵۳	۱۵۵۸	موت	اپنے باپ ہری شتر کے خلاف رومن کی تھکات میں لڑتی تھی ظالم خاندان کی وجہ سے لڑنے کا کام نہ مل سکا
۲۳	الیزبت	۱۵۵۸	۱۶۰۳	موت	میری کی چھوٹی بہن تھی ہری شتر نہایت تھکاتی تھی بااختیار حکومت تھی ہسپانیہ پر ہری فتح حاصل کی ملکہ میری حاکم اسکاٹلینڈ کو جو اس کی چھوٹی بہن تھی مخالفت میری کی وجہ سے اس پر قید رکھے کے بعد بھی قتل کر دیا شیکسپیر اور اسپیئر کے عہدین ہوئے اسکاٹلینڈ اپنی بدخوشی سے اس کا راجہ بن گئی اس کی آگستین کی تدنی ترقی کا یہ ایک وقت سے آغاز ہوا تاہم عمر شاہی نئی ایک شخص سزا سزا میں مر گیا تھا مگر اسی صورت پر قتل کر دیا گیا اور اس کے انجم میں آپ بھی جان دی۔
۲۴	جیمز اول	۱۶۰۳	۱۶۲۵	موت	ملکہ میری مقتول حاکم اسکاٹلینڈ کا بیٹا تھا، تلون مزاج، مسخرہ اور بالا ق پرورد تھا، پرورش مذہب اختیار کر کے بعد میں تھکات الیزبت بہت بڑے ظلم کرنے لگا تھا جوان چڑچڑ کے شہزادے اکثر دل و جان سے کودیا کر دیتا تھا، جادوگری کو جرم سمجھتا تھا جس کے لازم میں آتا لوگ سزا پاتے تھے اس کے عہد میں اسکاٹلینڈ اور اسکاٹلینڈ کا تقسیم
۲۵	چارلس اول	۱۶۲۵	۱۶۴۹	موت	اپنے باپ جیمز کے خلاف رومن کی تھکات عقیدہ رکھتا تھا، اس کے بعد ہری شتر مذہب والوں پر بڑے ظلم ہوئے، چونکہ یہ مذہب ملک میں ہی مروج تھا اس لیے فساد ہو گیا اور ایک شخص کو سولی چارلس کو قتل کر کے خود حاکم ہو گیا
۲۶	کرام ول	۱۶۵۳	۱۶۵۸	موت	اس کے اسکاٹلینڈ اور اسکی موت کے بعد اس کے بیٹے کو اپنا حاکم تسلیم کر لیا تھا مگر بیٹے سے سلطنت کا کام نہ مل سکا چارلس کا مفور بیٹا ہر سے ہوا کے پھر بادشاہ بنا گیا۔
۲۷	چارلس دوم	۱۶۶۰	۱۶۵۸	موت	ہری شتر عقیدہ رکھتا تھا، اس کے قانون خصوصاً کرام ول کی لاش کو قبر سے نکال کے کئی روز تک سولی پر آویزاں رکھا اور اس بہادرانہ حرکت سے باپ کا بدلہ لیا۔
۲۸	جیمز دوم	۱۶۸۵	۱۶۸۸	موت	رومن تھکات عقیدہ رکھنے کی وجہ سے ملک اس سے ناراض ہو گیا، اس کی سلطنت نے فرانس سے اسکی بیٹی میری کو دام ولیم کو ملکا کے بادشاہ تسلیم کر لیا جس فرانس کو چلایا اور اکیترہ باجانت شاہ فرانس اسکاٹلینڈ پر حملہ آور ہوا مگر ناکام لوٹ گیا اور مر گیا۔
۲۹	ولیم سوم و ملکہ میری دوم	۱۶۸۹	۱۷۰۲	موت	پرتگال، ورت مزاج اور بے سلیقہ تھا بلکہ اس میں تلخہ فورٹ ولیم اس کے عہد کی یادگار ہے اور اس کے زمانہ میں ہی فوج قائم ہوئی۔
۳۰	ملکہ این	۱۷۰۲	۱۷۱۴	موت	ملکہ میری کی چھوٹی بہن تھی اس کے عہد میں فرانس اور اسپین پر نمایاں فتوحات حاصل ہوئیں جبل الطارق (جبل الطارق) مقبوضات انگلستان میں قرابا، انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ کا پارلیمنٹ ایک ہو گیا سرائیک نیوٹن، لاک، پوپ و رائیسن وغیرہ فاضل و شاعر سی عصر کی یادگار ہیں بلکہ ان کے بعد سے زیادہ بلند آقبال ہوئی۔

[illegible]

ملکہ وکٹوریہ کی جان کے قابل کا خطرہ

ایک ولایتی درخت ہے اور اسکی یہ خوش خاصیت ہے کہ یا تو چانگ اور بغیر کسی ظاہری سبب کے اسکا کوئی بہت بڑا ٹہنا پھٹ پڑتا ہے اور یا پورا درخت ہی نیچے آرتا ہے۔ ایک وفادار خادم جان برون نے دیکھا کہ گاڑی کے آگے ایک بڑا درخت گر چاہتا ہے۔ اسنے فوراً گاڑی سے کود کے ملکہ کے ٹوک کو آگے سے روک لیا ورنہ وہ درخت کے نیچے آتے ہی والا تھا۔ ٹوک کے ٹھہرتے ہی درخت گر گیا اور ملکہ مظفر کی جان کی سلامتی رہی۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ ملکہ مظفر کی گاڑی کسی سڑک کے نامور قطع سے جا رہی تھی کہ یکایک لٹ گئی سواریاں گر کر گر گاڑی سے باہر آگئیں گھوڑے بھی گر پڑے۔ کوئچ بان خوف زدہ ہو گیا کیونکہ مجسٹری کا چہرہ زمین پر زور سے گر گئے تھے۔ وجہ سے خاک آلودہ ہو گیا تھا اور انکو ٹھٹے پر ایک ضرب بھی آگئی تھی۔ مگر وہ اپنے معمول کے موافق اسوقت بشاش ہوئیں تاکہ گاڑی بان کا خوف دور ہو جائے اور ساتھ کوئی یقین ہو جائے کہ گاڑی زیادہ صدمہ نہیں ہو چکا۔ واقعات مندرجہ بالا سے بڑھ کر خدا کی حفاظت کا اظہار ان موقع پر ہوا ہے جہاں بعض بدعاش یا مضبوط انحواس آدمیوں نے ملکہ مظفر کی قیمتی جان لینے کی کوششیں کیں اور انکو ناکام کیا۔

مثلاً ۱۸۷۷ء میں ایک روز ملکہ مع اپنے شوہر پرنس البرٹ کے کانسٹیٹیوشن ہل پر سواری جا رہی تھیں کہ ایک یوانہ شخص "اکسفورڈ" نامی نے انپر گولی بھرا ہوا پیچہ کیا مگر سب خیریت گذری۔

۱۸۸۱ء میں ملکہ کو جان فرانسس نے ورنٹن جیس پارک میں مجسٹری پر بھرا ہوا پستول جھونک دیا جسوقت اسنے پستول سیدھا لٹھا تھا مگر اسنے بھڑک کر اسکی کھالی پیروی سے نشانہ کا رخ دوسری جانب ہو گیا ایک سپاہی نے اسکو فوراً گرفتار کر کے عدالت کے سپرد کیا جہاں اسے اسکو سزائے موت کا حکم ہوا۔ ملکہ نے جب سناتا عادت کے موافق اسے خون سے درگزر کی جیکے باعث سے اسکی سزائے موت ایک مدت کی قید سے تبدیل کر دی گئی۔

۱۹ مئی ۱۸۹۷ء کو ایک کرش معارجیس ٹیلن نے سینٹ جیمس پارک میں ملکہ مظفر پر پیچہ فیر کیا جو فقط باروت سے بھرا ہوا تھا۔ قاتل کو جو گھیرا ہوا تھا گولی بھرا بھول گیا تھا۔ برس کی قید ہوئی۔

اس واقعے کے دوسرے سال دسویں ہزار لیٹن کے ایک ضابطہ شدہ لفٹ نے مقام پال مال میں مجسٹری کے سر پر زور سے ایک گٹری ماریاں اگزیڑ زیادہ صدمہ نہیں ہونچا لیکن اسکا خطرناک ہو جانا ممکن تھا۔

سب سے اخیر میں ایک شخص "رابرٹ میکلیئر" نے سنہ ۱۹۰۷ء میں ورنٹن جیمس پارک کے قریب ملکہ پر بندوق فیر کی تھی۔ اسوقت انکے ساتھ شاہزادی میٹیس بھی تھیں مگر دونوں میں کسی کسی طرح کا گزند نہیں ہوئی۔ مگر جب خدا کا وعدہ پورا ہوا تو صرف ٹرسنوال کی خبروں نے تمام فیروں سے زیادہ کام کیا اور کسی طرح جانبر ہونے دیا۔

جب ملکہ مظفر وکٹوریہ بھائی جبکہ انگلستان کے عظیم انسان تھے یہ جلوہ افروز ہوئی تھیں تو اسوقت ایک مختصر سیج میں یون بیان کیا تھا کہ نگار و بار ملک کے اندیشوں سے میں ہمیشہ زیر بار رہو گی لیکن اپنے کو ہر وقت خدا کے بھروسے پر چھوڑو گی کہ وہ مجھ کو اپنی حفاظت اور برائیت میں رکھے گا۔ انکی یہ امید پورے طور سے برآئی۔ انھوں نے قریب چونتیس برس کے عمر کی کی اور اس مدت دراز میں وہ ایسے بہت سے خطرات سے بال بال بچتی رہیں جو انکی زندگی کا چشم زدن میں خاتمہ کر دینے والے تھے۔

مجسٹری کو اپنی زندگی کے ابتدائی سے ایسے خطرات پیش آئے گئے تھے جسے یا تو انکو بہت بڑا صدمہ پہنچتا اور یا انکا سلسلہ زندگی ہی منقطع ہو جاتا۔ خور دسالی کے زمانے میں جبکہ ۳۴ برس کی عمر تھی ایک روز یہ ایک ٹوکی گاڑی میں کیننگٹن پلیس کے قریب کیننگٹن اتفاقاً اسطرح گر پڑیں کہ خوف تھا کہ گاڑی انپر سے کھجائی میں خوش فہمتی سے اسجگہ ایک سپاہی بھڑکھا جسے انکا دامن پکڑ کر معلق اٹھا لیا اور یہ پیسے کی زد سے بچ گئیں۔ ملکہ کو اس سپاہی کا احسان ہمیشہ یاد رہا اور وہ اسکے مزاج میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرتی رہیں۔ ۳۷ سالہ میں جبکہ انکا سن ۴۰ برس کا تھا ایک روز یہ امر لکڑ ڈروٹا تھا۔ بحیرے پر دیہا کی سیر کی غرض سے سواری ہوئیں اسوقت (جیسے کہ بعض واقعات ہو چکا کرتا ہے) ایک طوفان زور شور کا اڑا۔ بکھری ہوئی اس منظر کو ملاحظہ کر رہی تھیں کہ یکایک مستول کے چرچلے کی آواز معلوم ہوئی۔ ناخدا بڑھ کر انکو گود میں اٹھا لیا اور ایک محفوظ جگہ میں بٹھا دیا۔ ایکسے کے بعد وہ مستول ٹوکھن عین اسی مقام پر گر کر جہاں یہ کھڑی ہوئی تھیں۔

جب وکٹوریہ ملکہ ہوئیں تب بھی انکو خطرات کا سامنا ہوتا رہا جنہیں زیادہ دریا کی خطر سے تھے۔ ایک روز مجسٹری ایک بحیرے پر سواری تھیں بحیرہ جیمونی ساحل سے گزر رہا تھا کہ اس مقام پر یکایک ٹھنڈ چھا گیا۔ اتفاقاً یہ بحیرہ اسوقت ایسے ایسے جہازوں کے درمیان آگیا جو اس سے بہت زیادہ وزنی اور بڑے تھے کپتان نے یہ معلوم کر کے کہ اسکا بحیرہ خطر سے من پڑ گیا ہے دھند کا بگل بجادیا۔ ملکہ نے اس معجزہ آواز کا سبب دریافت کیا۔ کپتان کو مجبوراً بتانا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد دھند جا رہا اور ملکہ کو یہ نہ معلوم ہوسکا کہ اسوقت وہ کس قدر خطرناک حالت میں گھر گئی تھیں۔

سنہ ۱۸۷۷ء میں شاہی بحیرہ کوڈر سے کاسپورٹ کو جارہا تھا اور اوجھ سے ایک اور بحیرہ نام مسلوٹا تھا۔ دونوں میں زور سے کھڑی ہوئی۔ اس صدمہ سے غرق ہو گیا اور دونوں جانیں بھی ضائع ہوئیں۔ اگرچہ ملکہ مظفر نے اسکا افسوس کیا لیکن انکا بحیرہ اس نقصان خطیر سے بالکل بچ گیا۔

ایک روز موسم گرما میں ورنٹن جیمس پارک سے ملکہ مظفر کی سواری جا رہی تھی کہ اسکا گڈر چند کہنا اور بلند رکھ لے کے دوختوں کے نیچے سے ہوا۔ یہ

جنتی ہذا کے بعض مضامین کی وضاحت

ہے۔ کل لاگت کا تخمینہ سات کروڑ روپیہ سے زیادہ ہے جس میں اطراف عالم سے جستجو روپیہ بذریعہ چندہ کے آیا اسکی تعداد اب تک قریب دو کروڑ کے پہنچی ہے مسلمانان عالم کی آبادی اور مول کے اعتبار سے ہندوستان کا چندہ بہت کم ہے جبکی تعداد اب تک قریب لاکھ روپیہ کے ہوئی ہے لیکن بعض تحقیق کا خیال ہے کہ جسوقت یہ ریل مدینہ منورہ تک پہنچے گا کہ معطر کی جانب بڑھنا شروع ہوگی اسوقت ہندوستان میں جوش و سرگرمی کے ساتھ چندہ ہوگا۔

تالیخ ترک کا اختتام۔ شاید ناظرین کو پہلے سے اسباب کا خیال ہو کہ اس سال کی جنتی ہن تالیخ ترک ختم ہو جائیگی اور اس کے خلاف حالت دیکھ کر وہ متعجب نہ ہوں اگر موجودہ حکمران یعنی سلطان عبدالحمد خان کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ تالیخ کے آخری صفحہ کی چند سطر و نین مثل مراد خان کے ختم کر دیے جاتے لہذا ضرورت ہوئی کہ اس کے بالکل مختصر حالات لکھنے کے لیے بھی کم سے کم ایک سال کے صفحات وقف ہونا چاہئیں اس لیے وہ آئندہ سال کی جنتی کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔

برطانیہ عظمیٰ کے وزیر کی نہرست صفحہ ۵۰ پر درج ہے جس سے انگلستان کی کنسرو وزارت کے اراکین کے نام معلوم ہوتے ہیں جو بالفعل حکمران ہیں۔ یہ صفحہ تحریر جانے کے بعد خبر کی کہ وزارت کے بعض اراکین نے ایک تجارتی مباحثہ پر اختلاف رطبہ ہو جانکی وجہ سے اپنے عہدہ استعفا داخل کر دیا جسکو ملک معظم نے منظور بھی کر لیا۔ انکی جگہ پر جو وزرا اسوقت تک بھرتی ہو چکے ان کے نام تسلیم کر دیے گئے گراؤنہ کا حال معلوم نہیں۔ **تاجروں کے اشتہارات**۔ جو تجارتی ایک یا چند شے کے خود صانع ہیں یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہیں وہ جو ہماری جنتی کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق محل مفصل اشتہار اجرت دیکر درج کرتے ہیں تاکہ لوگ اُسے پڑھ کر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کریں تو وہ اس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائیں چنانچہ اسی قسم کے اشتہارات جنتی ہذا میں صفحہ ۶۵ سے آخر تک درج ہیں۔

اس میں قابل آگاہی یہ امر ہے کہ اکثر ناظرین بلا خیال اس کے اس اشتہار کا دینے والا کوئی شخص ہے فرمائش ادھر ادھر بھیج دیتے ہیں انکو آئندہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت میں اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے؟ اسکا پتہ اشتہار کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہو جائیگا اور اپنی فرمائش اُسی شخص کے نام روانہ کریں تاکہ وقت پر وہ شے پہنچ جائے یا اگر سے۔ جسے یا کسی دوسرے شخص سے فرمائش کرنے میں وہ چیز دستیاب نہ ہو سکے گی۔

تالیخ انگلستان میں سات ایڈورڈ۔ یہ مضمون اس سال کی جنتی میں بعد از وقت دیا گیا کیونکہ یہ حصہ بھی سا لگڈ شستہ کی جنتی کا تھا جو عدم گنجائش کے باعث ہمیں کسی طرح موزونہ سے سا لگڈ شستہ اسکا اگر اس سال کے اندر کسی ہندوستانی اخبار یا میگزین میں یہ مضمون شامل ہو جاتا تو عوام اُس سے ضرور مستفید ہو چکے ہوتے اور پھر اس جنتی میں اُس کے اعادہ کی ضرورت نہ رہتی لیکن جبکہ یہ مضمون کچھلے حالات کا ایک ضمیمہ ہے اور اسکا مثل لہو ناز و دوران حضرت کیلئے ایک لازمی امر ہے تو اگرچہ ایک سال کا عرصہ ہو چکا تاہم ہری جنتی ہن صفحہ ۱۹ اُس سے خالی نہیں چھوڑی جاتی جبکہ حضور ایڈورڈ ہنم کے حالات کا وہ سلسلہ جوابدہ جلوس سے شروع ہوا ہے بغیر اس مضمون کے یقین تھا کہ ناتمام رہ جاتا۔

قرور عقرب۔ جو حضرات یہ سوال کیا کرتے ہیں کہ قرور عقرب کی تاریخوں میں اسکی ابتدا اور انتہا سمجھ میں نہیں آتی انکو لازم ہے کہ وہ بڑی جنتی ہن صفحہ ۱۷ کے صفحہ ۴ کو ملاحظہ فرمائیں جس میں اسکی تشریح کامل طور سے کی گئی ہے۔ مگر پھر بھی اس سال کی جنتی میں جو ہر مضمون میں صفحہ ۱۷ قرور عقرب درج ہے اسکو لفظوں میں سمجھایا جاتا ہے تاکہ ناظرین انکو دیکھ کر قرور عقرب کی ابتدا و انتہا معلوم کر سکیں۔ مثلاً صفحہ ۱۸ میں قروری کی تالیخ کو نصف شب سے قرور عقرب شروع کیا جاتا ہے اور تالیخ کو ۳ گھنٹے دن چڑھنے پر ختم ہوتا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۲۰ میں ۷ بج کی صبح کو ۳ گھنٹے دن چڑھنے پر قرور عقرب شروع ہوتا ہے اور ۹ بج کو قریب شام ختم ہوتا ہے پھر اسی طرح صفحہ ۲۲ میں ۳۰ اپریل کو ایک پہر سے کم رات باقی رہنے پر قرور عقرب شروع ہوتا اور صفحہ ۲۴ میں ۳۱ مئی کو ۲ گھنٹے دن چڑھنے پر ختم ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر کی دہائی کے ساتھ ناظرین ہر مضمون کو دریافت کر کے خوب ذہن نشین کر لیں تاکہ آئندہ کسی وقت سمجھ میں نہ دقت نہ ہو۔

حجاز ریلوے۔ سا لگڈ شستہ کی جنتی میں اس کے دو نقشے دیے جا چکے ہیں اور اس سال کی جنتی میں دو نقشے دو طرح سے دیے جاتے ہیں۔ جو نقشہ صفحہ ۵۲ پر درج ہے اُس سے سا لگڈ شستہ کی ریل پراس سال جبکہ اضافہ ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے اور جو نقشہ صفحہ ۵۳ پر درج ہے اُس سے جزیرہ عرب و آئینیلین کا برٹش اور روسی خیالی لائنوں سے کیونکر ملان ہوگا اسکی عمدہ طور پر وضاحت ہوتی ہے۔ حجاز ریلین نے دمشق سے مدینہ منورہ تک ایک تھالی اور اپنی کل مسافت میں اپنی ان حصہ طے کر لیا ہے جو کوہی اور نہایت شوار گزار تھا اب آگے کی نسبت کہا جاتا ہے کہ میدان صاف

بفضل خداوند عالم و بظہل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال آنیدہ
دورہ اشاعہ عشریہ سے پانچواں سال ہے بتاریخ ۳۰ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ
مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء روز دوشنبہ بعد صبح صادق وقت پنجے ۱۱
۲۲ سکندریہ ساعت قمر تحویل آفتاب برج حمل میں اور ظہور روز عالم فروز
ہے۔ سواری زندگ دیوانی رخ جانب مغرب، باتھین ششیر کاٹھے پڑھاں
خواراک ہر قسم کاغذ، رنگ پوشاک گلزار، نام سال کا کوئی ایسی اور الگ
سال کا مرنے ہے۔ اس سال کے آثار بخیاں طور پر درج ذیل ہیں۔

ملک کی حالت

ہندوستان مطاعون اور اسکے انتظامات میں روز بروز کمی ہو گئی
زیادہ پڑے، فصل ربیع عمدہ ہو، غلہ کے تاجر عموماً خسارہ میں ہیں، بعض
رجوڑو زمین ترددات پیدا ہوں، قانوں نہاے جدید بہت کم نافذ ہوں
سرحدی خیالات اندر ہی اندر بڑھتے جا ئیں، رعایا اور حکام میں کچھ تپتی بڑھ
بارش کافی ہو تجارت میں منافع ہو، آندھیاں زیادہ آئیں، پنجاب کی جاب
اوسے پڑیں، دریائوں میں طغیانی ہو، آئبہ اور انگور کی فصل زیادہ ہو،
اگر ہر کو جابچا پالے سے نقصان پہونچے، چنایا فراط ہو، زراعت بیشک عمدہ
ہو، شہد زراعتی سے دستیاب ہو سکے۔

ایشیاء افغانستان میں روسی چالوں کو ناکامی ہو، تبت و کاشغر
میں برٹش اثر بڑھے، بخارا و خجندہ میں یورپین تجارت کو ترقی ہو چین کی
کمزوری سے جاپان اور امریکہ فائدہ اٹھا دے، پامیر کا روسی تھانہ اور
مغلکٹ کا انگریزی تھانہ دونوں ایک دوسرے سے اٹکھ لڑیں، ایران میں
بغاوت ہو مگر نو راسطنت دباوے، عرب میں بغلٹی ہے، شام میں رونق
بڑھے، جاپان اور روس میں ایک بحری لکڑ ہو، آرمینیا میں فساد کا اندیشہ ہے
یورپ ترکی جنگ سے فائدہ اور صلح سے نقصان اٹھا دے، انگلستان
اور فرانس کا اتحاد زیادہ دیر پا نہ رہے، جرمن کی چالیں آسٹریا پر غالب ہیں،
روسی ریشہ دوانی سے سوویہ اور ناشی نیکر وین فساد پیدا ہو جائیں، اٹلی
اور انگلستان میں ایک نیا معاہدہ ہو، انار رکسٹون کی شرارت سے دو
نام آور وکی جان کو صدمہ پہنچے، انگلستان کا ایک جرنیل اپنی عمر کو ختم کرے
افریقہ مصر میں ترددات کا سامنا ہو، وہاں کا ایک شہر و اخبار قانونی
سکے بنیے ہیں پڑے، البجریا میں ترکی حدود کی وسعت سے فرانس کو حسد ہو،
مرا کو کی افسوسناک حالت ہو۔ ٹرنسوال میں جدید حکومت کا اقتدار ہو، بخارا
میں برٹش اور جرمن چالیں اپنا اپنا زور دکھاؤں۔

۱۱ جلدی
 ۱۲ جلدی
 ۱۳ جلدی
 ۱۴ جلدی
 ۱۵ جلدی
 ۱۶ جلدی
 ۱۷ جلدی
 ۱۸ جلدی
 ۱۹ جلدی
 ۲۰ جلدی
 ۲۱ جلدی
 ۲۲ جلدی
 ۲۳ جلدی
 ۲۴ جلدی
 ۲۵ جلدی
 ۲۶ جلدی
 ۲۷ جلدی
 ۲۸ جلدی
 ۲۹ جلدی
 ۳۰ جلدی
 ۳۱ جلدی
 ۳۲ جلدی
 ۳۳ جلدی
 ۳۴ جلدی
 ۳۵ جلدی
 ۳۶ جلدی
 ۳۷ جلدی
 ۳۸ جلدی
 ۳۹ جلدی
 ۴۰ جلدی
 ۴۱ جلدی
 ۴۲ جلدی
 ۴۳ جلدی
 ۴۴ جلدی
 ۴۵ جلدی
 ۴۶ جلدی
 ۴۷ جلدی
 ۴۸ جلدی
 ۴۹ جلدی
 ۵۰ جلدی
 ۵۱ جلدی
 ۵۲ جلدی
 ۵۳ جلدی
 ۵۴ جلدی
 ۵۵ جلدی
 ۵۶ جلدی
 ۵۷ جلدی
 ۵۸ جلدی
 ۵۹ جلدی
 ۶۰ جلدی
 ۶۱ جلدی
 ۶۲ جلدی
 ۶۳ جلدی
 ۶۴ جلدی
 ۶۵ جلدی
 ۶۶ جلدی
 ۶۷ جلدی
 ۶۸ جلدی
 ۶۹ جلدی
 ۷۰ جلدی
 ۷۱ جلدی
 ۷۲ جلدی
 ۷۳ جلدی
 ۷۴ جلدی
 ۷۵ جلدی
 ۷۶ جلدی
 ۷۷ جلدی
 ۷۸ جلدی
 ۷۹ جلدی
 ۸۰ جلدی
 ۸۱ جلدی
 ۸۲ جلدی
 ۸۳ جلدی
 ۸۴ جلدی
 ۸۵ جلدی
 ۸۶ جلدی
 ۸۷ جلدی
 ۸۸ جلدی
 ۸۹ جلدی
 ۹۰ جلدی
 ۹۱ جلدی
 ۹۲ جلدی
 ۹۳ جلدی
 ۹۴ جلدی
 ۹۵ جلدی
 ۹۶ جلدی
 ۹۷ جلدی
 ۹۸ جلدی
 ۹۹ جلدی
 ۱۰۰ جلدی

کان پور کے علاوہ دیگر شہروں میں ساعت نوروزی

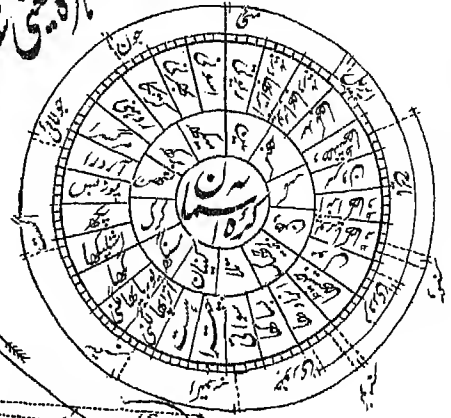
ساعت نوازی			ساعت نوازی			ساعت نوازی			ساعت نوازی		
روز	ماه	سال	روز	ماه	سال	روز	ماه	سال	روز	ماه	سال
۲	۱۲	۶	۳۲	۲۸	۵	۵۸	۲۵	۲	۵۸	۲۵	۲
۲۲	۱۲	۶	۵۴	۵۸	۵	۱۲	۲۸	۳	۱۲	۲۸	۳
۲۵	۱۵	۶	۲	۲	۶	۱۲	۲۸	۳	۱۲	۲۸	۳
۲۳	۱۶	۶	۵۰	۳	۶	۲۲	۲۲	۳	۲۲	۲۲	۳
۲	۱۸	۶	۵۸	۵	۶	۱۲	۲۵	۳	۱۲	۲۵	۳
۵۸	۲۱	۶	۲	۲	۶	۱۲	۲۸	۴	۱۲	۲۸	۴
۴۲	۲۸	۶	۳۲	۴	۶	۲۵	۱۲	۲	۲۵	۱۲	۲
۴۲	۳۹	۶	۲۲	۸	۶	۵۸	۲۲	۴	۵۸	۲۲	۴
۵۰	۳۶	۶	۲	۹	۶	۵۲	۵۸	۴	۵۲	۵۸	۴
۳۰	۴۲	۶	۶	۱۱	۶	۴۲	۳۶	۵	۴۲	۳۶	۵
۳۲	۵۰	۶	۵۲	۱	۶	۳	۳۶	۵	۳	۳۶	۵
۴۲	۱۳	۶	۱۸	۱۳	۶	۲۰	۲۱	۵	۲۰	۲۱	۵
۳۰	۲۵	۶	۳۲	۱۳	۶	۲۶	۲۵	۵	۲۶	۲۵	۵

۱۷ جن صاحب کو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ ایک روپیہ بھیج کر اور اگر جہم تیرا بنوانا ہو تو حسبِ نیت نرانا بھیج کر صاحب کو وصول کرے اور اگر کسی

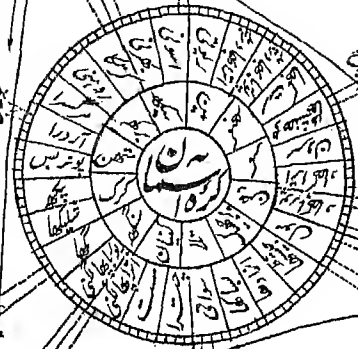
نام شہر	چند گزین	سولہ گزین
لندن	۵۰	۱۰۰
قسططنینیہ	۵۰	۱۰۰
مصر	۵۰	۱۰۰
زنجبار	۵۰	۱۰۰
مکہ معظمہ	۵۰	۱۰۰
شیراز	۵۰	۱۰۰
کابل	۵۰	۱۰۰
بمبئی	۵۰	۱۰۰
لاہور	۵۰	۱۰۰
دہلی	۵۰	۱۰۰
جیک آباد دکن	۵۰	۱۰۰
رام پور	۵۰	۱۰۰
کان پور	۵۰	۱۰۰
الہ آباد	۵۰	۱۰۰
بنارس	۵۰	۱۰۰
پٹنہ	۵۰	۱۰۰
مرٹ آباد	۵۰	۱۰۰
کلکتہ	۵۰	۱۰۰
رنگون	۵۰	۱۰۰
چین	۵۰	۱۰۰
مسیکو	۵۰	۱۰۰

شمسہ تجزیہ باب سہ یعنی وہ پانچ سیاسے جو کبھی سید اور کبھی اٹے چلتے ہیں

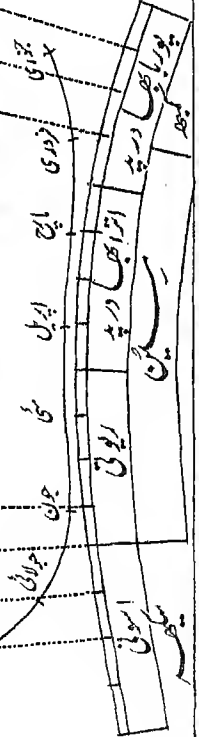
نمبرہ یعنی شکر کی چال



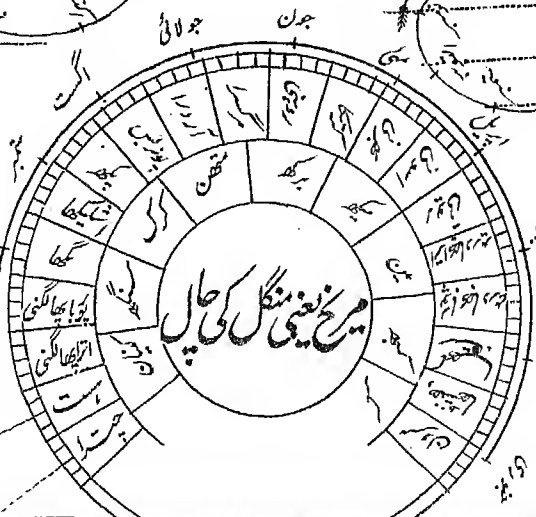
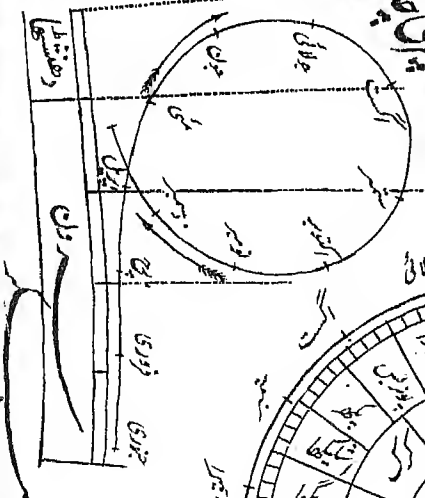
عطار یعنی بدھ کی چال



ستری یعنی برصیت کی چال



نمبر یعنی شکر کی چال



فہرست تعطیلات محکمات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدر آباد کن بنہ ۱۹۰۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت
عرس گلبرگ شریف	۳۰ فروردین	۲	وفا ترنگہ گربین	۲۸ فروردین	۱
حیدر علی	۲۶ تا ۲۹ فروردین	۴	ایم اڈل ایم آڈل اسلام	۲۹ فروردین	۱
عرس شمس عالم	۲۰ تا ۲۵ اردی بہشت	۶	عام	۱۵ اردی بہشت	۱
تعطیل گراما	یکم تا ۳۱ تیر	۳۱	صرف عدالت دیوانی بین	۱۹ مہر	۱
عرس خواجہ بیاضی الہین	۱۶ تا ۱۹ تیر	۳	وفا تراو رنگہ آبادین	۸ آبان	۱
دوا زہم شریف	۲۳ تیر	۱	عام	۱۸ آبان	۱
ساگرہ حضور نظام	۱۶ امرداد	۱	عام	۱۳ و ۱۴ آذر	۱
یا زہم شریف	۲۱ امرداد	۱	عام	۴ دسمہ	۱
عرس چال بہار	۱۶ امرداد	۱	وفا ترنگہ گربین	۱۶ فروردین	۱
عرس خواجہ اجیر	۱۲ آبان	۱	اہل اسلام کے لیے	۲۹ اردی بہشت	۱
شب معراج	۲ آذر	۱	ایضاً	یکم خرداد	۱
شب برات	۱۹ آذر	۱	ایضاً	۱۸ تیر	۱
لیلیا القدر	۳ تا ۵ بہمن	۴	ایضاً	۶ دسمہ	۱
عید الفطر	۴ تا ۵ بہمن	۴	ایضاً	۳ تا ۵ بہمن	۸
عید نوروز	۱۸ اردی بہشت	۱	پارسیوں کے لیے	۳۰ تا ۳۱ بہمن	۱
بہشت چچی	۲۰ اسفندار	۱	ہنود کے لیے		
شیور اتری	۱۳ فروردین	۱	ایضاً		

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی و فوجداری و مال ملک محروسہ ہریانہ ۱۹۰۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت
سکرانت کر	۲۴ شوال ۱۳۲۱ھ	۱	ایکارتھین شریف	۱۱ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ	۱
بہشت چچی	۳ ذیقعدہ	۱	سلو نو	۱۳ جمادی الثانیہ	۱
ساگرہ صاحبزادہ حافظ	۵ ذیقعدہ	۱	جنم اسٹی	۲۳ جمادی الثانیہ	۱
ساگرہ حضور ولید بہادر	۱۴ ذیقعدہ	۱	گیش چوٹہ	۲ رجب	۱
شیور اتری	۲۶ ذیقعدہ	۱	ڈول گیارس	۹ رجب	۱
ساگرہ حضور سرکار عالیہ	۳۷ ذیقعدہ	۱	نورنگا	۷ شعبان	۱
عید الفطر	۲۸ تا ۳۰ ذیقعدہ	۶	دسہرہ	۹ شعبان	۱
ہولی	۱۲ تا ۱۴ فریجی	۳	شب برات	۱۵ شعبان	۲
گنگو رنج	۲ محرم ۱۳۲۲ھ	۱	دیوالی	۳۰ و ۳۱ شعبان	۲
محرم	۱۰ تا ۱۲ محرم	۴	عید الفطر	۲۶ شوال	۳
ایسر مٹے	۱۶ محرم	۱	چڑادان	۱۴ شوال	۱
ساگرہ حضور نصیر ہند	جو تاریخ مقرر ہے	۱	علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے سوچ گمن کے روز اور		
ساگرہ صاحبزادہ محمد	۹ ربیع الاول	۱	چاند گمن کے صبح کو ایک ایک روز کی تعطیل ہونے کو دیکھتی ہے عیسائیوں کے لیے ہر اتوار کو تعطیل		
عید الفطر	۱۲ ربیع الاول	۱	مقرر ہے محکمہ فوجداری پولیس فوج سائر تنظیمات، تعمیرات اور ڈاکخانہ جات		
ولادت سیدہ للعین	۱۴ ربیع الاول	۱	وغیرہ میں ہر روز کو کم ہوتا ہے +		

[illegible]

تہذیب و تمدن کی مختلف اہم خبریں									
آئینہ کار									
تاریخ و زمانہ									
روز	تاریخ	زمانہ	مقام	موضوع	نتیجہ	تاریخ	زمانہ	مقام	موضوع
۱	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۳	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۴	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۶	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۷	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۸	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۹	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۰	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۱	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۲	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۳	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۴	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۷	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۸	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۱۹	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۰	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۱	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۲	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۳	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۴	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۶	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۷	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۸	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۲۹	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۳۰	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵
۳۱	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳۰۲	۱۵	۱۵	۱۵

۹۲۰۲										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته و ماهی										روزهای هفته									
------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	-------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--

تقریباً ایک شعلہ نما فرواری									
استعمال									
نمبر (۵) بنا بیج نیم فرواری وقت صبح									
نمبر	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع
۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۲	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۳	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۴	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۶	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۷	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۸	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۹	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۱۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۲	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۳	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۴	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۶	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۷	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۸	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۹	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۲۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۲۱	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۲۲	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۳	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۴	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۶	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۷	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۸	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۹	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۳۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۳۱	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۳۲	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۳۳	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۳۴	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵

[illegible]

سپاروں کی مثال									
نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
91	92	93	94	95	96	97	98	99	100

[illegible]

[illegible]

مئی ۱۹۰۴ء عیسوی

صفر الحظفر ۲۲ ۱۳۲۲ هجری

[illegible]

[illegible]

روز	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه	یازدهم	پانزدهم	هجری قمری	شمسی	تقریبی
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۳	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۴	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۵	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۷	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۸	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۹	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۰	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۲۱	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۲۲	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۳	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۵	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۲۶	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۲۷	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۸	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۲۹	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۳۰	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷</				

سپارون علی

[illegible]

一

ہوا اور درخت کرتا۔ پانی زیادہ دیتا۔
 بیٹوں کو بہت رکھتا۔ سیاہ کپڑے پہنتا۔
 خوشین کو ٹھنڈا اور دھوا کا ایک وقت پانی
 پینا کسی گامی تھن جہاں بہت آؤنی ہوتی
 دفعہ کسی کچھ جہاں صبح۔

[illegible]

[illegible]

اگست ۱۹۰۴ء علیپوری

4

یحمادی الاولیٰ ۲۲ ۲۳ ہجری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعمیر کو اسبق ملکہ ماہ النور									
سیاروں کی مجال									
نمبر	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع
1	1	2	3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26	27	28	29
30	31	32	33	34	35	36	37	38	39
40	41	42	43	44	45	46	47	48	49
50	51	52	53	54	55	56	57	58	59
60	61	62	63	64	65	66	67	68	69
70	71	72	73	74	75	76	77	78	79
80	81	82	83	84	85	86	87	88	89
90	91	92	93	94	95	96	97	98	99
100	101	102	103	104	105	106	107	108	109
110	111	112	113	114	115	116	117	118	119
120	121	122	123	124	125	126	127	128	129
130	131	132	133	134	135	136	137	138	139
140	141	142	143	144	145	146	147	148	149
150	151	152	153	154	155	156	157	158	159
160	161	162	163	164	165	166	167	168	169
170	171	172	173	174	175	176	177	178	179
180	181	182	183	184	185	186	187	188	189
190	191	192	193	194	195	196	197	198	199
200	201	202	203	204	205	206	207	208	209
210	211	212	213	214	215	216	217	218	219
220	221	222	223	224	225	226	227	228	229
230	231	232	233	234	235	236	237	238	239
240	241	242	243	244	245	246	247	248	249
250	251	252	253	254	255	256	257	258	259
260	261	262	263	264	265	266	267	268	269
270	271	272	273	274	275	276	277	278	279
280	281	282	283	284	285	286	287	288	289
290	291	292	293	294	295	296	297	298	299
300	301	302	303	304	305	306	307	308	309
310	311	312	313	314	315	316	317	318	319
320	321	322	323	324	325	326	327	328	329
330	331	332	333	334	335	336	337	338	339
340	341	342	343	344	345	346	347	348	349
350	351	352	353	354	355	356	357	358	359
360	361	362	363	364	365	366	367	368	369
370	371	372	373	374	375	376	377	378	379
380	381	382	383	384	385	386	387	388	389
390	391	392	393	394	395	396	397	398	399
400	401	402	403	404	405	406	407	408	409
410	411	412	413	414	415	416	417	418	419
420	421	422	423	424	425	426	427	428	429
430	431	432	433	434	435	436	437	438	439
440	441	442	443	444	445	446	447	448	449
450	451	452							

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہایت کمال متعلقہ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۱ھ

سابقہ

[illegible]

فہرست تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری ممالک متحدہ اگرہ واودھ بابت ۱۹۱۴ء

جنہیں بعض زائد تعطیلات پنجاب بھی شامل ہیں

عدالت کلکٹری					عدالت دیوانی				
نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام ایوم	تعداد	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام ایوم	تعداد	کیفیت
نیو یس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱		نیو یس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱	
سکرانٹ کر	۱۲ جنوری	پنجشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے	سکرانٹ کر	۱۲ جنوری	پنجشنبہ	۱	
مونی اماوس	۱۴ جنوری	گوشنبہ	۱		مونی اماوس	۱۴ جنوری	گوشنبہ	۱	
بہنیت چھی	۲۲ جنوری	جمعہ	۱		بہنیت چھی	۲۲ جنوری	جمعہ	۱	
شہر راتری	۱۵ اور ۱۶ جنوری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	اودھ میں ایوم	شہر راتری	۱۵ اور ۱۶ جنوری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
ایس ڈانس ڈے	۱۷ جنوری	چارشنبہ	۱	پنجاب اور اودھ کے لیے	ایس ڈانس ڈے	۱۷ جنوری	چارشنبہ	۱	
غیدہ الفتح	۲۰ اور ۲۱ جنوری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲		غیدہ الفتح	۲۰ اور ۲۱ جنوری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
پولی	۲۳ مارچ	ثلاثہ یا پنجشنبہ	۳		پولی	۲۳ مارچ	ثلاثہ یا پنجشنبہ	۳	
آکھن کا میلہ	۵ مارچ	چارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	آکھن کا میلہ	۵ مارچ	چارشنبہ	۱	
ورگا اٹھی	۲۵ مارچ	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے	ورگا اٹھی	۲۵ مارچ	جمعہ	۱	
نہسرم	۲۶ مارچ	دوشنبہ یا چارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	نہسرم	۲۶ مارچ	دوشنبہ یا چارشنبہ	۱	
گڈ فرائڈے	۲۷ مارچ	دوشنبہ یا چارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	گڈ فرائڈے	۲۷ مارچ	دوشنبہ یا چارشنبہ	۱	
بیمار ٹھی	۱۲ اپریل	دوشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	بیمار ٹھی	۱۲ اپریل	دوشنبہ	۱	
بیمار ٹھی	۱۵ اپریل	جمعہ	۱	اودھ کے لیے	بیمار ٹھی	۱۵ اپریل	جمعہ	۱	
ہما پر کا میلہ	۲۰ اپریل	دوشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے	ہما پر کا میلہ	۲۰ اپریل	دوشنبہ	۱	
چہلم	۲۱ اپریل	ثلاثہ	۱		چہلم	۲۱ اپریل	ثلاثہ	۱	
آخری چارشنبہ	۱۱ مئی	چارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	آخری چارشنبہ	۱۱ مئی	چارشنبہ	۱	
میل بھر کا لی	۱۳ مئی	پنجشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	میل بھر کا لی	۱۳ مئی	پنجشنبہ	۱	
ولادت خاتم نبی	۲۸ مئی	دوشنبہ	۱		ولادت خاتم نبی	۲۸ مئی	دوشنبہ	۱	
ساگرہ جھونپڑ	۲۹ مئی	دوشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	ساگرہ جھونپڑ	۲۹ مئی	دوشنبہ	۱	
سوداری ماہ	۱۳ جون	دوشنبہ	۱		سوداری ماہ	۱۳ جون	دوشنبہ	۱	
نرجلا اکا دھنی	۲۳ جون	دوشنبہ	۱		نرجلا اکا دھنی	۲۳ جون	دوشنبہ	۱	
ایک جون تہذیب	۲۶ جون	دوشنبہ	۱		ایک جون تہذیب	۲۶ جون	دوشنبہ	۱	
باس پوجا	۲۷ جولائی	چارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے	باس پوجا	۲۷ جولائی	چارشنبہ	۱	
ایس ڈانس ڈے	۱۵ اگست	دوشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے	ایس ڈانس ڈے	۱۵ اگست	دوشنبہ	۱	
مسکو نو	۲۵ اگست	پنجشنبہ	۱	یعنی کلکٹری	مسکو نو	۲۵ اگست	پنجشنبہ	۱	
نہسرم آٹھی	۲۳ ستمبر	جمعہ و دوشنبہ	۲		نہسرم آٹھی	۲۳ ستمبر	جمعہ و دوشنبہ	۲	
نہسرم آٹھی	۲۴ ستمبر	جمعہ	۱		نہسرم آٹھی	۲۴ ستمبر	جمعہ	۱	
ولادت خاتم نبی	۲۴ ستمبر	دوشنبہ	۱		ولادت خاتم نبی	۲۴ ستمبر	دوشنبہ	۱	
ہما پر اماوس	۹ اکتوبر	یکشنبہ	۱		ہما پر اماوس	۹ اکتوبر	یکشنبہ	۱	
دوسرہ	۱۰ اکتوبر	دوشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے	دوسرہ	۱۰ اکتوبر	دوشنبہ	۱	
تعطیل کلان	۱۳ اکتوبر	پنجشنبہ یا جمعہ	۱	صرف مالک متحدہ کے لیے	تعطیل کلان	۱۳ اکتوبر	پنجشنبہ یا جمعہ	۱	
تعطیل کلان	۱۴ اکتوبر	جمعہ یا دوشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے	تعطیل کلان	۱۴ اکتوبر	جمعہ یا دوشنبہ	۱	
دوبہرہ	۱۵ نومبر	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے	دوبہرہ	۱۵ نومبر	جمعہ	۱	
کائی پشیمان	۲۳ نومبر	چارشنبہ	۱	یعنی کلکٹری	کائی پشیمان	۲۳ نومبر	چارشنبہ	۱	
توبہ الوداع	۲ دسمبر	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے	توبہ الوداع	۲ دسمبر	جمعہ	۱	
غیدہ الفتح	۹ دسمبر	جمعہ و دوشنبہ	۲		غیدہ الفتح	۹ دسمبر	جمعہ و دوشنبہ	۲	
بڑا دن	۲۳ دسمبر	ثلاثہ یا جمعہ	۳		بڑا دن	۲۳ دسمبر	ثلاثہ یا جمعہ	۳	

ہر گز شبہ کو جو سال حال کے اندر واقع ہو قیصل ہوگی۔ اہل اسلام کی قیصلین
سبب فرق رویت کے ایک دن کے لیے ہو سکتی ہیں۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے
جب کبھی سوچ کر ہم ہوتا اسی دن اور جب کبھی چاند گرہن ہوتا اُس کے
دوسرے دن قیصل تصور ہوگی۔ مندرجہ بالا وہ ایام واقع قیصل دوسرہ کے
بنکد مال اور دیگر صنفوں میں جو علاحدہ کارروائی کرتے ہیں قیصلیات مندرجہ
آگے مرقعہ کو تھامنا صانع کو شش و پنج میں ایام قیصل تصور ہوگے۔

نہسرم آٹھی۔ نصاب دو دن کی علیحدہ دیوانی قیصلیں ہر گز کے عوض ایک ہفتے
کی قیصل میں آتے ہیں ۱۶ دسمبر سے ۱۹ دسمبر لغایت ۱۵ جنوری ۱۹۱۵ء کو جس میں
صانع سمار پور کا اجلاس بمقام درہ دول ہوئی اس کے علاوہ اس کے علاوہ متعلقہ
اقاع عام میں داخل نہ ہوگی۔ ہر ہفتے کے آخری ہفتہ کو حد ایام مال میں قیصل ہوگی



عزیز شا کا سلطان پر تاختا سنا حملہ

تاریخ روم عہد سلطان عثمانیہ

کے زمانے کا آغاز کر دیا۔

مصطفیٰ بیقرار کو وزیر اعظم کیا اور سب سے پہلے سلطان مصطفیٰ خان کے قاتلوں اور ان جرموں اور کینیزوں کی جھڑپیں محمود کی جان لینے چاہتی تھیں۔ منہ کشی کر کے حکومت کی بنیاد کو مستحکم کیا۔ بعدہ مصطفیٰ خان بیقرار نے اپنی وزارت کا انتظام اصلاح فوج سب شروع کرنا چاہا۔ پہلے خلیفہ عثمانی کے علماء اور سرداران فوج کو جمع کر کے انتظام جدید کو اسطرح پیش کیا کہ آئندہ سے نیچے یون کی آسامیاں فرخت ہونا بند ہو گئی، انکو بار کو نہیں رہنا لازمی ہوگا، در صورت انحراف کے تنخواہ ضبط کر لی جائیگی



سلطان محمود ثانی محمود مصلح

محمود مصلح ۱۱۹۹ھ
۱۷۸۵ء

پیدا ہو کر ۱۲۰۳ھ میں ۳۳ برس کا ہو چکا تھا اور عین اس وقت جبکہ وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو چکا تھا، حکم الہامی نے اسکو تخت عثمانیہ کا مستقل فرما دیا۔ کر دیا۔ محمود اگرچہ کم عمر تھا لیکن اپنے برادر کرم سلیم معزول کی االیقی میں نظر بندی ہی کی حالت میں بہت کچھ سلطنت کی حکمت علیوں سے آگاہ ہو گیا تھا لہذا تخت نشین ہوتے ہی اسنے سلطنت میں ترقی اور اصلاح

ہر سپاہی کو تین تو اعداد و جدید کھ کا استعمال کرنا ہوگا۔ ایک جدید فوج سینوں کی طیار ہوگی حسین دوعمر سلمان بھرتی ہو کر یورپ میں طریقہ سے مصلح ہونگے جنگی تنخواہ مثل توچیون کے اور انہوں نے انتظام مثل پیکر یون کے ہوگا۔ مصطفیٰ بیزق دار نے اپنا اثر ڈال کر مفتی سے ان تجاویز پر فتویٰ بھی حاصل کر لیا تھا۔ لیکن اندرونی طور پر نہ سکوینگی ہی منظور کرتے تھے اور نہ انکے حامی علما دین بدستہ سے بیزق دار سے ظاہری حالت کو باور کرایا اور یہ جھک کر جملہ تجاویز پر حملہ نہ شروع ہو گیا جو اپنی ہمراہی فوج جو شیکا سے ساتھ لایا تھا واپس کر دی۔ ادھر میدان خالی پاکر پیکر یون نے مخالفت ظاہر کرنا شروع کی اور سمنیان پلٹنوں میں شرفاء مسلمانوں نے بھرتی ہوئی انکار کر دیا۔ اسی عرصہ میں ایک روز وزیر کی سواری جاری تھی کہ راہ میں قہوہ خانہ کے بدعاشوں نے اس سے شرارت کی۔ ادھر تو بدعاشوں کی حالت پر مساجد کے لوگ جمع ہو گئے اور ادھر علما کی حمایت سے پیکر یون نے بلوہ کا ارادہ کر دیا۔ دن بیکل گذرا اگر شب کے وقت جبکہ بیزق دار اپنی خواجہ گاہ میں بھائی پیکر یون نے اس کے محل میں آگ لگادی جس کے صدمہ سے وہ جھک کر گیا۔ اسکے بعد پیکر یون نے فوج میں برچلہ کیا اسکے افسر بھی مقابلہ پر آمادہ ہو گئے۔ فریقین میں آتش جنگ مشتعل ہو جائیے شہر میں آگ لگ گئی سلطان اس تباہی کو اپنے قصر کی چھت سے بچشم خود دیکھ رہا تھا جبکہ پیکر یون کو اپنے مقابل پر فتح حاصل ہو گئی تو انھوں نے فوراً مصطفیٰ خان معزول کی بجالی اور سلطان محمود کی معزولی کے عرصہ بلند کیے مگر قبل اسکے کہ علی کارروائی شروع ہو پیکر یون کو خبر ہو گئی کہ تمہارا مصطفیٰ خان مع چار سالہ کنیز کے تہا سے احقانہ جو شہر پر قربان یعنی قتل کر دیا گیا۔ چونکہ خاندان عثمانیہ میں اب صرف سلطان محمود ہی باقی رہ گیا تھا اس لیے طوعاً و کرہاً پیکر یون کو پھر اسیکے آگے سراطاعت ختم کرنا پڑا۔ تاہم وہ تدری سے فہرہ سے فتح بلند کرتے ہوئے اپنی اپنی بارکون میں واپس آئے اور وہی پرانے دستور جنگی وجہ سے تمام خرابی اور بستی بڑھتی جاتی تھی پھر جاری اور نافذ کر لیے۔

روس اس خاندان جنگی کو گہری نظر سے دیکھ رہا تھا اور جب اسکو معلوم ہو کہ سلطان کو اپنی فوجی اصلاحات میں رک ہوئی تو اسے معاہدہ باطلات سے ترک کرنا اور فروخت کرنا شروع کیا۔ سلطان اپنی کمزوری کو جانتا تھا مگر چونکہ ملک و نوجوکی ریلے اسکے خلاف تھی اس لیے نا اہلیت اندیشی سے روس کے خلاف فوجی طیاراں شروع ہوئیں ایک طرف تو چین جیت جانا شروع ہوئیں اور دوسری طرف مجاہدین کے غول سرحد پر بڑھنا شروع ہوئے۔

جس وقت فوجیں سرحد پر پہنچیں تو بدستہ سے دو پاشاؤں میں جو سرکار فوج تھے اتفاق پیدا ہو گیا جس طرح مجاہدین کا مجمع جاتا تھا کچھ ایک پاشا کے پاس اور کچھ دوسرے پاشا کے پاس ملازم ہو جاتا تھا اور یہ دونوں پاشا عین روسی کمپے کے سامنے خانہ جنگی میں مصروف ہو کر متمنوں کی نظر و عین اپنے کو خوار اور ذلیل کر رہے تھے۔ اور جب حاجت جنگی سے فارغ ہوئے بعد ویسوں سے جنگ شروع ہوئی تو وہی نتیجہ ہوا جو ہونا چاہیے تھا۔ ۱۵ اصفہان مظہر سلطان یکم اپریل ۱۲۲۷ء کو ترکوں نے روسیوں کو شکست پائی اور انکے کئی مقام جو کرا سود کے کنارے پر آباد تھے چھوٹ گئے اس سال جنگ ملتوی ہوئی اور دوسرے برس پھر جاری ہوئی حسین نظام ترکوں کا پلہ زبردست نظر آتا تھا اگر ایسے وقت نکلیا جیسی ہی نظر دیکھا جاتی تھی۔ پھر خانہ جنگی اور بدلتی شروع ہوئی جس نے فوجات کو شکست سے بدل کر دیا وہ تو خیر ہو گئی کہ اس وقت پولین کا روسیوں پر چاٹناک حملہ ہو گیا جس سے روس ترکوں سے پیچھا پھڑکے اس کے فرانس کے مقابلہ پر متوجہ ہو گیا ورنہ اس جنگ کا جو خیاہ ہوتا وہ بھی ترکی بدلتی کے ہاتھ جاتا۔

الغرض اس موقع پر پھر ویسوں اور ترکوں میں مقام بخارست پر ایک صلح نامہ ہو گیا جس سے ترکوں کو آئندہ کچھ دم لینے اور جدید انتظام کرنی مہلت مل گئی مگر مصیبت یہ تھی کہ قلم عثمانیہ کا کوئی حصہ ایسا نہ تھا جہاں سلطنت کی جانب سے روگردانی نہ ہو ۱۲۲۷ء سے بغداد کا صوبہ باغی ہو جاتا تھا جو اس ناہننگل مطیع ہوا تھا کہ دفعتاً سرزمین بغاوت پھیل گئی اور اپنی حد سے ترکوں کو دلت دے جرحی کے ساتھ خارج کر کے جمہوری حکومت قائم کر لی پھر ۱۲۲۸ء میں اپنی سرحد سے بڑھ کر ترکی علاقہ نوپہر چل کرنا شروع کیا جب نوبت ہاٹناک پہونچائی تو ۱۲۲۹ء میں ترکوں نے سرزمین پر چل کر اسکے قلعہ کو کچھ مصلح اپنی استقامی کمزوریوں سے پیچھے نہ تھا لہذا اسے انھیں کی تو م کا ایک شخص سزا دے مقرر کر کے اپنی طرف سے اسکے سرزمین کا حاکم کر دیا۔ اسے دوسرے حکومت کر سیکر ترکوں کو دہانے نکال دیا۔ ترکوں نے پھر سرزمین پر چل کر ارادہ کیا تھا کہ خرابی کر فتح علی شاہ قاجار کا فرزند میرزا محمد علی فتح بغداد کا ارادہ کر کے کرستان اور آرمینیا پر چلے آ رہا ہو گیا۔ ترک اس انتشار میں سرزمین سے بدلہ دے سکے اور انکو ادھر سے سرحد ایران کی طرف متوجہ ہونا پڑا۔ ادھر تاہم بے سہ ہوا ترکوں کے آئینے پہلے میرزا محمد علی کو کسی دشمن نے زہر سے ہلاک کر دیا۔ اور بے سہ میرزا میر ہو کر ایرانی لشکر واپس چلا گیا۔ اسی زمانہ میں دہلیوں نے استغذ زور پر کرا کرین شریفین پر نہیں کا قبضہ ہو گیا۔ غلو نہ ہی سے زرگان اسلام کے روضوں کے گنبد سہمدم کرانے لگے حتیٰ کہ رسول اللہ کے روضہ مطہر کی نوبت آئی مگر کچھ صنعت اور کچھ قدرت سے اسکو ایسی چنگی حاصل ہے کہ اسکے خلیفین کو اپنا راکھین

کامیابی ہوئی جس میں معاملات کی خبر سلطان کو پہنچی تو ایک فرمان
ہوا لی مصر کے نام روانہ ہوا کہ عریک دہا ہونے کی بجائے کسی مصر سے ترسم کہ
فرزند محمد علی پاشا والی مصر فوج روانہ ہوا جسے آتے ہی دہا ہون کا
استیصال کر دیا اور امیر عرب یعنی عبداللہ بن سعود کو جو عبداللہ
خدی کا پوتا تھا اگر تیار کر کے قسطنطنیہ بھیج دیا جہاں وہ ۱۲ جادی ۱۲۳۷
مطابق ۱۹ مارچ ۱۸۲۱ء کو قتل کر دیا گیا۔

اسی زمانہ میں علی پاشا البانیوں نے فوج سلطانی سے بغاوت
اختیار کی۔ اس شخص نے ابتدا میں اپنے الدین سے قرافی کا پیشہ و شہرت
میں پایا تھا مگر ایک وقت میں اس کو چھوٹے سلطان ملازمت اختیار کر لی
جری، ہمارا انتظام ہونے کی وجہ سے جنگ کے دواشر میں اسے نمایاں
کامیابی حاصل کی تھیں کی بغاوت سے اس کی شجاعت سے نفع ہوئی اور اس
میں سلطانی عنایت اور توجہات کا مستحق ہوا مگر اس کے بعد اسے دین
آزادی کی ہوا بھرنے لگی اور اندونی طور پر سلطنت کے خلاف کاروائیاں
کرنے لگا۔ کچھ دنوں کے بعد خراج اور فوجی امداد سے جو وہ ہمیشہ سلطان
کو دیا کرتا تھا انکار کر دیا۔ چونکہ داغ حل گیا تھا اس لیے اگر ذرا سے ایک
صاحب جو سلطان کی جانب سے پاشا کا دھککا تھا خواہ مخواہ مارا
ہو گیا۔ صاحب اس کی لڑائی کا انجام اپنے حق میں برآجھ کر قسطنطنیہ چلا آیا
اور خاص سلطانی ملازمت میں داخل ہو گیا علی پاشا نے چند برس حاشا البانیہ
سے روانہ کیے جنھوں نے قسطنطنیہ میں پہونچ کر پاشا کے مذکور کو بے گناہ
گستاخانہ اور بیباکانہ قتل کر دیا سلطان کو علی پاشا کی اس علانیہ لاف
انتقام لینا پڑا ۱۲ جادی ۱۲۳۷ء مطابق ۱۵ فروری ۱۸۲۱ء کو ایک جہاز
فوج نے جا کر اس کو شکست دی علی پاشا کا سر کاٹ کر پارس سے قسطنطنیہ
بھیجا گیا جہاں میدان آئینہ میں عرصہ کنافین کی عمر بیکار رہا۔
جس وقت البانیہ میں علی پاشا کی بغاوت برپا تھی اور ترکی فوجیں اس کی
سرکوبی میں مستحقین تو یونانی باشندے جو سرزمین یونان سے لیکر تمام
یورپ میں ترکی میں کثرت آباد تھے صوبہ ویشا والیویہ سے آئینہ ترک
اندونی طور پر بغاوت کی سازشیں کر رہے تھے اور درپردہ یوپ کی بری بی
سلطنتیں ان کی حمایت کر رہی تھیں اور جب ان سلطنتوں کی خفیہ حرکات سے
ترک کو اطلاع ہوتی اور اب عالی کی طرف سے جواب طلب نامتو صاف انکار ہوا
آخر مجبور ہو کر سلطان کو یونان پر فوج کشی کرنی پڑی۔ یہ حملہ شمالی اور سری
دونوں جانب سے ہوا اور اگرچہ اس کا مقابلہ یونانیوں نے ایک عرصہ تک
استقلال اور مستعدی سے کیا لیکن ان کو ہر جگہ شکست پر شکست نصیب ہونا
شروع ہو گئی۔ اور جب ترکی لشکر ہر جگہ اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوا تو

۱۲۳۷ء میں شہر آئینہ تک پہونچ گیا اور نہایت مضبوطی سے اس کا محاصرہ
کر لیا تو شاہان یورپ کو یونان کا خاتمہ غریب ہوا چاہتا ہے
تو تین سلطنتیں روس، فرانس، اور انگلستان حمایت پر گھڑی ہوئیں
جنھوں نے ترکوں کی تمام فتوحات کو شکست سے بدل کر دیا۔
محمود صلیح کو یونانیوں کے دوران بغاوت میں امیر تہ بھراخی فوج کا
تجربہ کرنا پڑا وہ جنگ کی حالت میں اندازہ کرتا رہا کہ کچھ فوجیں ان کا
میں کچھ نہ کر سکی اور بجائے اس کے مصری فوج جو محمد علی پاشا نے سلطان کی
امداد پر تیار کر رکھی تھی اور جو یونان میں فوج اور اسلحہ سے مرتب تھی
اسے آتے ہی دشمن پر حملہ کر لیا۔ اس کارروائی کو دیکھ کر سلطان نے
دوبارہ اپنے دل سے عہد کیا کہ یا تو کچھ یونان کو اسلحہ جدید سے آراستہ کر دیا
اور اگر نہ کر سکا تو ان کا خاتمہ کر دینا جبکہ ان مردودوں کی وجہ سے
سلطنت ہی نہ رہی تو پھر انکار نہ کیا کر رہے۔ آخر اسے اپنے وزیر اعظم
محمد سلیم کی معرفت سزاران فوج کو ایک ڈر بلا کو کچھ یونان کے لیے دی شراط
پیش کیے جو وزیر سابق مصطفیٰ پیردار کے وقت میں پیش ہو چکے۔ اور جن
سے بڑی شرط جدید سلیم کی مشق اور جدید تو اس عرصہ سے جنگ کر رہی تھی
تاریخ ۵ ذیقعدہ مطابق ۱۲ جون ۱۲۳۷ء کو سلطانی ادا شدت پر شکر ہوئے
آسمانے و ستارے کے دروازے پر فوراً سپاہیوں نے تھپتھپا کر تقسیم ہو کر عداوت کا شروع
ہو گئی۔ دو روز میں اس کے گزرنے سے روز معلوم ہوا کہ فوجیں ملوہ ہو گیا۔
اس مرتبہ حملہ نے ظاہر میں سلطانی شراط سے کہی گئی ظاہر کی تھی اور نہ یونان
میں کچھ یونانی حمایت کی تھی اس لیے باغیوں کے گروہ نے بار کو نئے ٹکڑے سے پہلے
شیخ الاسلام اور وزیر اعظم کے مکانات پر تاخت و تاراج شروع کر دی اور قبل
اس کے کہ مصر سلطانی کی طرف رخ کریں زمین سے خطرہ موجود ہے فوراً سلطان کو
آگاہ کر دیا سلطان نے اُس وقت علم مقدس کو کھل دیا۔ اسلامی نشان کے
لہراتے ہی تمام شہر کے مسلمان گھروں سے نکل کر اپنے سلطان کے گرد جمع ہو گئے
باغی کچھ یونان نے شہر میں پی پی کر شہر میں فوج پر کادی اور جب ان کا ارادہ
تصر سلطانی کی طرف بڑھنے کا ہوا تو سلطان نے اپنے توپچیوں کو فیر کا حکم دیا
یونانی باغیوں نے اپنی بند قون سے برابر کا مقابلہ کیا مگر جب چار طرف سے
توپچیوں کو بارش شروع ہوئی تو ان کو اپنی ہٹ دھرمی کا کچھ اندازہ ہو
لگا۔ کچھ دیر مقابلہ کرنے کے بعد باقاعدہ پیچھے ہٹ کر اپنی بار کو نئے آگے اور بزم
خود دھسبندی کر کے کھینچاں سے پیچھے ہٹ کر سلطانی توپخانہ نے ان بھی
پیچھا نہ چھوڑا۔ بار کو نئے سانسے توپیں لگا کر سیل کے گولے برسانا شروع
کیے جنھوں نے ٹھیک نہ دے کے مقام پر پھٹ پھٹ کر بار کو نئے آگ لگا دی
اور اس وقت انھیں چھاروں نے جس کے اتھال سے ہمیشہ نفرت ظاہر

لیگی تھی بالآخر تمام نیگرو کو خاک سیاہ کر دینے بعد دنیا سے نیست نابود کر کے چھوڑا
شہر قسطنطنیہ میں جب نیگرو کو غلام ہو چکا تو ملک کے بیرونی
حضور سلطانی حکم بھیجا گیا اور جهان جہان نیگرو کی لپٹیں تھیں ہر جگہ ہے
انکا نام کاٹ دیا گیا۔ اس نہرادی عضو کے کٹ جانے سے بظاہر اُمید ہوتی
تھی کہ اب سلطان کو کسیتھ آرام ملے گا لیکن یہ راز زیادہ دنوں تک قائم
نہ رہ سکا کیونکہ جو عضوب کا لگایا سنو برس پہلے کٹنا چاہیے تھا اب کل
ایک صدی کی غفلت میں اس عضو کے زہر ادا نے سلطنت کے دیگر اعضا
میں بھی اپنا اثر پونچا دیا تھا جسکی وجہ سے عمل جراحی نے کچھ فائدہ نہ بخشا۔
سلطان نے ۴۰ ہزار نیگرو کو کوتاہ کر کے فوراً تیس ہزار نوج نظام نئی
قواعد اور جدید سلحش سے آراستہ کر لی اور سوا لاکھ اور بھرتی

کر دیا ارادہ کر رہا تھا کہ وہ غلامی موقع پا کر فوراً
برسرِ پیکار ہو گیا سلطان نے ہر چند ہمت و قوت کو
بلا نچا لیا لیکن مطلق کامیابی نہ ہو سکی یہ
جنگ جو خشکی کی طرف سے دس اور تری
کی جانب سے انگلستان اور فرانس نے
شروع کی۔ ترکوں کے حق میں بہت
نقصان سامان ہوئی روسیوں نے
دو برس تک جنگ برپا رکھی جس
ترکوں کو فخر ہونا محال ہو گیا۔ آخر ماہ
محررم مطابق اگست ۱۲۸۲ھ کو جنگ
کا اختتام ہوا اور سربینچ الاول مطابق
۱۴ ستمبر ۱۲۸۳ھ کو فریقین میں ایک صلحنامہ
ہوا۔ جس میں طے پایا کہ یورپ میں ترکوں کو روکیو
کی حد قابل درج ہے پروتھ ہوگا مگر اسکا شلٹ اٹلاروس

کی حد میں ہیگا۔ کوہ قاف، گرجستان، ارمینیا اور شنگریلیا کے صوبے
روس کے ملنے جائینگے۔ ڈانیو کے شمال ترکی قلعہ منہدم ہو کر انکی مسلمان
آبادی علیحدہ کر دی جائیگی۔ روس کے تجارتی جہاز بحار سود بحیرہ روم میں سکیں گے
یونان بالکل آزاد ہوگا۔ فرانس بھی ہمت کو ہاتھ سے جانے نہ اذ فقہ کا
ایک ٹھ صوبہ الجزائر جو اگرچہ سلطان سے آزاد تھا تاہم وہ اپنے کو ترک کا تحت
قرار دیتا تھا اور جسکا رقبہ بڑے دولاکھ میل اور آبادی ۵ لاکھ تھی ۱۲ محرم
مطابق ۴ جولائی ۱۲۸۴ھ کو فرانس کا ایک جُز ہو گیا۔

یہ تجربہ کی بات ہے کہ کمزوری کی وقت اپنے ہی اعضا جسے جواب دینے لگے
اپنے چنانچہ کئی بغاوتوں کا حال اُپر بیان ہو چکا ہے مگر سب آخری اور بُری

بغاوت محمد علی پاشا والی مصر سے طلحہ میں آئی جو سلطنت ترک کا ایک
قوی بازو تھا۔ اسنے باغیانہ جنگ ایسے وسیع پیمانہ پر شروع کی جو سالہا
تک ختم نہ ہو سکی محمد علی نے مصر پر بھگت شام کے علاقہ پر اپنا تصرف کر لیا تھا اسی
بغاوت بھی شعل بھی کی کہ مجموعہ ۱۸ رجب الثانی مطابق یکم جولائی ۱۲۵۵ھ کو
۳۶ سال سلطنت کے ۵۵ سال کی عمر میں اس نے باپا دار سے عالم جاؤانی کو نام رکھا۔
محمد و صاحب جرات، صاحب ہمت اور ذی استقلال بادشاہ تھا
اگر ترکی سلطنت کے عہد اولیٰ میں کہیں ایسا سلطان میسر آ گیا ہوتا تو آج
ترکی سلطنت نہیں معلوم کس قدر ترقی پذیر ہوتی مگر افسوس کہ وہ ایسے وقت
میں حکمران ہوا جبکہ اسکے دشمن نہایت قوی ہو چکے تھے اور اتفاقات زمانہ

اُسکے ساتھ ناساعدت کر رہے تھے۔ اُسکو ہوشیار ہونے سے
بغاوت اور خیر و نفع سے شکست کا سامنا ہوتا رہا مگر
وہ اوالا عربی کے ساتھ اندرونی اصلاحات سے
کسی وقت غافل نہ ہوا۔ فوجی اور مالی کمین
سب یورپ میں طریقہ پر کر دیے۔ خود
اور تمام اراکین سلطنت میں وہ
لباس جاری کیا جس میں آج
ہر ایک کی نظر آتا ہے۔ اور جسکی
تقلید مصر، عرب اور ہندوستان
میں بھی ہو گئی ہے۔ تغیرات اور
نشان اختیار اسی نے قائم کیے اور
ترکوں کا پہلا اخبار ”عثمانیہ رہنما“
کے نام سے اسی کے وقت میں جاری ہوا۔



سلطان عبد الحمید خان

محمد و صلیح کی وفات کے بعد اسکا بیٹا عبد الحمید خان ۱۶ برس کی عمر
میں تخت نشین ہوا۔ جنگ مصر جاری تھی جو بطنصہ سے مسلمان سلمان
کی مخالفت تھی اور جس میں سب سے بڑی پیچیدگی یہ پیدا ہو گئی تھی کہ قسطنطنیہ
کے بازرگوں کا قاسے مخوف ہو ہو کر اُسکے ملازم یعنی محمد علی نے زبردست
بلکہ دشمن کا پتہ زبردست کرتے جاتے تھے۔ سلطان اگرچہ ابھی دنیا کے
نشیب فراز سے کم آگاہ تھا مگر طبیعت صلح جو رکھنے کی وجہ سے کشت و
خون کو بد دل ناپسند کرتا تھا۔ اسنے مصری جنگ کو ختم کرنے کی غرض سے ایک
یادداشت تب کی جس میں ہر شام کا مفتوحہ ملک محمد علی فاتح کو توفیق کر لیا اور
ظاہر کیا گیا کہ اسکے ظاہر ہوتے ہی یورپ کی تاریخ سلطنتیں روس، آسٹریا، جرمن

فرانس اور انگلستان درمیان میں بڑھنے کے طور پر معاہدہ کیلئے آگاہ ہو گئے۔
انگلستان نے مصر پر بحری و باڈی اکر پہلے کئی مقام پر اسکو شکست دی
اور پھر ترقی فوجوں نے اسکی سپاہ کو شام و عک و غیرہ مقامات سے خارج
کر دیا اور انگریزی ایمر البحر نے سکندریہ کا محاصرہ کر لیا۔ اس باؤ کے بعد
محمد علی پاشا کو صلح کا پیام دیا گیا کہ اگر صرف سرزمین مصر پر قبضہ رکھنا
چاہے تو وہ ملک کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ محمد علی کا دل استدار
محمد و ذین کو قبضہ میں رکھنے پر خوش تو تھا مگر اسنے متحدہ مخالفوں کا
زبردست پلہ دیکھ کر ان لیا جسکی روس سلطان اور محمد علی میں ۳۰ چار دی لاکھ
مطابق ۱۳ جولائی ۱۸۴۰ء کو صلح نامہ ہوا کہ محمد علی مصر کا گورنر نسل
بعد نسل ہوا۔ اس کے مرنے پر یہ عہدہ اسیکی اولاد میں رہیگا۔

ملک مصر سلطان دم کا ہمیشہ خراج گزار رہے گا
اور خراج کا نصف بطور خود دونوں میں ہوگا۔

اسی زمانہ میں دہلی کی جانب
سے بھی ایک معاہدہ ہو جس میں ترکی
کی سلامتی کا پانچون مذکورہ بالا
سلطنتوں نے ذمہ لیا جسکے معاہدہ
میں سلطان کی جانب سے یا قرار
ہوا کہ آبنائے بسفر میں ڈاڑھی نہ لے
(درہ دانیال) میں کسی اجنبی
طاقت کے جنگی جہاز نہ گزرنے
دیے جائیں گے۔

محمد مصطفیٰ نے جس قدر اندوئی بیرونی
اصلاحیں اپنی سلطنت میں کی تھیں گو وہ بہت
واقعہ تھیں تاہم تمام تھیں۔ اور جب اسکا زمانہ ختم ہوا

کو پہنچا تو وہ آئندہ اصلاحوں کا ایک بڑا دستور العمل بنا کر اپنے
جانشین کیلئے چھوڑ گیا۔ عبد المجید اگرچہ کسین تھا لیکن اس کے ولین اپنے
باپ کے قدم بقدم چلنے اور اس کے دستور العمل کی حرف بحرف تعمیل کرنے کا
ہر وقت خیال رہتا تھا۔ محمد مصطفیٰ کو جبکہ اسنے سرکش بچپن کی سپاہ کو برباد
کر دیا تو ایسا موقع حاصل ہو سکا کہ وہ دوسری فوج بقیہ اودنا سب
بھرتی کر کے مگر عبد المجید کو خوش نصیبی سے ۱۲ برس کا پراسن بنا دیا۔
ایسا میسر نہ کیا جس میں اسنے اپنے باپ کی حیثیت کے موافق ایک لشکر جبار
یورپ میں تواعد اور نو ایجاد سلطنت سے برق دم طیار کر لیا۔

اگرچہ بڑا بھی ترکوں کو خدشات سے خالی نہ ملا۔ مثلاً ۱۲۵۵ھ
۱۸۳۹ء

میں انگریزوں کا عدل پر قبضہ کر لینا، یا ۱۲۵۵ھ میں ایران سے جنگ
ہوئے ہوتے رہ جانا، یا بیت المقدس میں یونانی اور لاطینی کلیساؤں
کی مخالفت پر روس اور فرانس میں پیچیدگی مچ جانا، یا جبل السود کے
پادریوں کا دہائی کی عیسائی رعایا کو سلطان کے برخلاف نہیں شرارت
سے بغاوت پر راغب نہ کرنا، تاہم ان چھوٹے چھوٹے واقعات نے
ترکوں کی ملکی اور جنگی ترقیات میں بظاہر کوئی فخرست نہیں پیدا کی
لیکن روس ترکوں کی روز افزون ترقی دیکھ دیکھ کر دل میں پھین
ہو رہا تھا اور سلطانین یورپ کے جو ترکی سلاستی کا ذمہ لیا تھا اس سے
وہ اور بھی پریشان ہو رہا تھا۔ وہ اندر ہی اندر اس بات کے منصوبہ سوچ
رہا تھا کہ کیسے ترک ترقی روکی جائے اور اس کے لیے اسنے

اپنی پہلی سلسلہ جنابانی فرانس اور انگلستان سے
شرع کی فرانس کو بیت المقدس میں حقوق
دینے کے وعدہ پر اور انگلستان کو مصر پر
قبضہ کر لینے کی خوشی جازت دیکر اپنا
اولادہ متطینہ پر قبضہ کا ظاہر کیا
جسکو سنکر دونوں سلطنتوں نے
کان کھڑے کیے۔ کچھ مدت تک
ہر ایک میں اس ہم معاملہ پر نامور
پیام ہوا کہ آخر کو دونوں سلطنتوں
نے روس کی خواہش سے تسلیم کیا
کر دیا مگر روسیوں نے جو ڈیڑھ سو برس
میں اپنی ملکی ترقی کر لی تھی وہ آبادی کا اعتبار
سے ڈیڑھ سو برس سے بڑے ہو کر زک ہو چکی تھی اور
دست کے اعتبار سے مغرب کی طاقتیں بول چال کی جانب
پانسویں، شمال کی جانب ۴۰ میل اور شرق کی جانب ۱۰۰ میل بڑھ چکی تھی گویا
۴۰ برس میں اسنے اپنے مقبوضات یورپ کو المضا عفت وحت رہو بخا دیا تھا۔
یہ ترقی مقضی تھی اس آنگ کی کہ اگر وہ یورپ میں کوئی اپنے خیالات
سے بھی متفق ہو تو روس کو ملاخوت و خطر ترکوں سے جنگ چھیڑ دینا
چاہیے اور اسی بنیاد پر اسنے ۶ رمضان المبارک مطابق ۱۳ جون ۱۲۶۹ھ کو
جنگ کی ابتدا کر دی۔ اگرچہ اس عرصہ میں دہلی یورپ کے درمیان میں بڑ کر
دائنامین ایک کانفرنس جمع کی جس میں بظاہر فریقین کے تنازعہ کا
تصفیہ بھی کر دیا گیا مگر اس تصفیہ کو روس نے نہ مانا اور بحسبوی ترکوں کو
بھی جنگ کے لیے طیار ہو جانا پڑا۔



سلطان عبد المجید خان عمر ۳۵ سال

اس وقت ترکی افواج متعینہ دریائے دینیوب کی کمان اسکے نام
جنرل عمر پاشا کے ہاتھ میں تھی جسے اب خلاف معمول کئی صدیوں
کے بعد میدان جنگ میں بہتقت کی جاتی اور ۲۸ صفر مطابق ۴ نومبر
۱۲۸۵ھ کو اپنی جدید فوج سے مقام اولیٰ تنزیر چل کر کے روسیوں
فوج حاصل کی۔ روسی پہلے تو بدحواس ہوئے مگر پھر کچھ سمجھ کر انھوں نے
اپنے جہازی بیڑے کو حرکت دی اور یکایک ترکی بیڑے پر جو برسودین
موجود تھا گولے برسانا شروع کر دیے۔ قبل اسکے کہ ترکی بیڑے اپنے کو بچالے
وہ روسی جہازوں کے محاصرہ میں آگیا اور بعد بخت خونریزی کے ترکی
بحری سپاہیوں کو بھاری زخمی کر دیا۔ اس خبر کے شہر ہونے پر فرانس
اور انگلستان میں جنگی اتحاد ہوا اور دونوں سلطنتیں اپنی اپنی بحری قوت
سے ترکی کی امداد پر آمادہ ہوئیں کیونکہ ہر دو سلطنتوں کی اس وقت یہی حکمت
عملی تھی کہ روس کا ترکوں پر غیاب ہو جاوے تو دونوں کے آئندہ ذہنی منصوبوں
پر باد کرنے کا باعث ہوگا چنانچہ ۲۸ جمادی الاولیٰ مطابق ۲۸ مارچ
۱۲۸۵ھ کو فرانس اور انگلستان کی طرف سے بھی روسیوں کے خلاف
اعلان جنگ ہو گیا اور دونوں سلطنتوں کے جنگی جہازوں نے روسی
بنادر پر حملہ کر دیا۔ پہلے جزیرہ مناس کے کریما کے بندر پر پاؤڑیاں قبضہ کیا اور
پھر مقام آلتا کو فتح کرنے سے حملہ آوردوں کے جہاز سپاہیوں پہنچ
گئے۔ سپاہیوں کے قلعہ کو روسیوں نے بہت سخت کر لکھا تھا اس لیے
باوجود سخت اور تواتر حملوں کے محاصرین کو عرصہ تک کامیابی نہ ہو سکی عمر پاشا
دریائے دینیوب کی جانب اپنا رخ کر لیا تھا مگر سسٹریہ پر روسیوں کے پے در پے
ایسے حملے ہوئے تھے جو اس کو کس طرح فرصت نہ لینے دیتے تھے۔ آخر اسکے
تورا اور انتقال نے روسیوں کو زک پر زک پہنچا کر سسٹریہ کو فتح کر لیا۔
جب ڈانیوب کا یہ مضبوط مقام روسیوں سے خالی ہو گیا تو افواج متحدہ
نے عمر پاشا کو اپنی کمک پر طلب کیا مگر اسے اپنی شرکت میں لڑنے سے انکار
کیا۔ اس کو یہ عذر تھا کہ فرانسیسی اور انگریزی امیر البحر وکی رے کے مقابلہ
میں جب تک میری رے بمنزلہ دور لے کے نہ قرار پائی تو میری کمانی وائی
کا چلنا بقاء اُن کے دشوار ہوگا اور دول متحدہ کو اس نازک حالتی کا عمر پاشا
کے اختیار میں بدینا مشکل نظر آتا تھا مگر بہت رد و رد کے عمر پاشا ہی کی
خواہش سب کو منظور کرنا پڑی عمر پاشا جو وقت اپنی فوج لیکر سپاہیوں
میں پہنچا تو افواج متحدہ کی قوت میں ایک بہت بڑا اضافہ ہو گیا مگر
باہمہ اتحادی قوت اور زور و شور کے جلوئے وین فوج نہ حال ہو سکی اور
۱۲۸۵ھ عمر پاشا ایک نو مسلم شخص کو کاشین تھا جس کا نام میکائیل تھا
نشانہ عین مقام ملا سکی پیدا ہوا اور ملے ملے میں مقام مسطظیفہ نوٹ ہوا۔ اس کا
ساری حال ستر سالہ لڑنے پنے اور عمر پاشا میں صراحت سے درج کیا ہے ۱۲

وہ زمانہ راز تک محاصرہ میں بیوقوف بیٹھے ہوئے دینمونی قوت کو
بیکار کرتے رہے۔ آخر کو محاصرین کی قوت نے زور دکھایا جس کا اندازہ
اس سے ہو سکتا ہے کہ ۲۴ توپیں شہر اور مورچوں پر زارت گولے برسانے
لیکن اور محاصرین کی بھی ہلاکت کا اس طرح شمار ہو سکتا ہے کہ پچھلے ۲۸ دنوں
میں ۱۸ ہزار روسی ہلاک ہوئے۔ ایک ایک زمین ستر ستر ہزار گولے
پھینکے جانے لگے جس سے سپاہیوں کے قلعہ میں ہیشمار رخنے پڑ گئے۔ اب
روسی حصوں میں بدحواس ہو گئے۔ ان کو درباروں کی رختہ بندی کرنا تو
ورکنار اپنے کشتوں کی لاشیں اٹھانا و شور و گھبراہٹ تھوڑی تھوڑی
مطابق ۲۸ ستمبر ۱۲۸۵ھ کو سپاہیوں نے فتح ہو گیا اور روسی فوج قلعہ
چھوڑ کر اپنے فوجی مقامات کو آگ لگائی ہوئی وہاں سے مغرور ہو گئی۔
فتح کے بعد دول متحدہ نے صلح کی گفتگو شروع کرنا چاہی مگر روسیوں
گہری شکست اٹھانے سے عقد شتعال طبع ہو گیا تھا کہ وہ کس طرح جنگ کو
ملتوی کرنے پر رضامند نہ ہوتے تھے لہذا یہ تحریک بیکار ہوئی۔ اور سپاہیوں
کی گولہ باری اور اسپر بار حملوں نے دول متحدہ کو ہتھکڑیوں کے رکھا تھا
کہ ان کو کسی دوسری جانب کی مطلق خبر نہ رہی تھی چنانچہ ایشیائے کوچک
جو ترکی اور روسی فوجیں ہر دو آرماتین میں ترکوں کو ہر وقت ملامت پہنچ
نقصان اٹھانا پڑا اور غلہ و رسد کے باقی نہ رہنے سے قاصص کے قلعہ میں
محصور ہو جا پڑا۔ سپاہیوں کی فتح کے بعد عمر پاشا ایک بہت فوج
لیکرا ایشیائے کوچک کو روانہ ہوا مگر وہاں پہنچنے سے پہلے اس کو خبر ملی کہ
ترکی حصوں نے فائدہ سے بچ ہو کر ۱۶ محرم مطابق ۲۹ ستمبر ۱۲۸۵ھ کو
روسیوں کے آگے ہتھیار رکھ دیے۔ اس خفیت سی فتح پر روسیوں کو ایک
طرح کی مسرت حاصل ہو گئی اور اس فتح کو اسٹریٹجی غنیمت سمجھ کر صلح کی
سلسلہ جہانی کی حصین اس کو کامیابی ہو گئی۔ الغرض اس کام کی تکمیل کیلئے
پیرس میں ایک کانفرنس کا ہونا منظور ہوا جس میں سلطنتوں کے سفروں کے اجتماع
اور اتفاق سے ۲۲ ربیع مطابق ۲۰ مارچ ۱۲۸۵ھ کو متخاصمین کی
طرف سے ایک صلح نامہ پر دستخط ہوئے جس کے شرائط یوں قرار پائے کہ روسیوں کو
کے صوبہ جات کی جانب سے روسیوں کو بلا شرکت غیرہ سے استحقاق جاتا رہا۔
دریائے دینیوب میں تمام سلاطین کے جہازات کو گزرنے کا مجاز دیا گیا۔ دینیوب
کے ڈالٹ کے تمام علاقے ترکوں اور راستہ کے دینوب کے حوالہ کیے گئے۔
بحر اسود سلاطین و روس کی تجارتی جہاز رانی کے لیے آزاد کر دیا گیا۔ روسیوں
اور ترکوں کو بھی (باستثناء سواحل) اسیں جنگی جہاز رکھنے کی
مانعت ہوئی۔ ترکوں کو عیسائی رعایا پر مداخلت کرنی کی ہدایت ہوئی
اور اسکے ساتھ یہ بھی وعدہ ہوا کہ سلطان اور اس کی رعایا کے دسیان کسی

توجہ دیا نقصان ہوا لیکن ترکوں کی سلطنت بالکل تہہ بہ تہہ ہو گئی اور یہ پہلا موقع ہوا کہ ترکوں کو بیرونی سلطنتوں سے قرضہ لینے کی ضرورت لاحق ہوئی۔

سلطان عبدالعزیز ۱۵ اذی الحج مطابق ۲۴ جون ۱۲۷۱ھ کو ۲۳ سال سلطنت کر چکے بعد ۳۹ برس کی عمر میں وفات پا گیا۔ عبدالعزیز اپنی ابتدا سے سلطنت میں ایک نیکو اور صلح جو سلطان سمجھا جاتا تھا لیکن آخر وقت تک اس کی یہ حالت باقی نہ رہی تھی۔ وہ اس قدر عسرت پسند ہو گیا تھا کہ اس کی حرم سرا میں ہر وقت سات سو کینڑین موجود رہتی تھیں۔ طبیعت اور ولع کی جانب زیادہ مائل ہو گئی تھی اور اکل و شرب منورہ سے بھی پرہیز باقی نہ رہا تھا۔ چونکہ اس کے ملاکے مسلمان اس کے ذاتی افعال سے متفرق ہو گئے تھے اس لیے اس کی بعض ملکی اصلاحیں جو اس کی قوم کے لیے نہایت مفید ہوتی تھیں ثابت نہ ہو سکیں۔ بایں ہمہ وہ حجت مذہبی رکھتا تھا اسلام کی ترقی کا دل سے خواہش کرتا تھا۔ فتح کریم کی خوشی میں ایک کروڑ دینار سے زیادہ اُس نے مدینہ منورہ کو اس لیے بھیجے کہ مسجد نبوی میں وسعت دیجائے چنانچہ عیار ۱۲۷۲ھ میں منکح ہوئی جس کی حرم شریف میں ایک باغچاں دروازہ قائم ہوا اور اس کا نام ”باب مجیدی“ رکھا گیا۔

اس زمانہ میں سلطنت ترک کی آمدنی ۶ کروڑ روپیہ اور مصارف ۱۰ کروڑ روپیہ تھا۔

سلطان عبدالعزیز خان

عبدالعزیز کی رحلت کے بعد اُس کا چھوٹا بھائی عبدالعزیز خان جو ۱۷ محرم مطابق ۹ جولائی ۱۲۷۱ھ کو پیدا ہوا تھا ۳۲ برس کی عمر میں تخت عثمانیہ کا مالک ہوا۔ چاروسے بعد اُس نے ایک پاپیہ فندکی سادہ روش کے ساتھ اختیار کی۔ اپنے بھائی کی کل عورتوں کو بعد عدت کے آزادی دیکر دوسرا نکاح کر لینے کی اجازت دیدی۔ خاتون ابکار زون کو برخاست کر کے مدینہ اشخاص بھرتی کیے۔ ترکی بنادر کے اجارے غیر اقوام سے نکال کر اپنی قوم کو دیے۔ بحری و بری فوج کی درستی اور ریلوین کے اجراء پر توجہ مبذول کی۔

اسی کے عہد میں دل پور پٹے اپنے مشورہ سے صوبہ ایشیا اور المدیہ کا حکمران برخاست کر کے ۱۲۷۱ھ میں ایک پاپیہ کے شاہزادہ پرنس چارلس کو وہاں کا حکمران کرنا چاہا۔ سلطان نے اس کی منظوری دیدی اور اس وقت سے دونوں صوبوں کا نام ملاکر سلطنت عثمانیہ لکھی گئی۔

برصغیر طاقات کو مداخلت کا استحقاق ہو گا۔ ترکی سلطنت یورپ کی دیگر سلطنتوں کی طرح دول متحدہ میں شامل کی گئی اور سلطنت کی طرف سے اس کی آزادی اور اسلامی برقرار رکھنے کا اقرار کیا گیا۔ اس جنگ کا خرچہ فریقین ذمہ فریقین رہا۔

آخری شرط کو پیش کرنا ظہر کو ضرور حیرت ہوئی ہوگی کہ جب دو بیوں کو اتنی بڑی شکست حاصل ہوئی اور آئندہ کیلئے بھی آپس کئی سلطنتوں کی فوجوں کا دباؤ موجود تھا تو پھر کیا وجہ ہوئی جو نہ اسے کوئی مفوضہ مقام حاصل کیا گیا اور نہ خرچہ جنگ لایا گیا؟ اس کی حقیقت یوں ہے کہ فرانس اپنی خلقی نزولی کی وجہ سے اس وقت باوجود ایک لشکر جرار رکھنے کے روسیوں سے جنگ کرتے ہوئے لڑاؤ میں ترسان تھا اور بدقسمتی سے انگلستان کی بھی عام رلے اس جنگ کے خلاف تھی۔ یہ سارا زور انگلستان کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی فصیح البیانی کا تھا جس نے ملاکے مغز میں جتنی کجباب ملکہ رکھو یہ کے خاوند کی رلے بھی اپنے ساتھ شامل کر کے پارلیمنٹ میں ترکوں کی امداد کا رزلویشن پاس کرا لیا تھا۔ ورنہ اُس کا نائب مسٹر گلڈرستون اس جنگ سخت مخالف تھا۔ اسے ترکوں کی مخالفت اور لارڈ پامرسٹن کی تردید میں اپنا زور تقریر صرف کرنے اور تمام ممبران پارلیمنٹ کو برا بکھوتہ کر دینے کوئی دقیقہ اٹھانہ نہ رکھا تھا۔ کجباب پارلیمنٹ میں زنگ ہوئی تو اُس نے اپنے عہدہ سے استعفا دیکر تادوران جنگ ملاکے عوام الناس کو ترکوں کے برخلاف اپنی اسپینچون اور لکچرون سے برابر بکا مارا۔ بانیہ انگلستان اور فرانس ترکوں کے مددگار رہے۔ لیکن اس قدر ضرور ہوتا رہا کہ ایک طرف جنگ ہوا کی اور دوسری طرف یہ دونوں سلطنتیں آسٹریا اور جرمن کو اپنے ساتھ ملانی کی کوشش کرتی رہیں۔ حسین اتفاق سے اُن کو کامیابی نہ ہو سکی اس وجہ سے خوف لگا رہا کہ مبادا کسی وقت ان دونوں سلطنتوں کو روسیوں نے اپنی منظومی دکھا کر طرفدار بنا لیا تو جنگ کا پالیسی بنی پٹ جائیگا۔ ہاں اگر آسٹریا جرمن کی قوت بھی دل متحدہ میں شریک ہو جاتی تو جنگ کی امید کے خاتمے پر روسیوں کا بھی خاتمہ ہو جاتا۔ چونکہ قضا و تدبیر میں یہ بات لکھی ہوئی نہ تھی اس لیے اس وقت آسٹریا نے دریائے ہین پر کرکڑ کرنا چاہی تو مذکورہ بالا دفعہ کی وجہ ہر ایک نے منظور کر لی اور جب شرائط میں خرچہ دلائی رلے نہ ٹھہری تو کسی فاتح نے اُس پر زیادہ اصرار نہ کیا۔ خرچہ جنگ کے سنبھالنے سے فرانس اور انگلستان کا

لے ترکوں ہی کی مخالفت مسٹر گلڈرستون کی زندگی کا مشغلہ رہا اور ترکوں کی مخالفت مسٹر گلڈرستون کی موت کا باعث ہوئی۔ قاضی عبدالولی الاصلہ ۱۲

اسی زمانہ میں یونان کے اغواسے کرپٹین بغاوت پھیل گئی۔ عیش و عشرت کا دلدادہ ہو گیا جس نے اپنے برادر کرم کی عورتوں کو سلطان نے یونان کو کسی حرکت بجا کر گمشدگی کی تھی

دی اور اتفاق سے دل یورپ سے بھی سلطان کا ساتھ دیا جس سے اس وقت کرپٹ کی بغاوت فرو ہو گئی مصر میں نہر سوئز بھی اسی زمانہ میں جاری ہوئی اور گورنر مصر اسماعیل پاشا کو خدیو کا لقب اسی سلطان نے عطا کیا۔

۱۸۴۰ء میں جبکہ فرانس کو جرمن کے مقابلہ پر شکست ہوئی تو روس نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر پہلے عثمانیوں کے خلاف بھرپور حملہ کر کے ہما قلم کر لیا۔ اگرچہ گلستان تہمانی کی وجہ سے مخالفت نہ کر سکا تو بھی وہ اس فیصلے سے رضامند نہ تھا لیکن مشرک غلبہ سون اپنی فصاحت بیانی سے ثابت کر دیا کہ روس کا یہ فعل سیدھے اجالہ پتھن



سلطان عبدالعزیز

میں وہ ہر ایک جزوی انتظام کا خود نگران رہتا تھا آخر میں ہر ایک انتظام کو ایسی نظر رکھا گئی اس وقت سلطنت میں وہ روسی سفیر کا استعد و دست بنگا کہ کوئی کام بغیر اس کی صلاح کے ہرگز نہ کرتا تھا اور سفیر نہ کہ اس کو برابر مخالفت دیتا تھا۔ ایک طرف آسٹریا، ریاست بوسینیا اور ہنری گونیا میں، اور دوسری طرف روس، سربوہ اور بلغاریہ میں بغاوت کر رہا تھا اگر سلطان کچھ خبر نہ پاتا تھا۔ وہ درپردہ روسی سفیر سے ولی عہد کو محرم اور اپنے بیٹے کو ولی عہد کرانیک کی کوشش میں اندھا ہوا رہتا تھا۔ ناچار ایک محبت ملک جماعت مخالفت پر اٹھ کھڑی ہوئی جس نے جمادی الاولیٰ مطابق ۳۰ مئی ۱۲۶۰ھ میں عبدالعزیز کو تخت سے اتار کر عبدالحمید خان کے بیٹے مراد خان کو سلطان قرار دیا اور عبدالعزیز خان عہد سے چھٹے دن اپنی نظر بندی کے کمرے میں بچان پائی گیا۔

سلطان مراد خان

مراد خان ایسے ناکث قوت میں تخت عثمانیہ کا مالک ہو چکا کہ اس کے باغی صوبہ اعلان جنگ کرتے جاتے تھے۔ اور جو بیگیاں پیدا ہوتی جاتی تھیں اس کے داغ کے لیے ناقابل برداشت تھیں چند ہی روز میں وہ علیل ہو کر صاف افس ہو گیا دزلنے اس کے مغزول کرینکی ٹھکر کی اکثر و نئے سنی لیکر اس کو بخون شہر کر دیا اور ۳ ماہ کی سلطنت کے بعد مغزول کر دیا



سلطان مراد خان

ترکوں میں یہ پہلا سلطان ہے جس نے یورپ کی سیاحت کی اور اس کے ہم عصر شاہ ناصر الدین والی ایران نے بھی یورپ کی سیر کی دونوں بادشاہوں کی قسطنطنیہ میں ملاقات ہوئی جس میں اتحاد اسلامی کے متعلق بہت کچھ مشورہ ہوا چنانچہ اس کے بعد خدیو مصر کی معرفت اکثر حکمرانان اسلام سے خط کتابت کر کے اتحادی سلسلہ جاری کرنا چاہا لیکن مسلمان کچھ ایسی غفلت کی بغیر سو رہے تھے کہ کسی نے ادھر تو جی بھی نہ کی۔ اور سلطان عبدالعزیز خان سیاحت پور کے بعد خود بھی اسی سخت میں مبتلا ہو گیا جو تمام مسلمانان عالم پر پھیلی ہوئی تھی۔ وہ پہلے اتحاد اسلامی کا خدا مان تھا۔ بعد میں اس نے اپنی اور نہ دوسرے مسلمانوں کی خبر رہی۔ وہ ابتدائیں غنمی اور جفا کش تھا اگرچہ آخر میں لہو و لعب اور

ریل کے مسافروں کو ہدایتیں

ایک سیٹ بھی کسی گاڑی میں تھا اسے پے ریز روہوسکتی ہے (۱۷) جس میں کاکٹ خریدے اس سے بڑے درجہ میں سفر کرنا یا جہاں تک ٹکٹ خریدے اس کے سفر کرنا علاوہ دو چند کر دینے کے کچھ تاوان کا بھی مستوجب تھا اور (۱۸) ریل میں اپنی نقدی احتیاط سے رکھنا اور نقدی سے ملاقات نہ کرنا اور سب سے اخلاق سے پیش آؤ بلا ضرورت زیادہ جگہ کی طبع نہ کرو (۱۹) اپنے اسباب کو یکایک نظر رکھو اگر کسی یا ٹرک بے سفر میں ساتھ ہو تو ایک الگ سی رہیں اور قفل بھی ساتھ لاؤ سونیکے وقت کسی اپنی بیچ کے پائے کی زنجیر سے قفل کر دو جس میں آئین پائر اور پتھوری در پٹا پنا اسباب سنبھال رکھو (۲۰) سبزی اور میوہ جات ریل میں لٹی کر کرکے بھیجنے سے کرایہ پیشگی دینا پڑتا ہے جو مقدمہ کرایہ سے نصف ہوتا ہے (۲۱) اسٹیل ریل میں گاڑی کے پاس رکھنے سے ایک کراہیہ لیا جائیگا (۲۲) اگر تین ریل کی نسبت کوئی شکایت پیدا ہو تو اس ریلوے کے صاحب ٹیکس پرنسپل کے نام ان مقامات پر شکایت بھیج دو کہ جن کی فہرست تمام ہندوستان کی ریلوے لائنوں کے ساتھ علیحدہ درج ہے۔

مالک عالم میں سلسلہ ریلوے کی ابتدا

مندرجہ ذیل مالکین سلسلہ ریلوے جس تاریخ کو جاری ہوا وہ تاریخ ذیل میں اس کے نام کے حامی درج ہے۔

۱۸۵۰ء	پیسرو	۱۸۵۰ء	آگلینڈ
۱۸۵۱ء	سوڈن	۱۸۵۰ء	اسٹریلیا
۱۸۵۲ء	چینی	۱۸۵۰ء	فرانس
۱۸۵۳ء	ہندوستان	۱۸۵۰ء	ایٹلی
۱۸۵۴ء	نوروس	۱۸۵۰ء	روسی
۱۸۵۵ء	پرتگال	۱۸۵۰ء	اسپین
۱۸۵۶ء	برازیل	۱۸۵۰ء	کینڈا
۱۸۵۷ء	دکھن	۱۸۵۰ء	میکسیکو
۱۸۵۸ء	کولمبیا	۱۸۵۰ء	
۱۸۵۹ء	نیو سوٹھ ویس	۱۸۵۰ء	
۱۸۶۰ء	مصر	۱۸۵۰ء	
۱۸۶۱ء	متوسط ایشیا	۱۸۵۰ء	
۱۸۶۲ء	ٹائل	۱۸۵۰ء	
۱۸۶۳ء	ٹرکی	۱۸۵۰ء	

(۱) ریل کا سفر کرنا جو تو پہلے ریل کے چلنے کا صحیح وقت معلوم کر لو اور گاڑی چلنے سے کم از کم دس منٹ پہلے اسٹیشن پر پہنچ جاؤ۔ (۲) سفر میں شغل کیلئے کتاب یا اخبار وغیرہ ضرور ساتھ رکھو (۳) اگر کسی سفر سے تو پانی کیلئے گلاس اور ٹوٹا بھی لیں (۴) اگر اسباب بے ڈھنگا ہے تو نقدی رسانی میں آسکتا ہے تو ذرا کر کر کرکے نہیں بچا کر خراج نہیں کیا ریل کے خود کسی حفاظت رکھنے اور جس اسٹیشن پر ریز کر سیدھا رکھا دے۔ (۵) اگر کسی آواز دینگے اگر رسانی سے زیادہ ہے تو پانی کا کرایہ دو (۶) ٹکٹ لیکر پڑھ کر کسی دوسرے اسٹیشن کا تو نہیں گیا۔ (۷) اگر کسی ریل کو کیونکہ ٹکٹ باقی رہا ہے تو اس میں غلطی کر سکتے ہیں (۸) ٹکٹ کا نمبر جیسا ٹکٹ میں لکھا ہے اور ٹکٹ نہایت احتیاط سے جیب میں رکھو اگر ٹکٹ گم بھی ہو جائے تو نمبر بتانے پر دوبارہ کرایہ دینے سے بچ جاؤ گے (۹) جس گاڑی میں سوار ہو سکا سفر بھی دیکھا یا ٹکٹ کسی میں لکھ لو یا غذا اسٹیشن پر جانا تو اسباب کیلئے تارے سکو جو ریل کے تمہاری خاطر دیتے ہیں (۱۰) جس جگہ ٹکٹ لوگے اس ٹکٹ کا قریب قریب وہی رنگ ہوگا کہ جو اس درجہ کی گاڑی کا ہوتا ہے (۱۱) ہر سیل سفر کے بعد اگر طبیعت اُٹکتا ہے اور فرصت بھی ہو تو ہم گھٹے ٹھہر سکتے ہو (۱۲) گاڑی میں ہمیشہ انجن کی طرف منہ کر کے بیٹھو بعض منہ ٹکٹ میں کیا یا ٹکٹ پر جاتا ہے اگر ہو سکے تو دھندلی عینک ریل کے سفر کیلئے لگا لو (۱۳) کتنے ہیں کیل کے کسی صدمہ کی صورت میں انجن سے قریب تر گاڑیوں کو زیادہ منہ پہنچتا ہے ایسے انجن سے دور کی گاڑی زیادہ محفوظ ہوتی ہے (۱۴) دیکھتے سے منہ نکال کر جدھر گاڑی جا رہی ہے نہ دیکھو کہ کتنے کچھ چڑھا گیا گاڑی میں لوں اور ریزی میں لغو کا اندیشہ ہے (۱۵) گاڑی میں داخل ہوتے ہی اگر دروازہ باہر کھلتا ہے تو پہلے اسے بند کر لو بعض لوگ دروازہ بند نہ کر کے جگہ سے چلتی گاڑی سے پیچھے گر گئے ہیں (۱۶) چلتی گاڑی میں کوئی خوفناک واقعہ نہ ہو تو اچھا باہر نکال کر شیخ پیرا ہلاؤ تو گاڑی دھمکے اور گاڑی ٹھہر کر قہری دے سکتا ہے بعض گاڑیوں میں اسی مطلب کیلئے ایک شیشہ لگا رہتا ہے خطرہ کے وقت اسے توڑ دینے سے گاڑی کو اطلاع ہو جاتی ہے لیکن بلا کافی خطرہ کے توڑنے کی صورت میں پچاس پیسہ جرمانہ کی سزا ملتی ہے (۱۷) اگر قہری گاڑی میں کوئی شخص حقہ پینا چاہے اور تین تکلیف ہو یا کوئی کتاب ساتھ رکھنا چاہے اور تین ناگوار ہو تو اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدو وہ دونوں غلطیوں کو سزا دے البتہ قہری رضا مندی سے حقہ پینے یا کتاب رکھنے کی اجازت ہے۔ (۱۸) گاڑی ریز رو کرانی ہو تو چوبیس گھنٹے پہلے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دو

عازمان حج کیلئے گورنمنٹ کا اعلان

(اشتہار گورنمنٹ ہند صیدہ ہوم نمبری ۲۱۷۸۸ (حفظان صحت باب) مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۷۸ء کا خلاصہ ذیل میں بھیج کیا جاتا ہے)

احکام مندرجہ اشتہار صیدہ ہوم نمبری ۲۰۷۷۲ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء اشتہار مذکور سے نسخہ کیے جاتے ہیں جناب محلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل مندرجہ ذیل احکام صادر فرماتے ہیں :-

(۱) لازم ہے کہ کسی شخص کو یہ اجازت نہ دیا جائے کہ کوئی حج کر نیکی غرض سے سولے بندہ بے بھجی و کراچی واقع احاطہ بمبئی و بندہ چنگاؤن واقع احاطہ بنگال اور ایسے دیگر بندہ (اگر کوئی ہو) واقع احاطہ اس اس بارہ میں ہشتہر کرے کسی اور بندہ سے ہماز میں روانہ ہو۔

(۲) لازم ہے کہ کسی شخص کو غرض مذکور کیلئے کسی بندہ کو رسے ہماز میں روانہ ہو نیکی اجازت نہ دیا جائے بجز اسکے کہ شخص مذکور کسی ایسے مقام میں جو اس غرض کیلئے مقرر ہوا ایسے وقت تک زیر نگینی رکھا جائے کہ عہدہ دار صیدہ ہوم نمبری ۲۰۷۷۲ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء ہو جائے کہ شخص مذکور کے ذریعے سے اسکے پھیلنے کا اندیشہ باطل جاسا رہا ہے اور نیز بجز اسکے کہ شخص مذکور مقام نگرانی سے ہماز پر روانہ ہو نیکی مقام کو کسی ایسے عہدہ دار کے ہتام میں لایا جائے جو اس کام پر مامور ہو۔

(۳) لازم ہے کہ ہماز کیلئے ہماز پر روانگی کے ٹکٹ سولے ان مقامات کے بغرض دیکھنے ان اشخاص کے مقرر کیے گئے ہیں جو حج کا قصد رکھتے ہوں اور زیر نگینی ہوں کسی اور مقام پر فروخت نیکی جائیں۔ اگر حج گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ باندی قواعد مذکورہ بالا ہماز کو حج کرنے کیلئے جائیگی ہماز باز نہ جائے تاہم گورنمنٹ ہند متوی ہماز سے سمجھتی ہے کہ ہماز اس سال گشتہ میں کی گئی تھی اسکا اعادہ کیا جائے اور وہ یہ ہے کہ

جو لوگ سفر حج کے عازم ہیں انکے لیے یہ بہت بہتر ہوگا کہ وہ اپنا حج کا ارادہ سوئم آئندہ تک ملتوی رکھیں۔ انھیں اسوجہ کہ گورنمنٹ ہند نے بہت سخت قواعد فرطینہ کے جاری کیے ہیں اور یہ احتمال ہے کہ ملک ب میں ہونے والے ہماز کو کاکیف اور دشواریاں پیش آئیں گی۔

بحوالہ فقرہ ۵ (۱) (۲) (۳) اشتہار مندرجہ بالا بذریعہ اشتہار مذکور شہر کیا جاتا ہے کہ اس غرض سے کہ جہاں ممکن ہو ایسے اشخاص کو جو باوجود اس مشورہ کے جو زیارت ہماز کے ارادہ کو ملتوی کر نیکی نسبت دیا گیا ہے اسی موسم میں زیارت کرنے کے ارادہ پر قائم رہیں کہ تکلیف ہوا گئی ہو پھر جناب نواب لٹنٹ گورنر بہادر نے فیصلہ فرمایا ہے کہ ہماز کے

لیے معائنہ کا کمپن شہر لٹان میں قائم کیا جائیگا۔ ان تاریخوں کی نسبت تفصیلی حالات جنسہر لٹان ہماز کراچی سے روانہ ہونے کے سلسلے میں شائع کیے جائیں گے اور جنسے عازمان حج اس قابل ہو سکیں گے کہ کمپن معائنہ متصل شہر لٹان میں ایسی تاریخ پر پہنچ جائیں کہ وہ مقام مذکور پر مطلقاً پہنچاؤں اور اس تاریخ سے پیشتر گزرا رہیں جسپر انکو کراچی میں اس غرض سے روانہ ہونا چاہیے کہ وہ اس وختی ہماز پر روانہ ہوں جنسے ہماز چلنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

عازمان حج کی اطلاع کیلئے یہ بھی شہر کیا جاتا ہے کہ جنسہر ملک معظم کے کے وائس کانسلر تقیم جہ نے ہندوستان سے ہماز چلنے اور ہندوستان میں واپس آنے کے کل سفر کے اخراجات کا تخمینہ حسب ذیل کیا ہے۔

کرایہ آمد و رفت معہ خوراک	روپیہ آنہ
الف کرایہ ہندوستان سے حدہ تک مع خوراک	۱۰۰
ب کامران وجہہ میں محصول قرنطینہ	۸۰
ج جدہ میں اترنے کا خرچ اور دیگر اخراجات	۵۰
د قیمت شہر و جواڈنٹ کی پشت پر استعمال کی جاتی ہے	۲۰
ه کرایہ سواری اونٹ جدہ سے مکہ	۲۵
و ایضاً مکہ سے عرفات تک	۲۵
ز ایضاً مکہ سے مدینہ تک	۲۰
ح ایضاً مکہ سے جدہ تک	۲۰
ط مزدور ہر اسے سطوت قریباً	۲۰
ی کرایہ جدہ سے ہندوستان تک	۱۰۰
ک تین ماہ تک خوراک اور مکان کا خرچ	۱۰۰

عازمان حج کو بڑی تاکید سے یہ نشوونما دیا جاتا ہے کہ حج پر جانیسے پہلے کہ از کم ہشتار روپیہ اپنے پاس رکھیں ہماز میں ہونے والے کسی کا سفر خرچ مقام جدہ پر وائس کانسلر کے پاس جمع کر دیں تاکہ وہ ہندوستان میں واپس آئے نیکی یعنی بطور قابل ہو جائیں۔

پنجاب کے جنسے عازمان حج کو سدرن پنجاب یا یوسے کی شاخ بھٹنڈا ساسٹھ کے راستہ سفر نہیں کرنا چاہیے بلکہ براہ لٹان سفر کرنا چاہیے ورنہ انکو بیفائدہ تکلیف اور خرچ برداشت کرنا پڑیگا کیونکہ جہاں ایسے عازمان حج جو یوسے شہر لٹان کے آگے سفر کرتے ہوئے پائے جائیں گے جو مقام مذکور پر کمپن معائنہ سے ہو کر نہیں گزرے انکو میعاد مطلوبہ معائنہ گزارنے کے لیے واپس بھیجا جائیگا۔

جازیل کا بصرہ و قونیہ میں سے ملان

اور ولایت یورپ کے مسافر کو براستہ جو اس وقت براہ عدن جاری بند ہو کر کراچی سے بصرہ کو ہو جائیگا اور ولایت کی ڈاک اور مال کا راستہ بھی یہی قائم ہوگا جو ڈاک براہ عدن اب ۱۵ روز میں آتی ہے وہ ۹ روز میں ہندوستان پہنچ جائیگا کرگی۔

جرمن نے اس ریل کو جلد جاری ہونے کی غرض سے یورپ کی مختلف سلطنتوں کے مہاجروں کو شریک کرنا چاہا مگر برٹش گورنمنٹ اس ریل کو تجارتی مصلحت سے اپنے حق میں زیادہ مفید نہیں خیال کرتی ہے اس لیے اس کے مہاجروں نے اس میں شریک ہونے سے انکار کر دیا۔ اس حالت کو دیکھ کر لوگوں میں یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ مجب نہیں کہ اس ریل کا اجرا کچھ عرصہ کیلئے معطل تو ان میں پڑ جائے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ یورپ کی دیگر سلطنتوں نے اس میں شرکت منظور کی اور خود جرمن کے مہاجروں نے بہت زیادہ مستعدی دکھائی ہے جس سے عام اطمینان ہو گیا کہ بصرہ و قونیہ میں ریل کے خیال کے مطابق زیادہ سرعت کے ساتھ تیار ہونے کے تاہم جرمن گورنمنٹ اس کو اپنے قوت بازو سے حتی الامکان جلد ختم کر لیجائیگی۔

اب اس کے علاوہ بصرہ سے بوجستان تک خشکی کا راستہ زیر بحث ہے اگر کسی وقت اس راہ میں بھی ریل طیار ہوگی تو کراچی سے بصرہ تک مسافر کا راستہ بند ہو کر کل مسافت خشکی سے ہو جائیگی گزرتی میں ریل جاری ہونے میں برٹش گورنمنٹ اور سلطنت روس میں قیامت ہے برٹش ریل کا آخری اسٹیشن "چمن" ہے اور روس کی ریل مقام خشک تک ہے جو ہرات سے بمیل شمال کی جانب ہے۔ دونوں حکومتیں سرزمین ایران میں اپنی اپنی ریلوں کے بڑھانے کی کوشش میں ہیں مگر خواہ اس خیال سے کہ ہندوستان اور ایران میں ایک جغرافیائی تناسب ہے یاد دونوں ملکوں کی آبادی میں ایک قومی اتحاد ہے روسی ریل کے مقابلہ میں برٹش ریل کو بظاہر کامیابی ہوتی نظر آتی ہے۔

ناظرین کو نقشہ صفحہ ۵۳ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ برٹش ریلستان سے بڑھکر پورے بوجستان میں پھیل چکا ہے اور وہاں سے براہ نوشکی سیستان (ایران) میں برابر بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس میں اس طرح کامیابی ہوئی گئی تو اس کے ساتھ ساتھ ریل بھی اسی دماغ پر جو نقشہ میں بندر عباس اور شیراز ہوتی ہوئی بصرہ کو گئی ہے منتی جلی جائیگی اور جس وقت شاہنشاہ ایران اس ریل کا بننا منظور فرمائیں گے تو فوجی، مزدور اور ولایت جانیوالوں کا مسلسل راستہ براہ خشکی ہو جائیگا۔

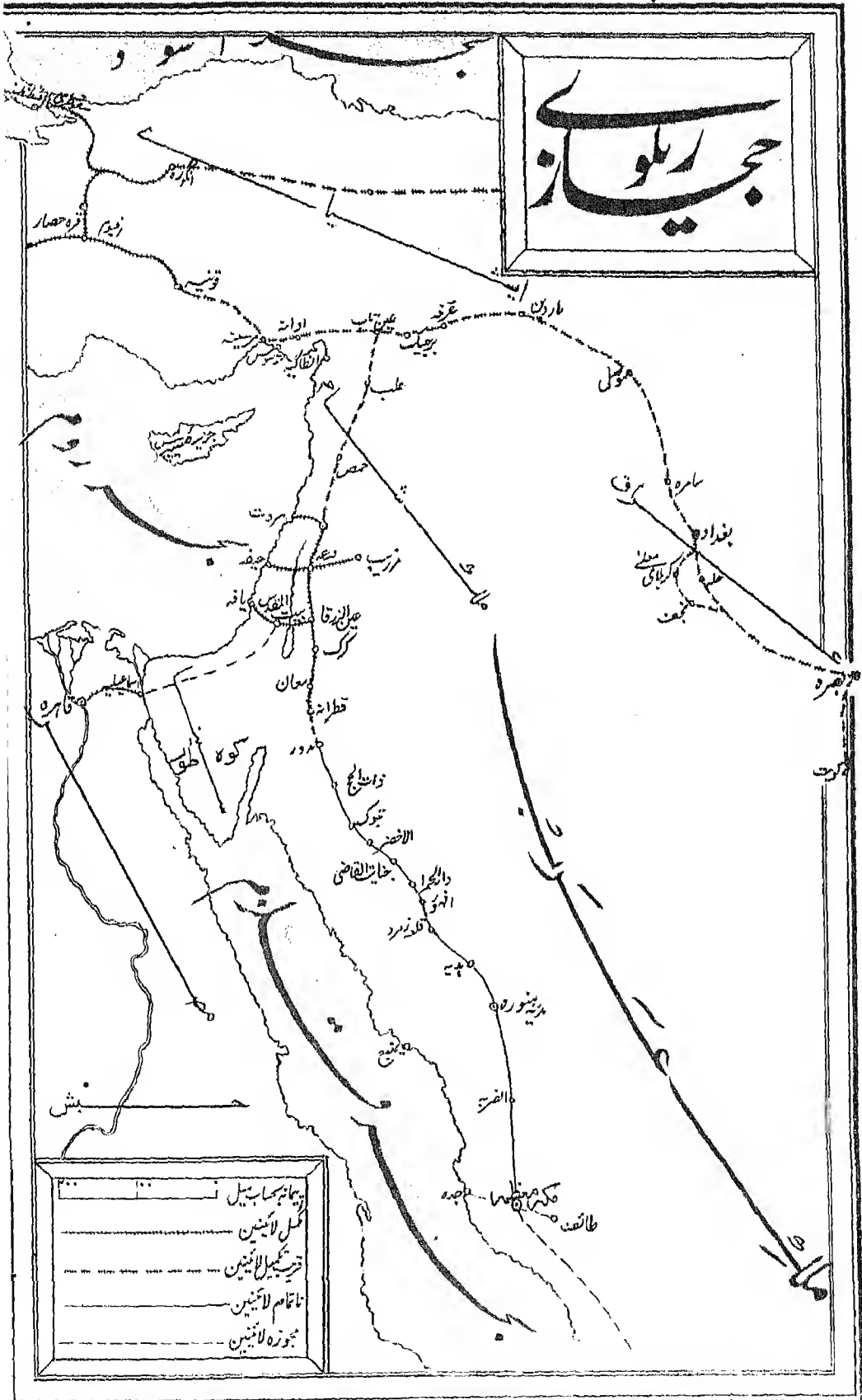
سال گذشتہ کی جنوری میں اس کے متعلق دو نقشے درج کیے گئے تھے ایک میں ہندوستان سے حج بیت اللہ جا نیکا قدیم و جدید راستہ دکھلایا گیا تھا، اور دوسرے میں دمشق سے حجاز میں کی مدینہ منورہ تک جس قدر تکمیل ہو چکی تھی وہ دکھلایا گئی تھی، اور اس کے ساتھ ہی قونیہ و بصرہ میں کی دلخ بیل کا معاوضہ کر دیا گیا تھا۔

حجاز میں اور قونیہ بصرہ میں دونوں اپنے اپنے طور پر طیار ہو رہی ہیں اور طیاری کے بعد دونوں کا سلسلہ ایک ہو جائیے ہندوستان افغانستان، اور ایران وغیرہ کے حجاج کا ایک خاص تعلق پیدا ہونے والا اور ولایت یورپ اور ہندوستان کے قدیم تجارتی راستہ پر ایک انقلاب ہوا ہے اس لیے اخبارات عالم میں اس ریل کا وقتاً فوقتاً بار بار ذکر ہوا کرتا ہے۔ بڑی جنوری سال میں صرف ایک مرتبہ لکھتی ہے اور اس میں اس سے زیادہ اور کچھ التزام نہیں کیا جاسکتا کہ پورے ایک سال کے اندر بصرہ و قونیہ میں یمن یا دمشق و مکہ میں جس قدر اضافہ ہوا کرے اس کے نقشے لکھنے کا نظریں کو دکھلا دیے جا کر یہ تا کہ وہ سال گذشتہ اور سال حال کے نقشوں کو بالمقابل رکھ کر معلوم کر سکیں کہ پہلے نقشے میں ریل کہاں تک پھائی جا چکی تھی اور اب اس نقشے میں کہاں تک اضافہ ہوا۔

سال پوسٹ میں حجاز ریل "دمشق" سے "مرزیب" تک نکال دیا گیا تھا اور اس کے دوسرے سال اسٹیشن "مرزیب" سے بڑھکر "عین الرزقا" تک پہنچ گئی تھی چنانچہ سال گذشتہ کی جنوری میں جس قدر طیار میں نقشہ دیا گیا تھا "دمشق" سے جنوب کی جانب کا آخری اسٹیشن "عین الرزقا" تھا۔ چونکہ اب اس ریل کا سلسلہ عین الرزقا سے جنوب کی جانب بڑھتا چلا گیا ہے اس لیے سال کی جنوری میں طیار میں کا آخری اسٹیشن "قطرانہ" قائم ہوا ہے جہاں تک ریل کا افتتاح اجنا بط ۲۱۔ اگست ۱۹۰۷ء کو ہو گیا ہے۔ دمشق سے قطرانہ تک تختہ نشانہائی "سویل" کی مسافت ہے اور اس میں پر حال میں ۲۲ ہزار مزدور روزانہ کام کرتے ہیں۔

قونیہ و بصرہ میں کا ٹھیکہ (جس کا سلسلہ طیاری کے بعد بند ہمارا سے مقام کو بیت مکہ شرفاً و غراً قائم ہونا لائے اور جس سے حجاز میں کا براہ حلب عین تاب کے اسٹیشن پر ملان ہوا ہے) گورنمنٹ جرمن حضرت سلطان اعظم سے حاصل کیا ہے۔ اس ریل کی تکمیل پڑنے کے بجائے سفر و نہیں ایک عظیم تعمیر ہو جائیگا۔ یعنی ہندوستان سے حجاز میں اور

جیولار



صاف ہوا کو کیونکر استعمال میں لانا چاہیے

اور مکرہ کیونکر ہوا دار ہو سکتا ہے

عمرہ تندرستی قائم رکھنے کے لیے، اور بھل اور دق کے امراض کے
انسان کے لیے جو کہ پھیپھڑے کی کمزوری سے پیدا ہو جایا کرتے ہیں
تازہ اور پاکیزہ ہوا کی رات دن مسلسل رسد ملنے رہنے کی بہت
بڑی ضرورت ہے۔ رات یا دن میں کسی ایک وقت بھی خراب ہوا اور صاف
ایسی ہوا میں سانس لینے سے جسم میں ایک یا چند مرتبہ سانس لیا جاسکتا
ہے (یعنی جو ہوا بذریعہ نفس کے جسم سے خارج ہو چکی ہے) اعضاء پر
صرف کمزوری نہیں ہو جاتی ہیں، بلکہ انہیں سے وہ قوت بھی زائل
ہو جاتی ہے جس سے طبیعت ہر وقت بیماری کے دفع کرنے پر قادر رہتی
ہے۔ اور ایسی حالت میں انھیں اعضاء پر ریسہ کی طرف سے کسی مرض
ملنے کے قبول کر لینے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

انسوس کہ ہر شخص اس بات کو نہیں سمجھ سکتا کہ جو ہوا سانس سے
اکیڑہ بار خارج ہو جاتی ہے اس ہوا میں دوسری مرتبہ نہ صرف سانس
لینے ہی سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ اس ہوا کو تندرستی کے لیے قطعی
مضر خیال کرنا چاہیے، نہ کہ تنگ مکانون کے اندر اسی ہوا میں مکرہ
سہ کر نفس کرنا اور پھر ہر وقت وہیں موجود رہنا۔ جو لوگ تازہ ہوا
میں رہتے ہیں ان کو زکام بھی ذرا مشکل سے ہوتا ہے۔

ہمارے مکانات میں اس بات کی سخت شکایت رہتی ہے کہ وہ
بالکل بے ہوا ہوتے ہیں، انکی ہوا جلد جلد بدلے جانے کی وجہ سے
سحت کو مضرت رسان ہو جاتی ہے۔

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی گھر میں کوئی بیمار پڑتا ہے تو اسکی
تیار دار ہوا کی آمد و رفت کے تمام راستے اسپر سدود کر دیتے ہیں۔
جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس مقام کی ہوا زہریلی ہو جاتی ہے بسا اوقات
ایسا ہو جاتا ہے کہ ان نادان تیار داروں کی عنایت سے مریض کے
سحت پانایکا موقع ملتا ہے جاتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں مناسب
یہ ہے کہ مریض کو گرم رکھنے کے لیے کافی کپڑے پہنا دیے جائیں اور
ہوا کے واسطے کمرے کے سب دروازے اور کھڑکیاں کھول دی جائیں
تا وقتیکہ کوئی طبیب مصیحت اسکی ممانعت نہ کرے۔

اور بلندی کا اندازہ فٹوں میں کر لیا جائے بعد ازاں ان سب کو ضرب
دیدیا جائے جس سے یہ معلوم ہو جائیگا کہ اس کمرے کے اندر کتنی
کسٹریٹ ہوا پڑتی ہے۔ اب اس کمرے میں بجے آدمی ہون ہوا
کے مجموعی فٹوں کو اس عدد سے تقسیم کر دینا چاہیے جس سے صحیح
اندازہ ہو جائیگا کہ ہر شخص کے حصے میں کس کسٹریٹ ہوا آتی ہے
جب نتیجہ معلوم ہو جائے تو اس نتیجے کو ۵۰ سے تقسیم کر کے اسلئے
کہ حساب لگایا گیا ہے کہ ہر ایک شخص کو ایک منٹ میں کم از کم ۵۰
کسٹریٹ ہوا درکار ہے۔ چنانچہ یہ معلوم ہو جائیگا کہ اس کمرے کی
ہوا اتنے آدمیوں کے واسطے کہ منٹ تک کام کی ہے اور اتنے
منٹ کے بعد اس ہوا کی جگہ دوسری تازہ ہوا آجانی چاہیے۔ اس
مسئلہ کو ذہن نشین کر نیکیے لیے ذیل کی مثال کو خوب سمجھ لینا چاہیے۔

مثلاً ایک کمرہ ۱۲ فٹ لائنا، ۱۲ فٹ چوڑا، اور ۹ فٹ اونچا
ہے۔ اس میں چار آدمی بیٹھے ہوئے ہوں۔ اب اس عرض، طول
اور بلندی کو ضرب دینے سے ۱۲۹۶ کسٹریٹ ہوتے ہیں۔ گویا
کمرے کے اندر اس قدر ہوا ہے۔ اب اس مقدار کو چار جگہ تقسیم
کرنے سے ہر شخص کے حصے میں ۳۲۴ فٹ کسٹریٹ ہوا آتی چاہیے
اور جب اس عدد کو ۵۰ پر تقسیم کیا تو معلوم ہو گیا کہ اس کمرے کی
ہوا ان چار شخصوں کے لیے زیادہ سے زیادہ ۶ منٹ تک کام لے سکتی
ہے پھر اس کے بعد بیکار ہے اور جلد اس کے بدلنے کی ضرورت ہے۔
اس حالت میں ان لوگوں کو کسکی ہوا میں نفس کرنا ایسا ہے جیسا
ایک شخص کے غسل کیے ہوئے پانی میں دوسرے کا نہانا۔

موسم سرما میں لوگ عام طور پر سرشام سے تنگ و ریلے ہوا
کھڑیوں میں ٹھس کر بیٹھ جاتے ہیں اور اسی حالت میں دن کے سات
آٹھ بجے تک پڑے رہتے ہیں اور اس فصل میں اکثر لوگ کھانوں میں
مٹہ بند کر کے سونے کے بھی عادی ہوتے ہیں اور یہ دونوں حالتیں
بہت ہی ضرر رسان قرار دی گئی ہیں۔

انسان کی تندرستی اور خصوصاً پھیپھڑے کی بیماریوں کے دفعیہ کیلئے
تازہ ہوا ایسی بیش بہا چیز ہے کہ اسکی تعریف میں جس قدر مبالغہ
کیا جائے وہ کم ہے۔ اسی ہوا کے نفس کی نسبت ایک ترک کا قول ہے
کہ ”ہر نفس کہ فرد میر و دہم دیات مست و چون بنی آید مفرج ذات“

اس بات کا اندازہ قریب قریب ہر شخص اپنے طور پر کر سکتا ہے
کہ کسی کمرے میں اس تعداد کے آدمیوں کے لیے کس کس قدر ہوا کی
ضرورت ہونی چاہیے۔ قاعدہ اسکا یہ ہے کہ اس کمرہ کے طول، عرض،

مٹی کے تیل کا لیمپ کیونکر استعمال کرنا چاہیے

ہو جایا کرے بلکہ ایک تیل ختم ہونے سے پہلے دوسرا تیل بھردیا جائے
کرے جس سے ہر وقت جی کا زیرین حصہ سیراب رہا کرے۔

(۱۵) جن لیمپوں میں کوئی بجھانے کا آلہ نہ ہو تو انکو ذیل کے طریقوں
سے بجھانا چاہیے۔

(الف) جی اسقدر کم کر دیا جائے کہ اُس میں صرف ایک مختصر سا
جھلانا ہوا شعلہ رہ جائے۔

(ب) خیال ہے کہ جی اتنی نہ گرائی جائے کہ شعلہ تیل کے
ظرف کی جانب ہونے لگے۔

(ج) اس شعلہ کو یا تو تیل بجھایا جائے کہ چینی پر کوئی چٹا
ٹکڑا اُس میں یا دھاتی کار بکھرا جائے اور چینی کے دار پار برابر
کی طرف منہ سے ہوا دیا جائے۔

(د) بڑی احتیاط سے چینی کے اوپر سے اندر کی جانب
منہ سے کبھی نہ پھونکا جائے۔

(۱۶) کبھی ایسا لیمپ نہ استعمال کرنا چاہیے جو ٹوٹا ہوا یا جس میں کسی طرح کی
بے ترتیبی ہو گئی ہو۔ اور نہ ایسی چینی استعمال ہونا چاہیے جو خشک ہو
اگر کوئی قصہ ڈھیل پڑ جائے یا صوت بگڑ جائے یا اور کسی طرح نقص

آجائے تو اسکو پہلے کسی کاریگر سے درست کر لینا چاہیے۔

(۱۷) لیمپ کو ہمیشہ محفوظ مقام پر رکھنا چاہیے کسی نا ہوا جگہ یا
میز پر نہ رکھنا چاہیے جہاں سے وہ آسانی سے لڑکے کے

(۱۸) بجھک کا لیمپ ضرورت سے زیادہ لمبے لمبے نہ پھرنے چاہیے
نیز اسوقت کوئی اور چیز ساتھ نہ ہونا چاہیے۔ ورنہ لیمپوں کو

دونوں ہاتھوں سے لیچنا چاہیے بیسویں کے حادثے اکثر لیمپ کے
پچھلے ہی وقت ظور میں آتے ہیں خصوصاً اسوقت جبکہ ہاتھ سے

چھوٹ پڑتا ہے۔

(۱۹) بجز اسوقت کے جبکہ جی کو گل کرنا ہو دیگر اوقات میں
جی کو کم نہ کرنا چاہیے کیونکہ جتنی دیر تک جی چمبی رہتی ہے تیل

معمول سے زیادہ گرم ہو جاتا ہے۔

(۲۰) اگر اتفاقاً کسی شخص کے پیڑوں میں لیمپ سے آگ لگ جائے
تو اس کے شعلوں کو باور چھانے کی صفائی یا کھل یا دھانی کپڑے یا

خم تو لے کر بجھانا چاہیے۔

(۲۱) آگ پر کسی وقت مٹی کا تیل نہ ڈالنا چاہیے۔

(۱) جی ایسی ہونی چاہیے کہ مٹی کے اندر جھٹک بیٹھ جائے ایسی ہو
کہ ٹھونس ٹھانس نہ کر آئے۔

(۲) جی کو استعمال کرنے سے پیشتر آگ کے سامنے خوب خشک کر لینا
چاہیے۔ بعد ازاں فوراً مٹی کے تیل میں ڈال دینا چاہیے۔

(۳) جی ۱۰-۱۱ انچ سے زیادہ لمبی نہ رکھنا چاہیے۔ اور ہمیشہ
تیل کے ظرف کی تہ تک پہنچی رہے۔

(۴) دھینے کے استعمال کے بعد جی لامکان جی بدلنا چاہیے۔

(۵) غور سے دیکھ لینا چاہیے کہ چینی لیمپ پر ٹھیک ٹھیک ہے؟ اور
لیمپ سے کسی پوری گرفت کی؟ یہ نہ ہوگا تو چینی گر پڑے گی۔

(۶) جب جی جی خریدنے کی ضرورت ہو تو مناسب سے کھانا
دکان پر بھیج دیا جائے تاکہ شے مطلوبہ ٹھیک بیٹھے۔

(۷) نکلے کو ہر بیسے میں ایک تیرہ نکال کر اس کے حصے علیحدہ علیحدہ
کر ڈالنا چاہیے۔ بعد اس کے جلی ہوئی جی کے ٹکڑے امزدہ پٹنگے اور

گرد وغبار کو اس سے صاف کر ڈالنا چاہیے۔

(۸) لیمپ میں تیل کسی ایسی حالت میں نہ بھرنا چاہیے کہ وہ
روشن ہو۔ یا اس کے قریب ہی کوئی اور روشنی یا آگ ہو۔

(۹) تیل بھرنے کے بعد اس بات کو خوب دیکھ لو کہ کلا بجڑی بیٹھ گیا؟
اگر کوئی سورخ تیل بھرنے کا لیمپ کے بغل میں ہو تو اسکو بھی

دیکھ لو کہ دھیری خوب بیٹھ گئی؟

(۱۰) لیمپ روشن کرنے کے پیشتر جلی ہوئی جی کا گل تراش
ڈالنا چاہیے۔

(۱۱) تیل بھرتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ پچھلے پائے اور اگر
کچھ جھٹک کر لیمپ پر آجائے تو اسے بخوبی دھو ڈالنا چاہیے۔

(۱۲) جلانے کے قبل دیکھ لینا چاہیے کہ آیا شعلہ کی روک جی کی
مٹی کے اوپر ٹھیک بیٹھ گئی؟ ایسا نہ ہو کہ شعلہ اس سے اڑے۔

(۱۳) پہلے جی روشن کر لینا چاہیے اس کے بعد آسودا ہستہ ہستہ
گرم کرنا چاہیے اور پھر آہستہ آہستہ بڑھانا چاہیے مگر نہ اسقدر کہ

دھواں دیکھائے۔ اگر شعلہ کے کناروں پر نارنجی رنگ پیدا ہو تو
سمجھنا چاہیے کہ ٹھیک نہیں جلتا ہے۔ اسکو ٹھیک کر لینا چاہیے

اور شعلہ کو صاف روشن دیکھ لینا چاہیے۔

(۱۴) لیمپ کو اس طرح نہ جلنے دینا چاہیے کہ اسکا تیل بالکل ختم

[illegible]



ملک صدق

اس بادشاہ کا حال تو ریت میں مندرج ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شخص بھی جنائیل بادشاہوں میں سے تھا۔ اسکی حکومت یروشلم اور اسکے دیگر مقامات پر قائم تھی شہر یروشلم نبی ہرسل کے قبضے میں آئیے پہلے قوم یوہوسی سے آباد تھا جو اسوقت بہت تھی لیکن یوحنا کے بپتسمہ نے اس بادشاہ کو جو اسی قوم سے تھا خدا پرست قرار دیا ہے۔

اس زمانہ میں ایک سے زیادہ مذہب کے لوگ ایسے ہیں جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ دنیا میں ہر حرف حضرت عیسیٰ انجیل کے پیغاموں کے ہیں لیکن آج

ہزاروں ہزار برس پیشتر ہی عقیدہ متعدد و اشخاص کی طرف منتشر تھا کہ وہ بھی بے باپ کے پیدا ہوئے ہیں۔ مثلاً قوم منکل کا مورث اعلیٰ بھی بے باپ کا مانا جاتا تھا اور اسی مان القوتیا کی نسبت مشہور تھا کہ وہ ایک نور آسمانی سے مالا ہوئی تھی چنانچہ اس معصوم کو ایک شاعر نے اس طرح نظم کیا ہے۔

حکایت مریم اگر لٹنوی بہ القویہ بچان گردی
پولوس مقدس (حضرت عیسیٰ کی حواری) تحریر فرماتے ہیں کہ چونکہ ملک صدق
بھی ہے اور وہ تھا اسوقت کو گون کا عقیدہ تھا کہ وہ نہ تھا بادشاہ تھا بلکہ
اس سے زیادہ تھا۔ وہ مرد سے اذنیب تھا اور فرشتوں سے بڑھتا۔



سنا شرب

یہ بادشاہ شام کے بادشاہوں میں بڑا عالم زمانہ سے قبل مسیح میں اپنے باپ بیلیمان سارکا جانشین ہوا۔ اسکے زمانہ میں سیریا کی سلطنت عروج پر تھی جبکہ دار السلطنت نینوا تھا۔ سنا شرب کو ایک مذہب ترقی شاہ یہود کی سرکاری پر فوج کشی کرنا پڑی تھی اور جب اسے شہر مدینہ کا محاصرہ لیا تو شہر کی تباہی کی خبر ملی سے اپنی فوج میں تیزی لگائی اور آپس ہی میں تلوار چل گئی جسکو یہود نے نہاکی امداد بھیجی تھی مگر پھر بھی سنا شرب با آسرا لے لیا گیا۔

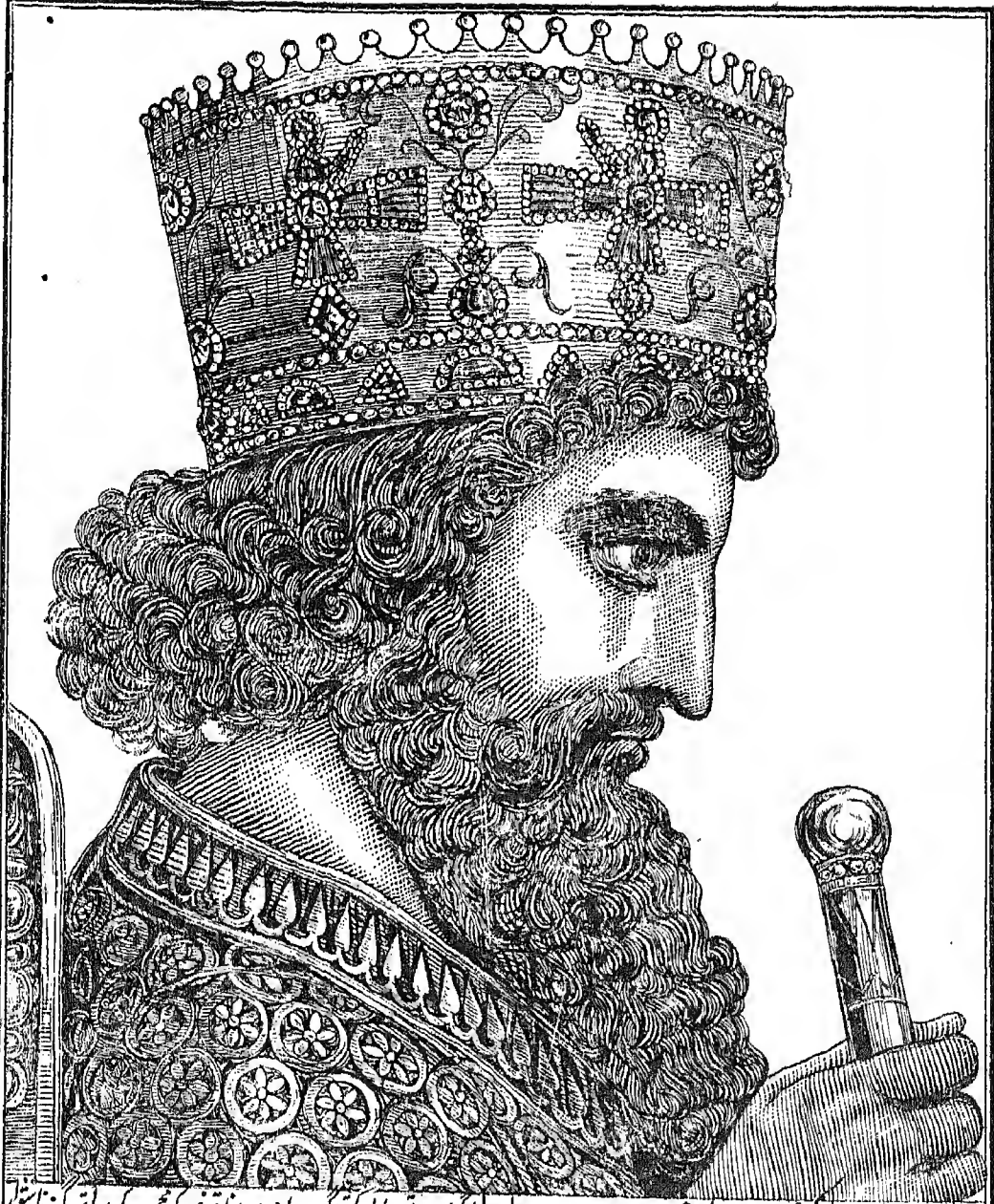
اس بادشاہ کی تصویر شہر نینوا کے کھنڈروں کے بعض پتھروں پر کندہ ملی ہے مگر اس شان سے کہ وہ یہودوں کے شہر لیبیس پر قابض ہو کر تخت پر جلوہ فرما ہے اور وہ تخت شہر نینوا کے سامنے رکھا ہے۔ بادشاہ کے سر پر لکھا ہے کہ سنا شرب ملک سیریا کا ایک انوکٹ بادشاہ ہے۔ اس کی فوج فیصل شہر کو لوٹا کر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے سپاہی شہر چھانک کر نیچے آ رہے ہیں ایک طرف یہودی گرفتار ہو کر سامنے لائے جاتے ہیں اور طرح طرح کے ظلم سے قتل کیے جاتے ہیں اور بعض نکیل والے لکڑی سے جاتے ہیں۔ یہ سنا شرب بھی عجمانیوں کے ہاتھوں میں ہلاک ہوا۔



بل شازد

گذشتہ جہری کے عرصہ میں بہت نصرا کمال جبکہ زمانہ میں شہر اہل
عروج پر تھا اور عرصہ ۹۰ میں سپرین کا ذکر ہے شہر اہل کو تاراج کیا تھا وچ
ہو چکا ہے نہ اہل تخت نصر کے پوتے کی تصویر حال کے دکھلائی جاتی
ہے تاکہ ناظر کو آگاہی ہو سکا کہ اہل پر تاج کی وقت کون بادشاہ حکمران تھا
اہل تبار شہر تھا کہ سپرین اپنی فوج لیے ہوئے شہر ناپ کے باہر بڑھا
دیا کہ بادشاہ بل شاز کو اسکی مطلق پروانہ دے وہ اسکی طرح اپنی زیر دست
نام کیے ہوئے تھا لیکن پھر اسے شہر پر سانی سے یوں کا قبضہ ہو گیا : پہلے

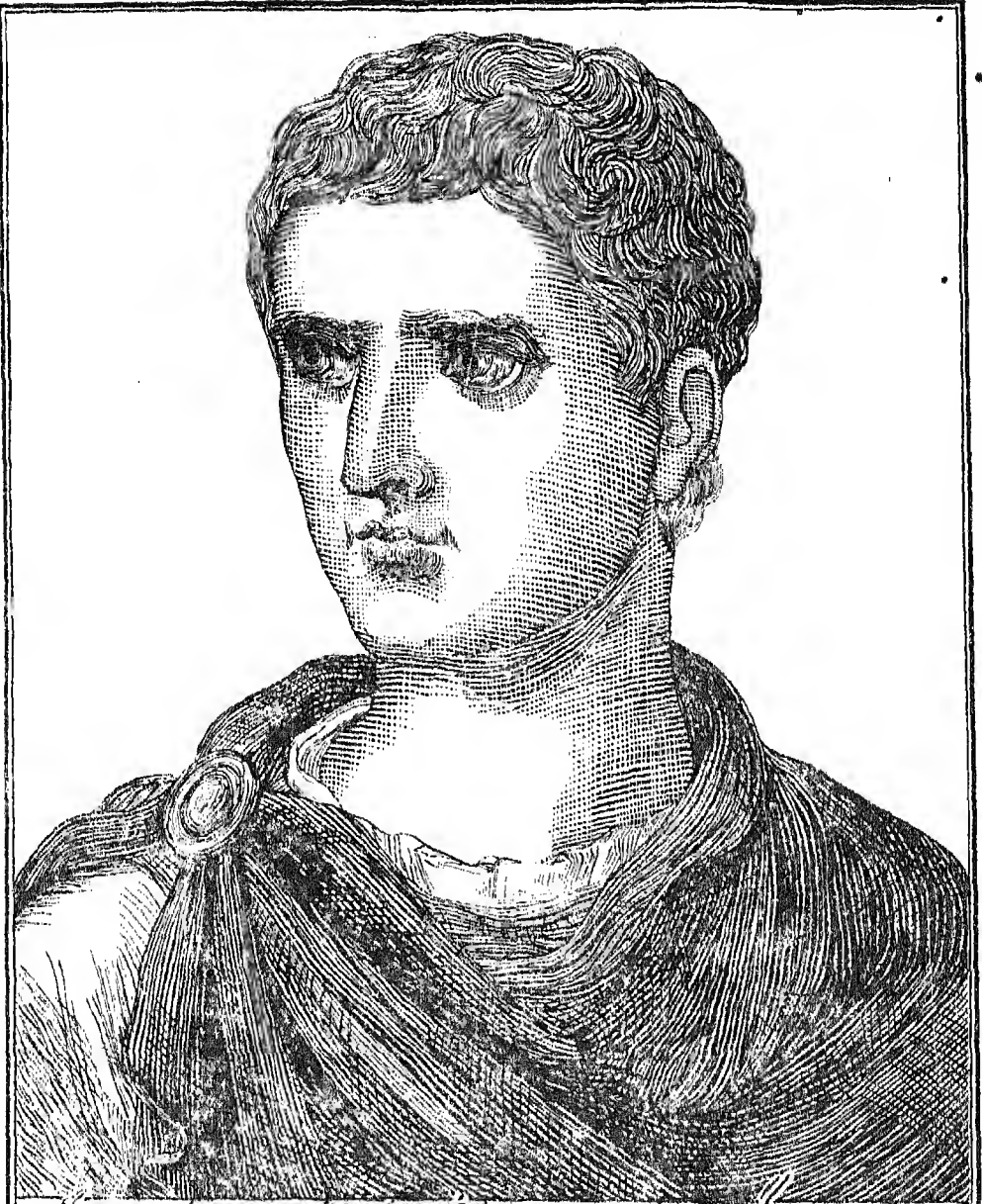
نے دریا سے فراغت کیا کہ اسے بڑے عرصے میں خندق کندہ آ اور سب
دھارا اس طرف کو بہنے لگا تو چ دریا میں فوج کے لیے راستہ ہو گیا فوج نے
شب کے وقت رات میں پانی کی طرح چل کر متعدد لوگوں کے نیچے سے گذرتی ہوئی
تات شہر میں سر نکالا اور نور اٹا ہی محل پر چڑھ کر کے بل شاز کو ان میں
قتل کر دیا شہر ۱۰ میل کے رقبہ میں تھا ۴۲ لاکھ کی مردم شماری تھی بادشاہ
سے لیکر رعیت تک سب براعما یوں میں مبتلا تھے ہر طرف لہو و لعل بازار
گرم تھا آگ کی فانیم کا قبضہ ہو گیا اور باشندوں کو اسکی خبر نہ ہوئی اور شہر
جو دنیا میں سب زیادہ آباد آباد تھا لگ بھگ ۱۰۰ مل جل گئے ۔



کینخسرو ایرانی

اس بادشاہ کا نام ہودی اپنے لیے میں ارش پکارتے تھے اور یونانی
 ہر کسی کہتے تھے۔ یہ ایران کے شاہنشاہوں میں بڑا اور اعظم گذرا ہے۔
 اسے ایک مرتبہ ۲۰ لاکھ فوج کی جمعیت سے یونان کو (اُس کے عروج کے وقت)
 فتح کر چکا اور وہ کیا اور بحری قوت کو اپنے زمانہ کے موافق درست کر کے
 ایک ہزار ہزار کے ساتھ ملک سے باہر نکلا۔ درہ وانیال میں کشتیوں پر بلند
 یا لگے ہوئے کی موجودگی قائم نہ رہنے دیا و بارہ آئے سندھ میں بحرین
 پہنچا اور دوسرا ایل طیار کیا اور سات و تین کل لشکر کو ایشیائے یورپ میں اتار

لیا کیا جب تھرمالی کے ننگ دمان پر پہنچا تو فوج کو چھپے کے ساتھ گذرنا تو تیار
 ہوا۔ اور جب تھوڑی تھوڑی روانہ کی تو اُسکی روک کے لیے صرف ۳۰
 سپاہی لاکے سپاہی کافی نکلے جب پیرانیوں نے خشکی میں دروید کا سپاہ
 والوں کو قتل کیا تو بحری جانب یونانیوں نے انکی ساری قوت کو دریائے
 کردیا کینخسرو سب کا شاد و کھتا رہا اور یونانیوں کے بعد اپنے ملک کو واپس
 گیا کینخسرو آخر وقت میں بڑا عیاش ہو گیا تھا شاہان ایران میں وہ ظالم اور
 شکاری سمجھا گیا ہے۔ ۲۰ برس حکومت کے بعد ۳۵ سال سیس میں ایک فوجی سرکے
 ہاتھ قتل ہوا اسکی تصویر تھرمالی کے کھنڈروں میں اب تک موجود ہے۔



دشمن ہیں۔ لیکن خوش نصیبی سے باخبرین کی دو پارٹیاں ہیں۔ لیکن اور
بب و دونوں میں خوب نفاق بڑھاتا ہے کہ انہیں کو اپنی پارٹی میں لیکر
ان کے زور سے اپنے مخالف کو زیر کرنا چاہا۔ گھٹس نے پہلے تو انکو مدد دی مگر
آخر میں ان سے اس پارٹی کے دو ہاتھ میں بھی کرنا بیانی حاصل کی اور ایک ہزار
دو ہاتھ کی مخالفتیں بر غالب کرنا اور وہ الگ کرنے کی سلطنت کا ایک ہاتھ
گھٹس نے بیدار مغربی سے سلطنت کی اور وہ ہر کسی میں بھی سلطنت
انتقال کر گیا۔ وہ نہایت منکسر مزاج اور سادہ زندگی بسر کرتا تھا۔ جس کو
میں اگست کا سینہ پہلے ۳۵ دن کا ہوتا تھا اور جو ۳۵ دن کا ہوتا تھا
اور اس نے اپنے نام کی مناسبت سے ایک بڑی شرف بخشا۔

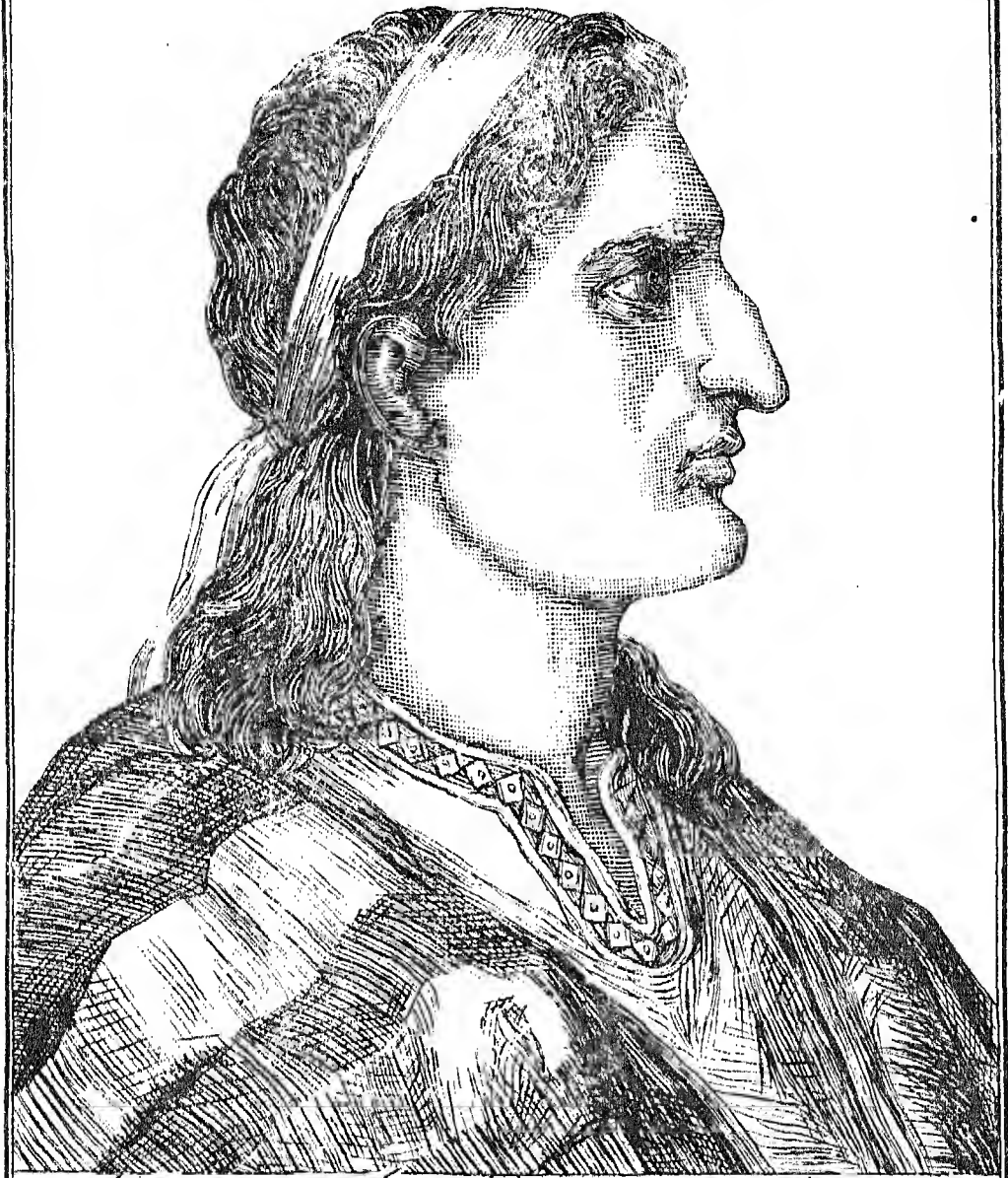
۱۳۳
شخص و ستر الکبر کے کباب و شاد تھا سب سے قبل سچ میں سپاہ اور مقبض
بولیس کا جیتجا تھا جو قوت کے باطن اعتقاد کا ایک عریا پر بر کی
تھی اس کا جیتجا بولیس نے شل فرزند اس کی پرورش کی اس کی تعلیم اعلیٰ پائیشی
کی گئی اور جمادات ملکی و ملکی لائق بنایا گیا۔ اس کی زبان کو تھا اور
میں تعلیم کی کمال کیے بھیجی کی تھا اور سب سکا سن ۱۰۰ برس کو پہنچا تو اسکو
خبر ملی کہ بولیس و امین تل گرد یا گیا۔ بیٹے ہی اس کے اس نے اس کے چلایا کہ نہ
اسکو پہنچا تھا کہ اپنے لا اور پکا کا وہی جانشین ہے۔ رومین ہو گا اسکو
خلاف تو تیرہ معلوم ہوا کہ سلطنت کی بیٹے و عورتا میں در و دست اس کے



کینڈیس (ملکہ ایتھوپیا)

زمانہ قدیم میں ایتھوپیا افریقہ کے اس حصے کا نام تھا جہاں اب نیویا اور
ابنی سییا آباد ہے۔ ایتھوپیا دو لفظوں سے ایک مرکب جملہ ہے جس کے معنی
”نیلے ہوئے“ کے اور ”چہرے والے“ ہوتے ہیں۔ گو با اس جگہ کو لوگوں کو دیر سے
آفتاب کی تازت سے بھیلے ہوتے ہیں۔ یہ جلدی سیاہ فام مخلوق کسی زمانہ
میں مذہب تھی اور ہندوستان سے اس کی بڑی تجارت تھی۔ ملکہ ایتھوپیا
کی دارالسلطنت کا نام مروئی تھا اور آفتاب کی صدیوں تک ہاں مسلسل
عمارتوں کی حکومت ہی اور وہاں ہر ملکہ کا کینڈیس لقب ہوا کیا دجیسا کہ مصر

میں فرعون (انہیں پہلی ملکہ جسکی تصویر دج جو بڑی تجلے اور باد رتھی آئے
ایک تہ مصر پر اس وقت روم کا تخت تھا حکم کر دیا کہ ملکہ قبل مسیح میں شاہ
گہنس کی فوج سے شکست پائی۔ جب اس نے اپنے سفیر دیکھ کر ہنس معلق روہین
بھیجا تو شاہ گہنس نے بڑی غلطی سے پیش آیا اور صلح منظور کر کر کہ جاکے دیکھ کر
اور جو خراج ہمیشہ سے ملکہ ایتھوپیا سے حاصل ہوتا تھا وہ بھی معاف کر دیا۔
شہر مروئی کے کینڈیس راتیک باقی ہیں اور کئی چھوٹے چھوٹے اہراموں کے بھی نشانے
ہیں جس سے بہت جہت حاصل ہے جو ہیں انھیں میں ایک سورت ملکہ ایتھوپیا کی
بھی ہے جو اپنے دیوتاؤں پر پڑھا اور پڑھاتی ہوئی تراشی گئی ہے۔



اریطاس (شاہ عرب)

عرب کبھی کسی بادشاہ کے ماتحت نہیں رہا بلکہ ہمیشہ وہ خود مختار رہا۔
میں نے قسریہ لکھا کہ اسکا شمالی حصہ جو پٹریا کے نام سے مشہور تھا البتہ شاہ
اریطاس کا پاس تخت رہا ہے اور وہ اپنے کو شاہ عرب بھی کہتے تھے
پٹریا یونانی زبان میں لنگر پٹریا اور کھجور پٹریا کہتے ہیں اور یہ تھا
اسی شہر سے تھا ہر طرف پہاڑوں کا سلسلہ تھا جس کے درمیان یہ شہر واقع
واقع تھا اس کے گرد پہاڑوں کا ایسا احاطہ تھا کہ اندر جانے کے لیے صرف ایک
لہجہ تھا اور وہ بھی نہایت دشوار گزار تھا شاہ اریطاس کے وقت میں

دشمن بھی عرب کے ماتحت تھا جب سینٹ پال عدیسائی ہو کر اس سرزمین
میں آئے تو اریطاس کے گورنر انکو براست میں لینے کا حکم صادر کیا سینٹ پال
لکھتے ہیں کہ جب میں مصر میں گھر گیا تو ایک ٹوکرے میں ٹھیکر نفیس شہر سے
نیچے آرا اور جان بچا کر مصر میں گیا پٹریا بھی دنیا کے اور نابود مقاموں کی
طرح گناہ ہو گیا ہے تاہم اسکے گھنڈر اس وقت تک موجود ہیں جو سیاح
یورپ کے ایشیا کو آتے ہیں وہ قریب قریب سب ہی اسکا نظارہ جوۃ المناظر
کہتے جاتے ہیں۔ اریطاس کے زمانہ کے بہت سے عجائب توں میں موجود
ہیں مثلاً اس کے ایک سے زائد نقل کی گئی ہے۔

روز	یکم	دوم	سوم	چهارم	پنجم	ششم	هفتم	هشتم	نهم	دهم	یازدهم	بهار	روز	یکم	دوم	سوم	چهارم	پنجم	ششم	هفتم	هشتم	نهم	دهم	یازدهم	بهار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲

خلاصہ قواعد تار برقی

سرکاری تارین حکام سرکاری کو بھی سرکاری تارین بھیجیے کیلئے محصول ادا کرنا چاہیے لیکن بھکوت اُسے محصول بھیجیے لیا جائے اور اعلیٰ حکام مثل دیر یا گورنران لفسٹ گورنران جو تار وغیرہ اگر کسی سرکاری ضرورت کیلئے چاہیں تو کسی تار کی لائن پر ادا کرنا یا نہ کرنا بھیج سکتے ہیں **مفت تقسیم** اگر کسی طرح کے حلقہ تقسیم سے پہنچنے میں کے اندر تار بھیجا جائے تو وہ مفت پہنچا دی جاوے گی۔ اگر ڈیفرو ہو تو بذریعہ ڈاک کے مفت بھیجی جاوے گی یا اُس خاص ذریعہ سے کہ جسکے بھیجنے کا خرچہ مرسل نے دیا ہو اور ہدایت کی ہو۔ ایسی ہدایت مرسل مفت دیکھتا ہو جس **تبدیل** سہ: اگر مکاتوب لیدہ نے مکان تبدیل کر دیا ہو تو تار کا مکاتوب لیدہ کو دیکھ کر واپس دینے کے لئے سہ مفت بھیجا جائیگا اور اگر پہلے سہ تقسیم کرنے کو نہ بھیجا گیا ہو تو کسی اور سہ پر بھیجا جا سکتا ہو بشرطہ کہ مکاتوب لیدہ تار کا سہ معلوم ہو یا وہ اپنا سہ لکھ کر تار میں چھپا گیا ہو۔ **دیگر محصولات**: رجوانی تار کیلئے کم از کم آٹھ آنہ اور زیادہ سے زیادہ دو روپیہ محصول پیشی ہمارا بھیجا جا سکتا ہے تار کے بانٹے جانے کی کیلئے ایک دوسرا اگر ایک ہی تار ایک مقام کے کسی اشخاص کو بھیجا ہو تو فی سولفظ کیلئے یا کم کیلئے صرف چار آنہ زیادہ یا نہ تار کو لینے والی تار کا دوسرا اصل تار کے خرچ کی ایک تھالی تار کی نقلین فی سولفظ ایک کیلئے غیر مالک کے تار کا محصول: خواہ تار سرکاری یا پرائیویٹ ہوں۔

نام مالکین تار بھیجی جاوین	فی لفظ ہندستان سے	یہاں سے
یورپ میں سب ملکوں کیلئے	دو روپیہ گیارہ آنہ	دو روپیہ تیرہ آنہ
سوار کی دو سو کے ترکی کی راہ	تین روپیہ	تین روپیہ دو آنہ
طران اور سوڈان کے راستہ لکھنے کیلئے	تین آنہ	چار آنہ چھ بائی

کل ملکوں کے محصول کی تفصیل جدول ٹیلیگراف میں درج ہو چکی ہے جو کہ ہندوستان میں اخباری تاروں کا رعایتی محصول: رجوانی تار برقی خیرین ان اخبارات ہند کو بھیجی جائیں کہ جسکے نام لکھ تار برقی میں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں انھیں مندرجہ ذیل رعایتی نرخوں سے تار پہنچ سکتے ہیں۔

اقسام تار	پہلے سہ الفاظ یا تین لفظوں کے بعد چار الفاظ یا چار لفظوں کے مجموعوں کیلئے	تین تین لفظوں کے مجموعوں کیلئے
ضروری	دو روپیہ	چار آنہ
معمولی	ایک روپیہ	دو آنہ
ملتی	آٹھ آنہ	ایک آنہ

سہ: سہ تین مکاتوب لیدہ کا نام اور سہ سہ مقام تار گھر کے شامل ہو کہ جان تار بھیجا ہو۔ اگر سہ مکمل ہوگا تو مرسل کا تصور ہو جو بھکوت ضرورت صرف سرکاری تار کا خرچہ دیکر دیا جاسکتا ہو مالکان تار کو اختیار ہو کہ سہ کا کوئی زیادہ لفظ جسکے کاٹنے سے سہ کی صحت میں فرق نہ آئے کاٹ دیں۔

مرسل کا نام: تار کے بھیجنے والے کا صرف نام یا عہدہ ہونا چاہیے اور دونوں صرف اُس رت میں کہ خطاطی مرسل کا پہچانا ممکن ہو مرسل اگر اپنا سہ لکھے تو اس کے لئے محصول ادا کرے کہ کسی آدمی کے نام سے ایک زمین بھیجا جا سکتا ہے ایک کارخانہ یا کمپنی کے نام سے بھیجا جا سکتا ہے اگر مرسل نے اپنا نام سہ خضار کے ساتھ پہلے لکھ کر تار برقی میں پیش کر دیا ہو تو وہ تار لکھا جا سکتا ہے **مضمون** کوئی پرائیویٹ تار برقی یا سہ نقشہ سے دیا یا ایک شخص کا کارخانہ ایک وقت میں نہیں بھیج سکتا اور اس کے بعد تین گھنٹہ بشرطہ تار پر اور کام نہ بھیج سکتا ہے **دستخط** ہر تار کے آخرین مرسل کا دستخط ہونا چاہیے اور تار گھر کو اگر ضرورت معلوم ہو تو مرسل کو تصدیق دستخط کیلئے طلب کر سکتا ہو۔

شمار الفاظ سہ ہر لفظ جو علاوہ کسی بات یا سہ دینے نام کے مرسل پر لکھے اسکا محصول لیا جاتا ہے ہر تین یا کم ہندسوں کو ایک لفظ شمار کیا جاتا ہے۔ **تار کے درجے** **مصرخ** تار برقی تین قسم کی ہوتی ہے ضروری معمولی اور ملتی۔ اور سرکاری ہو یا پرائیویٹ ان کا محصول اندرون حدود و مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔

تار کے درجے	پہلے سہ لفظ یا تین لفظوں کے بعد کے ہر لفظ یا تین لفظوں کے مجموعہ کا محصول	تار کے درجے	پہلے سہ لفظ یا تین لفظوں کے بعد کے ہر لفظ یا تین لفظوں کے مجموعہ کا محصول
ضروری (اجبت)	دو روپیہ	چار آنہ	
معمولی (ارڈینری)	ایک روپیہ	دو آنہ	
ملتی یا کم ضروری (ڈیفنڈ)	آٹھ آنہ	ایک آنہ	

ضروری تار برقی یہ معمولی تاروں سے پہلے جانکا جاتی ہے اور مقام مقصود پر بھی خاص سرعت سے بہت تقسیم ہوتی ہے اور بصورت سخت ضرورت ہوئیے کوئی تار گھر ان کے لینے سے انکار نہیں کر سکتا۔ **معمولی تار** ضروری کے بعد بھیجی جاتی ہیں۔ اور طلوع صبح سے ۹ بجے شام کے اندر خاص فاصلہ کے ذریعہ سے تقسیم کجائی ہیں۔ **ملتی تار** تین ضروری اور معمولی تاروں روانہ ہو چکنے کے بعد روانہ ہوتی ہیں اور معمولی مقام مقصود پر ڈاک کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہیں۔

ان خالص جامہ دے کے زیورات کی خرید و فروخت
 فقیروں سے معلوم نہیں ہو سکتی۔ منگوا کر
 دیکھیں تو اہمیت معلوم ہوگی۔ اگر پسند
 نہ آئے تو راجہ اہل بیت کے حلیے منگوائیں
 مخصوص لڑکے وغیرہ بد مذہب خریدار ہوگا +

[illegible]

جنگی جڑو فاعل ہر
کیا میں ہر شے آب و تاب کا ہنرم
سستی لکھتا ہوں ہر شے کا ہنرم
لکھتا ہوں ہر شے کا ہنرم
کی معلوم ہوتی ہے ہر شے کا ہنرم



جنگی جڑو فاعل ہر
کیا میں ہر شے آب و تاب کا ہنرم
سستی لکھتا ہوں ہر شے کا ہنرم
لکھتا ہوں ہر شے کا ہنرم
کی معلوم ہوتی ہے ہر شے کا ہنرم



عطر دان دو سرا خالص جانی
 کا دھبہ اسے نہایت نفیس
 قیاس تو تعریف کا آرا آئینہ نور ہے
 قیمت فیقد در درویش جانی

عطر دان اگر خالص جانی
 کات قیمت فیقد درویش جانی

باز و بند سے نئے مینا کار فاضل جازری کے اوپر سنا
چڑھایا جاوے۔ بالکل اسی سمت سے معلوم ہوتے ہیں جبہ دیکھ کر
سنا مارا اور شرافت دیکھ کر کھا جائے۔ سنہ کار دیکھتے !
قیمتی بی بی چڑھو روئے (۲۸)

بنو وید
 یہ خالص چاندی کے تیار ہونے لیس دوسرے ہار دینے تو گھٹے ہیں۔ چاندی
 کام قابل وید ہے۔ نہایت خوشگوار اور صحت کی ہر چیز کا پورا پورا
 ہار وید کر کے بیعت
 بنو وید ہار (چاندی ہار)


خلال تلوار نمایان منقش
خالص چاندی کا ہے۔ زیور بھی ہے اور ناست خلال
قیمت فی عدد ایک روپہ چار آنہ ۱۲۵۰ +







۱. کمالی
 ۲. کمالی
 ۳. کمالی
 ۴. کمالی
 ۵. کمالی

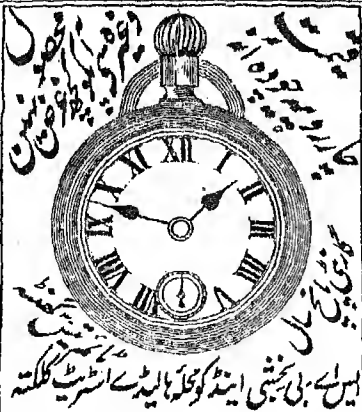
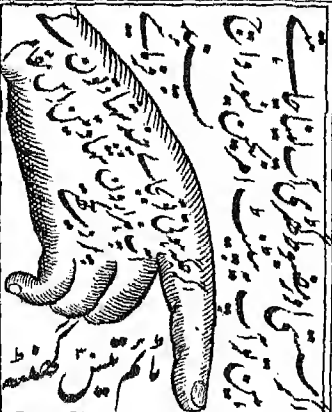

بٹنوں کے سیٹ
 صلی جانوری کے نہایت خوشنما
 ن کی ششکھن فصل جی کی ہے۔
 کے لئے علامہ دیگر شکلوں کے پر
 سو جڑوں پر قیمت فی سیٹ
 روپے ہے۔ (۲۵)
 کر ملا حظ فرمائے +



۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

پیٹنٹ امریکن لیور وایج اسپٹ امریکن لیور وایج اسپٹ امریکن لیور وایج



کونجی تجارت پتہ تری نہیں کر سکا! اپنے مال کے خرید و فروخت نہ رکھے

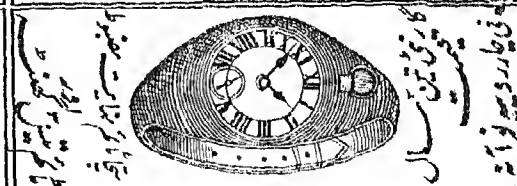
شیخ محمد رفیق صاحب انوالیر کوٹلہ پٹن
اس گٹری کی ترقیت کیونکر کرن ایک اور بھیجتھیے۔
سید محمد حسین صاحب نے جاوہرہ امیرن
لیور وایج ایک عدد اور روانہ فرمادیگیے۔
دو ارکار کا پرشاد صاحب علی پور سے لکھے ہیں
پینٹ امیرن لیور وایج پانچ برس سے میرے
پاس ہے اسکی ترقیت میں زبان ناصر ہے
مہربانی فرما کر ایک اور روانہ فرمادیگیے۔

جناب چھتہ صاحب زویرہ فائزخان - ڈاکٹر صاحب
 کا چکا چوند اب تک موجود ہیں ایک اور دانہ فرمائیے۔
 خواجہ اعلیٰ صاحب زخمس آباد - بڑی ہریانی ہوگ
 ایک عدد مرکب کیر و فوج اور دانہ فرمائیے۔
 محمد اکبر صاحب حرمز تھانہ چار سد پشا وزیرکن ملج
 کی مضبوطی کی تعریف نہیں ہو سکتی ایک ادب بھجوا دیجیے۔
 میری چند صاحبہ شیخ ارمی ازمانہ در ضلع نہرہ - ہنس کو
 کیلن مرستہ خوش ہوا ہیات عہد ہے۔ اکمل اور محمد بھیجئے۔

محمد ابراہیم صاحب زحید را بادو کین
اور میرے دوستوں نے کئی عدد امرتسنج لیا ہے
منگائیں نہایت ہی عمدہ ہے ایک دروازہ فرمائیے۔
برج لال صاحب سٹا سٹرا امرتسنج آپ کی
امریکن دلچ بہت ہی عمدہ ہے دو اور دروازہ فرمائیے
سروا بھجن سنگ صاحبانہ جالندھر امریکن
یور دلچ تین کئی عدد آپ سے منگا چکا ہوں کیا
دروازہ فرمائیے ممنون رہنمائیے۔ گٹھی عمدہ ہے۔

صوت و برق من پوالتوحیدی قرآن شریف

آج کے وقت کوبرا کے نر والی کلانی کی شش گھڑی



ہمارے ہاں سے دلوں میں چھپا ہوا غمخیزی اور قرآن شریف نگاہ کڑھٹا کر نہیں دیکھی گئی۔ اپنے گھر میں رکھے اپنے بچوں کے گلے میں پہنائے اپنے غم کے لیے بیکھڑی ہوئی بی بی کو پہنائے اپنے دوستوں کو دیکھے اللہ پاک جلا آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا۔ ہاں اسے اعتقاد دالو اور دیکھو! ضرورت سمجھو تو اس غمخیزی قرآن شریف کے نگاہ میں دیکھو کہ دین قرآن شریف کا یہ صرف ایک ہی پہلو ہے مگر کیا گیا ہے تاکہ ہر ایمور و غمیل سے اس فائدہ حاصل کر سکے۔ **نوٹ:** جو صاحب بارگاہِ عدو قرآن شریف لینگے۔ اُن سے صرف شین رویہ لے جائینگے۔ جلا اخراجات ذمہ خود بار ہونگے۔

حضرت نے مجھے کہ ایک پچاس مرتبہ دن پھر میں پاک سے گھڑی نکال کر نام پکھنے کی ضرورت
نہیں ہے اور زیادہ انیس مرتبہ تین مرتبہ صوفیوں کے حساب سے پچاس مرتبہ
کے پکھنے ڈیڑھ سو مرتبہ ہونے اور ڈیڑھ سو مرتبہ کے کامل تین گھنٹہ ہوتے ہیں
جب بھی گلابی کی گھڑی جب آپ جیسے نیکو کار کو گلابی پر باہر جینے تو پاک سے گھڑی
کے نکال کے نام دیکھنے کی ضرورت نہ پہنچی۔ ذرا آنکھ اٹھائی اور نام دیکھ لیا۔ انصاف
مطابق سے روزانہ آپ جس قدر کام کرتے تھے وہ روز پورا ہوا اور اس گھڑی کی بہت
اٹھائی گھڑی روزانہ لیکر نہفتے ہاں اسے وقت کی قدر کرنا اور لوگوں کی سستی بہت واضح کرنا
نئے کام میں لاؤ۔ تجستی فی عمدہ چار و سینہ کو آواز دے اور حاجی و منہ خدا را ہو گا۔

卷之四

امروز مائین اسبق { ایس اے بی بخشی اینڈ کو مجاہد الیڈے اسٹریٹ نمبر ۱۲ کلکتہ

کاپنور کا چرمی اسباب

کارخانہ شیخ کرم الہی سوداگر مصری بار از کان یور

اس کا رخاے میں ہر شرم کا چری کام مثل زین و سدا دگر نری بوٹ دو رست نمود بخیرہ بامیت اعلیٰ درجے کے کارکن کی طرف سے موفقت طیارہ کرا جائے ہیں۔ فوجوں کے ٹھیکے مثل طیاری بوٹ کو گشتیان و دور رسات و قنات وغیرہ کے لیے جاتے ہیں اور مال حسب عہدہ وقت پر طیارہ کرکر دیا جاتا ہے۔ کارخانے کی راستی و دیانت کے متعلق بہت سے معزز مسافر ٹھکانے موجود ہیں، بڑی فہرست منگا کر دیکھ لو جو مفت روانہ ہوتی ہو۔ یہاں پر بعض مختصر اشیا درج کیجاتی ہیں۔

سازہر قسم کے

چراغ آتشی ساخته شده		ظروف آتشی		رسمی یعنی ساخته شده		نیز از	
درجه اول		درجه دوم		درجه سوم		درجه چهارم	

زمین بہرہ روم کے

چشم لایق شستہ کا نیو	رسی یعنی خستہ کا نیو	بڑا
خاص لاتی		
درجہ اول	درجہ دوم	
	درجہ سوم	
		درجہ چہارم



ساز و فن

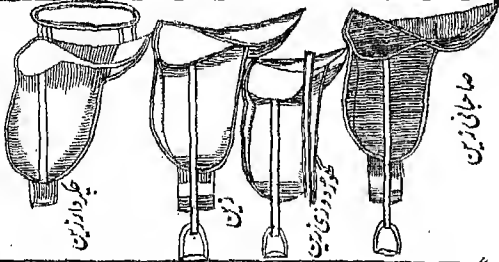
[illegible][illegible]

ساز چوڑی

[illegible]

۱. ...
 ۲. ...
 ۳. ...
 ۴. ...
 ۵. ...
 ۶. ...
 ۷. ...
 ۸. ...
 ۹. ...
 ۱۰. ...
 ۱۱. ...
 ۱۲. ...
 ۱۳. ...
 ۱۴. ...
 ۱۵. ...
 ۱۶. ...
 ۱۷. ...
 ۱۸. ...
 ۱۹. ...
 ۲۰. ...
 ۲۱. ...
 ۲۲. ...
 ۲۳. ...
 ۲۴. ...
 ۲۵. ...
 ۲۶. ...
 ۲۷. ...
 ۲۸. ...
 ۲۹. ...
 ۳۰. ...
 ۳۱. ...
 ۳۲. ...
 ۳۳. ...
 ۳۴. ...
 ۳۵. ...
 ۳۶. ...
 ۳۷. ...
 ۳۸. ...
 ۳۹. ...
 ۴۰. ...
 ۴۱. ...
 ۴۲. ...
 ۴۳. ...
 ۴۴. ...
 ۴۵. ...
 ۴۶. ...
 ۴۷. ...
 ۴۸. ...
 ۴۹. ...
 ۵۰. ...
 ۵۱. ...
 ۵۲. ...
 ۵۳. ...
 ۵۴. ...
 ۵۵. ...
 ۵۶. ...
 ۵۷. ...
 ۵۸. ...
 ۵۹. ...
 ۶۰. ...
 ۶۱. ...
 ۶۲. ...
 ۶۳. ...
 ۶۴. ...
 ۶۵. ...
 ۶۶. ...
 ۶۷. ...
 ۶۸. ...
 ۶۹. ...
 ۷۰. ...
 ۷۱. ...
 ۷۲. ...
 ۷۳. ...
 ۷۴. ...
 ۷۵. ...
 ۷۶. ...
 ۷۷. ...
 ۷۸. ...
 ۷۹. ...
 ۸۰. ...
 ۸۱. ...
 ۸۲. ...
 ۸۳. ...
 ۸۴. ...
 ۸۵. ...
 ۸۶. ...
 ۸۷. ...
 ۸۸. ...
 ۸۹. ...
 ۹۰. ...
 ۹۱. ...
 ۹۲. ...
 ۹۳. ...
 ۹۴. ...
 ۹۵. ...
 ۹۶. ...
 ۹۷. ...
 ۹۸. ...
 ۹۹. ...
 ۱۰۰. ...

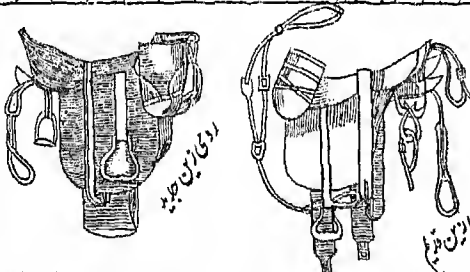
زمین ہرثم کے سواری اور ہرثم کے گھوڑے کے قد کے

[illegible]

صاحبانی زمین

٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢
٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨
٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤
٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠
٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦
٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢
٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨
٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤
٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠
٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦
٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠	١٠١	١٠٢
١٠٣	١٠٤	١٠٥	١٠٦	١٠٧	١٠٨
١٠٩	١١٠	١١١	١١٢	١١٣	١١٤
١١٥	١١٦	١١٧	١١٨	١١٩	١٢٠
١٢١	١٢٢	١٢٣	١٢٤	١٢٥	١٢٦
١٢٧	١٢٨	١٢٩	١٣٠	١٣١	١٣٢
١٣٣	١٣٤	١٣٥	١٣٦	١٣٧	١٣٨
١٣٩	١٤٠	١٤١	١٤٢	١٤٣	١٤٤
١٤٥	١٤٦	١٤٧	١٤٨	١٤٩	١٥٠
١٥١	١٥٢	١٥٣	١٥٤	١٥٥	١٥٦
١٥٧	١٥٨	١٥٩	١٦٠	١٦١	١٦٢
١٦٣	١٦٤	١٦٥	١٦٦	١٦٧	١٦٨
١٦٩	١٧٠	١٧١	١٧٢	١٧٣	١٧٤
١٧٥	١٧٦	١٧٧	١٧٨	١٧٩	١٨٠
١٨١	١٨٢	١٨٣	١٨٤	١٨٥	١٨٦
١٨٧	١٨٨	١٨٩	١٩٠	١٩١	١٩٢
١٩٣	١٩٤	١٩٥	١٩٦	١٩٧	١٩٨
١٩٩	٢٠٠	٢٠١	٢٠٢	٢٠٣	٢٠٤
٢٠٥	٢٠٦	٢٠٧	٢٠٨	٢٠٩	٢١٠
٢١١	٢١٢	٢١٣	٢١٤	٢١٥	٢١٦
٢١٧	٢١٨	٢١٩	٢٢٠	٢٢١	٢٢٢
٢٢٣	٢٢٤	٢٢٥	٢٢٦	٢٢٧	٢٢٨
٢٢٩	٢٣٠	٢٣١	٢٣٢	٢٣٣	٢٣٤
٢٣٥	٢٣٦	٢٣٧	٢٣٨	٢٣٩	٢٤٠
٢٤١	٢٤٢	٢٤٣	٢٤٤	٢٤٥	٢٤٦
٢٤٧	٢٤٨	٢٤٩	٢٥٠	٢٥١	٢٥٢
٢٥٣	٢٥٤	٢٥٥	٢٥٦	٢٥٧	٢٥٨
٢٥٩	٢٦٠	٢٦١	٢٦٢	٢٦٣	٢٦٤
٢٦٥	٢٦٦	٢٦٧	٢٦٨	٢٦٩	٢٧٠
٢٧١	٢٧٢	٢٧٣	٢٧٤	٢٧٥	٢٧٦
٢٧٧	٢٧٨	٢٧٩	٢٨٠	٢٨١	٢٨٢
٢٨٣	٢٨٤	٢٨٥	٢٨٦	٢٨٧	٢٨٨
٢٨٩	٢٩٠	٢٩١	٢٩٢	٢٩٣	٢٩٤
٢٩٥	٢٩٦	٢٩٧	٢٩٨	٢٩٩	٣٠٠

یہ کھردور کی مورتی پر پڑے ہوئے ایک مسکراتے ہوئے چہرے کا زین
 بہت چمکے گا زین
 چھ سو سال پہلے کا وہ زمانہ تھا کہ کادو نون طرف کا
 ایک مسکراتے چہرے کا کھردور جو کہ ایک مسکراتے چہرے کا
 واسطے ہو یا اطفال کی عمر دیکھو کہ تہہ کے چہرے کا
 ۱۳۱۔ ان کے لئے لاکھ دیکھو مسکراتے چہرے کا



اردی زین حبیب

مجلسین

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

انسان کے واسطے عین دینی ہر کم سے کم سامان
 کے بارے میں کمال احتیاط کرنا چاہیے۔ وقت بیک وقت اس کے بارے میں
 فکر کرنی سالہ کے مطابق نہ ہو کہ سب سے کم سامان
 کے بارے میں کمال احتیاط کرنا چاہیے۔

ماں متعلقہ زوج کو یوں نیز سب سے پہلے ان کی سرپرستی ہوگی

مدان پر تہ سہری پر زہ چمڑا شون لیدر

سامان متفرق برای انصراف پولیس

پرتله	بوش	چشمه طلالی	بنی ایت
عمر	عمر دوسه	چشمه دوسه	سهر
میرن ایکست	پنج خاکی	چشمه طلالی	بید
عمر	عمر	عمر	عمر
خارچین خاکی	کاهانی بزرگی جیس	سرچ ادنی	کوٹ و جرج کمار
عمر	عمر	عمر	عمر
دورج گرم	صاف لالوئی تنولہ	صاف کوپی	صلح و بیاضی
عمر	عمر	عمر	عمر

شهر شیخ کرم النبی سوداگر مصری بازار کان یو

یہ کمپنی نومبر ۱۸۹۱ء
میں رجسٹر ہوئی

کام پانی ۲۴ مئی ۱۸۹۲ء
سے شروع ہوا

دی کنکیشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ



سابقہ سربراہان میں سے ایک صاحب نے یہ کمپنی بنائی
سالانہ فیصدی کے برابر ہوتا ہے اور ۱۲ چارٹریٹ فی ماہ

خصوصاً کا محکمہ کیونکہ یہ کمپنی
ایک ایک چارٹریٹ کے ہزار روپے سے دو سو تین سو روپے
تاکہ کسی ایک کمپنی کے لئے قلیل عرصہ میں سہولت کی بڑی مثال بنتی ہے۔
تیس سو روپے کے لئے ۱۵ سال کا عرصہ اور ۱۰ سال کا عرصہ کے لئے ۲۵ سال کا عرصہ

نئی دہلی

لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ میرٹھ۔ فیروز پور۔ بھولائی۔ پٹیالہ۔ الہ آباد۔
دانا پور۔ بریلی۔ حصار۔ کانپور۔ دیرہ دون۔ شملہ۔ جمیر اور بھٹی۔
اور دیگر جیسے جیسے شہر وہیں بھی ایجنٹوں کی تلاش ہے۔

ہوشیار ہوشیار ہوشیار

بعض صاحبوں کا یہ خیال کہ ہر درملز کامیدہ کیساں ہوتا ہے
غلط ہے ہر ایک کی تجویز اور انتظام اور شناسی علیحدہ علیحدہ ہے
یہ بھی خیال غلط ہے کہ ہر ایک نمبر کیساں ہوتا ہے۔ ہمارا ہوس ہولڈ
دہلی کارخانوں کے نمبر اول و دوم کے برابر ہی بلحاظ قیمت ہیں
نہیں ہو سکتی۔ مقابلہ کیجیے۔ پکائیے۔ کھائیے۔ اور ورنہ سے
خوب نمائش کر لیں۔ نرخ کا خیال نہ کیجیے۔ اگر جیہ ہمارا سیدہ دیگر
کارخانوں سے قدرے گران ہو مگر تنبیہ بالا پر مقابلہ کر نیسے
قیمت کا بھی اطمینان ہو جاوے گا اگر پیسہ دو پیسہ من
کا فرق بھی خیال کیا جاوے تو بقول شخصے۔ گران
بھگت ارزان بھگت۔

دیگر حالات دریافت طلب کیے دو تین حسب ذیل آئی جائیں۔

ضرورت ہو کہ ہم اپنے میدہ کو کہ جسکی شہرت تمام ہندوستان میں
ہو اور جسکی ہر استعمال کرنیوالے نے تعریف کی ہو۔ اپنے گا گران کے
رو برو پیش کریں ہم امید کرتے ہیں کہ سب صاحبان کو خریدنے
اور اس کمپنی کو امداد پہونچائیں گے۔

ہم کو نشانہ کا کلمہ سے طمانی و تقری تنے لے۔ دیگر نشانہ ہون سے بھی
سازش و کٹ درجہ اول سے۔ صد ہا خریدار دیکھے انچا ہے سازش و کٹ
موجود ہیں۔ سب بڑا سازش و کٹ یہ ہے کہ سبب قدر دانی ہمارے
خریدار دیکھتے ہیں لاکھ پچاس ہزار من مال مستعمل میں فروخت ہوا
سال محض ۱۹ سال میں چار لاکھ من کی امید ہو اور ہر سال نئے نئے
خریدار و منگولتے رہتے ہیں۔ کیا نہان بائی، کیا روٹی والا، کیا حلوائی، کیا
کپڑاں، اور پوپین بلیڈر یاں اسی کمپنی کا میدہ استعمال کرتی ہیں شکیک
کسے بھی نہیں ہے۔ تین دس لاکھ کا ہر کو عطا ہوا ہو یعنی لکھ نو۔ آکر آبا
منو۔ اور کل پڑھتی۔ ہاں اس حسین سات دس لاکھ ہیں۔ یعنی
دہ راس، کالی کٹ، بنگلور، سکندر آباد، بلیڈر، ڈنکن، بلیڈر
غرض اس سال ہمارا ٹھیکہ سال گذشتہ سے بہت زیادہ ہوا ہے۔

نوٹ۔ ہماری ایجنٹان مقامات ذیل میں ہیں۔ برادری

امستہر کش چند منیجنگ ڈائریکٹرز فلور ملز کمپنی لمیٹڈ

اور یہ شفا خانہ حکیم سنت ام ومان سکندر امرتسر کٹرہ اہلو الیاب سے جو کثیر الفوائد معتبر و لیسان میں طلبہ وین
مفصل قریب نکار ملاحظہ فرماوین جنکی نصدا کے ہزار ہا ساریکھت ہوئیں جن میں سے چند نقل کیے کہ ان میں سے جو کثیر الفوائد معتبر و لیسان میں طلبہ وین

<p>دوا وقت حب تقویٰ</p> <p>دوا وقت حب تقویٰ</p>	<p>اصلی میر کا</p> <p>اصلی میر کا</p>	<p>اور میں طلوعون یعنی</p> <p>اور میں طلوعون یعنی</p>
--	--	--

<p>طلوع دایع سستی</p> <p>طلوع دایع سستی</p>	<p>بجاری سستی</p> <p>بجاری سستی</p>	<p>تاپ تلی یعنی ام ومان</p> <p>تاپ تلی یعنی ام ومان</p>
--	--	--

تمام فرمائشیں بنام حکیم سنت ام ومان سکندر امرتسر کٹرہ اہلو الیاب کے اقام فرماوین جو رعیتیں مولی

کایا پلٹ

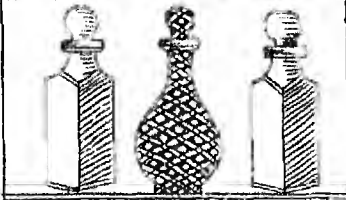
یہ وہ لاثانی دوا ہے جسکا نسخہ حکماء نے حائق کے تجویز کیا ہے اور کتب میں لکھا ہے تو بعض میں خط مرموز اور بعض میں عبارت مرموز پس سوائے سینہ سینہ پہنچنے کے کوئی صورت اس کے انکشاف کی نہیں ہو سکتی اسی طریقہ سے پہنچا ہوا ہے کافی دوا کی تجربہ کے بعد استنباط شیعہ کی حیرت کی ہے۔ اس کے آزمودہ ہونے کے بعد اس کے تین ہرین جنکی نسبت عوی کیا جاتا ہے (۱) مرنش تکشادہ زہویا مادہ نام کم جو تیل سے زیادہ سے زیادہ اثر نہیں خوراک سے قطعی جاتا رہتا جو بھول اللہ اثر اور دھیم اور نشان اور گمان تک باقی نہیں رہتا (۲) مکرورادین کیلئے جلد پھر اسکا استعمال کرنا ہر مہرہ اور جگر کا دوا ہے عسبری موتیوں والا اور جو اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کے ٹانگہ اور سار سا پر بلا ہون ان سب سے بہتر ثابت ہو سکتا ہے (۳) زیادہ عمر کے آدمیوں کیلئے اسکا استعمال آجیات سے کم ثابت ہوگا۔ یا وجہ ان دورانہ کے قیمت فی خوراک گریہ اور پرچہ تر کیب استعمال ہر بار لڑہ خوراک کے کس میں جو ۱۰ کو ملتا ہے رکھا ہوا ہوگا۔

پوٹلی تحمیب

جن لوگوں کو ضعف یعنی سستی دماغوری وغیرہ ملے لطف زندگی سے محروم کر دیا ہو خواہ وہ نوجوان ہوں یا دھڑپا ہو مگر جسے پوٹلی سے ہم ان سب کو علاج کرتے ہیں کہ باری پوٹلی سے صرف نمک کرنا یعنی سینکنا کافی ہوگا اس دوا کی سب سے چڑی خوبی یہ ہے کہ نہ کھانسی ہو جو کسی کے زہنی خیال کے خلاف ہونے والا وغیرہ لگائی جس سے آپا کا اندیشہ ہو بلکہ فقط سینکنا چاہیے جو ایک ہفتہ سے زیادہ مدت درکار نہیں ہے۔ سستی مکروری جس وجہ سے بھی ہو اسکی گارنٹی کجائی ہے کہ جانی رہی ہے البتہ بربان اور نامردی کا علاج یہ نہیں جو بکارتہ اور جو اور وہ بھی شرطیہ کیا جاتا ہے۔ پوٹلی تمکد کا کس سینکنا ہدایت کا پرچہ زبان اردو و ہند ہے صرف عظیم میں دیا جاتا ہے۔ خرچہ ڈاک ذمہ خریار ہوگا۔

الہیہ
ایس ایم احمد ایند کمپنی دہلی

کھنوی سائیکس کی مشہور چیزیں



اسٹائے فصلہ ذیل سوا کھنوی کے اور کھنوی نہ ملین گی اور اگر اتفاق سے مل بھی گئیں تو جو گئے داخرج ہو گئے مگر کھنوی گوان چیزوں سے شہرت ہو اور بھی کھنوی سے ایسا انس لکھتی ہیں کہ کھنوی میں بھی کیا مگر ان کے نام کو روشن کیے ہو ہیں دلیوی ایل کی درخواست ہے فوراً روانہ ہوگی ساس کارخانے کی راسبازی اور دیانت داری سے ملک بخولی واقف ہے۔ روماد قدر دان کے بیش از خطوش سارٹیفکٹ مودہ ہیں۔

فہرست عطر موجودہ

عطر خانی تولدہ۔ دھیرہ دھیرہ	عطر سہاگنی تولدہ ہیرہ دھیرہ
عطر دھیرہ ۱۲ دھیرہ	عطر گلاب فی تولدہ دھیرہ
عطر موٹائی تولدہ عام دھیرہ	عطر رخسار فی تولدہ دھیرہ
عطر ۱۲ دھیرہ ۸ دھیرہ	عطر رگ خانی تولدہ عام
عطر چوبی فی تولدہ عام دھیرہ	عطر شامہ العسبری فی تولدہ
عطر ۱۲ دھیرہ ۸ دھیرہ	عطر دھیرہ ۸ دھیرہ
عطر چوبی فی تولدہ عام دھیرہ	عطر عروس فی تولدہ عام
عطر ۱۲ دھیرہ ۸ دھیرہ	عطر فتنہ فی تولدہ دھیرہ
عطر کبیرہ فی تولدہ عام دھیرہ	عطر اکری فی تولدہ دھیرہ
عطر ۱۲ دھیرہ ۸ دھیرہ	عطر رخ پاڑی فی تولدہ دھیرہ
عطر چوبی فی تولدہ عام دھیرہ	عطر شہناز فی تولدہ دھیرہ
عطر ۱۲ دھیرہ ۸ دھیرہ	عطر ایجاد بندہ معرفت دھیرہ
عطر چوبی فی تولدہ عام دھیرہ	عطر زہوی فی تولدہ دھیرہ

روغن

روغن خانی تار ملے دھیرہ دھیرہ
روغن سیلابی تار ملے دھیرہ دھیرہ

پان میں کھانکی خوشبو اور تبا کو لی گولیان

جو بہت عمدہ تبا کے خاص سے کی ٹنگا زرخیزان اور غیر زہریہ مفتوی مفتوح اجزا سے مرکب کر کے ایک گاموری کی خوراک کے موافق بنائی گئی ہیں نہایت ہی مزیدار اور مفتوی ذائقہ مفتوح دل۔ دانہ دودن دانہ دوطوبت ذہن بین اکثر با ستونین جاتی ہیں انکی عمدگی کی یہ قوی دلیل ہے کہ اگر ناپسند ہوں تو ہضم نہ ہوگا واپس ہوں نہایت فوراً پھر دیکھا جائیگی۔ گولیان ورتدار فی روپیہ ۲۰ تولدہ

اور توام اچھن گولیان کافی روپیہ ۴ تولدہ چکن

تھان چکن بلیدار عمدہ طہر سے عسلہ تک۔ ساری چکن آڑی بلی فی عاویہ و سہرہ و لہرہ و مال چکن عرض طول برابر بلیدار روپیہ دار و جالدار فی عہر و عام و سہرہ و لہرہ۔ دوپہرہ کوئی ترتیب بلیدار روپیہ دار فی عہر و عہر۔ تھان چکن شہتی ساخت لکھنوی سے رسے صہرہ تک۔ گولیان چکن کے بوٹہ دار عمدہ لاشی پینے کے گزیر لاشیہ پڑے فی عہر و عہر و عہر۔ تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع کے سہرہ سے عسلہ تک۔ ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع فی عہر و عام و سہرہ۔ دوپہرہ چکن چمن بلی کے بلیدار روپیہ دار فی عام و سہرہ۔ تھان چکن بلی آبی دان سہرہ سے صہرہ تک۔ پانچا چکن بلیدار روپیہ دار عمدہ سے عہرہ تک۔ رومال چکن دستی فی عد قیمت ۱۰۔ کلاہ چکن اوپی و چوگرانیہ اسے صہرہ تک۔

فوز رضائی جالدار بوٹہ دار عمدہ خوش رنگ فی عام و عہرہ و سہرہ۔

تھان چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ خوش رنگ قیمت فی عد و عہرہ و سہرہ۔

چکن بلی جالدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

فوز رضائی جالدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

کلاہ چکن بلیدار بوٹہ دار عمدہ فی عام و سہرہ۔

تاریخ الاسلام

طبع ثانی قیمت چھ روپیہ (سے) ضخامت ۶۸۰ صفحہ
اس کتاب میں حضرت ابراہیم خلیل سے لے کر حضرت اسماعیل اور اسامی سلطانوں کے حالات اور
مشہور اکابر اسلام کے تذکرہ غایت خوش اسلوبی سے لکھے گئے ہیں اور ان میں دین کے لیے کئی
اچھے کام بھی لکھے گئے ہیں اس کتاب میں سے نازد اور قبول بین ہوئی یعنی خیر اور حلالہ لایف
در ابراہیم امارت کے وقت کے حالات میں سلطانوں کے لیے حد سے زیادہ کچھ لکھی ہے
فرمایا قیسم نام ہندوستان میں اس کتاب کے حضرت سے اور پھر سے بڑے کچھ لکھی
راہیں اس کتاب میں صرف کچھ تاریخ ہوئی ہیں ان کے لیے ضرورت نہیں ہے صرف
معتبر کتاب کے تفصیل میں ذیل درج کی گئی ہے۔

۱۰۔ شاہانِ خوارزم -
۱۱۔ شاہانِ ایران -
۱۲۔ شاہی چوٹی خود مختار بادشاہین -
۱۳۔ خلیفہ خان اور امیرانِ اولاد -
باب ۱۴۔ اسلام فی الہند
۱۔ از ابتداء اسلام کے مسلمانین غزنی کو فتح
۲۔ ہندوؤں کا ہند کے اجمالی حالات -
۳۔ غوریوں کی سلطنت -
۴۔ غلام باوقاہوں کا بیان -
۵۔ غلاموں کی سلطنت -
۶۔ قاضیانِ قلعتی -
۷۔ سیدوں کا خاندان -
۸۔ دیوانوں کا خاندان -
۹۔ قاضیانِ سواری -
۱۰۔ غلاموں کے قبل چوٹی چوٹی ریاستیں -
۱۱۔ غلاموں کی سلطنت -
۱۲۔ ہندوستان کی خود مختار ریاستیں
۱۳۔ اسلام ہندوؤں کی مذہب کیوں نہا -
باب ۱۴۔ مسلمانوں کی موجودہ سلطنتیں
۱۔ سلطنت عثمانیہ کی سلطنت ترکی -
۲۔ سلطنت ایران -
۳۔ سلطنت مصر -
۴۔ مسلمانوں کی چوٹی چوٹی ریاستیں -
باب ۱۵۔ غرض و اغراضِ اسلام کے
ذریعہ سے اشاعتِ دین
۱۔ مسلمان چین -
۲۔ مسلمانانِ جمع الجزائر -
۳۔ یورپ اور امریکین اسلام -
باب ۱۶۔ مشاہیر اسلام
۱۔ ارجال -
۲۔ خواہن -

السلام

[illegible][illegible]

المسار و سيره خار ان بنه ضخامت ۲۹۰ صفحہ

اس کتاب میں قریب تمام احادیث فقہی ناوہ کے لیے من بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کا لفظ اس کتاب میں بھی حال کے لفظ کے لفظ ناوہ کے لفظ کسی بھی ایسی چیز کے لیے استعمال کیا گیا ہے جس میں قریب تمام احادیث فقہی ناوہ کے لیے من بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کا لفظ اس کتاب میں بھی حال کے لفظ کے لفظ ناوہ کے لفظ کسی بھی ایسی چیز کے لیے استعمال کیا گیا ہے جس میں قریب تمام احادیث فقہی ناوہ کے لیے من بیان کیے گئے ہیں۔

[illegible]

مین ہوں آگے فرامیٹوں کا امیٹارم س۔ ذار سلیٹ پیر مقام و قعر سابق الوقت کو لکھو (عالمک مغربی فتح علی شاہی سہار)

[illegible]

شہر۔ محمد شریف تاجر کتب و کمیشن انجینٹ ہنگامہ ابوب شاہ لاہور

تندرستی کا بیمہ یعنی ڈاکٹر کنیش پر شاہ ہار گو کا بنایا ہوا

قیمت فی بوتل
پانچ روپیہ

نمک سلیمانی

قیمت فی شیشی
ایک روپیہ

ایک بوتل میں سات شیشی نمک سلیمانی رہتا ہے

یہ نمک سلیمانی معدہ کی تمام خرابیوں کو دور کر کے اسکی قوت کا محافظ رہتا ہے اسوجہ سے حالت تندرستی میں اسکے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور غذا ہضم ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے اگر لوہی ہڈیوں کے ساتھ ایک ٹنل نمک سلیمانی کی ہستمال کیا جائے تو ایک سیر خون معمول سے تندرستی کے بدن میں پیدا ہو سکتا ہے جسکی وجہ سے ہر طرح کی کمزوری اور شستی رنخ ہو کر جستی اور مردانگی پیدا ہوتی ہے اور انسان صحیح اور تندرست رہ سکتا ہے۔ یہ نمک سلیمانی امراض ذیل میں جو کہ معدے کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں تیرہدین کا کام دیتا ہے ہریضہ۔ ہضمی نفع۔ کھٹی ٹھکان کا آنا۔ گلے کی سوزش۔ پیٹ کا درد۔ اسہال۔ تحیش۔ کمی۔ اشتہا۔ بواسیر۔ قبض۔ ہاضمہ کے وقت بدن کا بھاری ہو جانا۔ جو کہ نمک سلیمانی معدہ گردہ شائدہ کی گرمی کا محافظ ہے اسوجہ سے بار بار زیادہ پشاب آنے کو بھی روکتا ہے۔ دمہ۔ سانس پھولنا جو کہ ہضمی غذا یا زادی لقمہ سے ہوا سینہ بھی درد مفید ہے جو کہ یہ معدہ کے فضلات فاسد کو گھل کر تازہ اسوجہ سے گھٹھا کو بھی اسکے فائدہ ہوتا ہے۔ ہریضہ اور طاعون کے دنوں میں اسکا استعمال تریاق کا کام دیتا ہے۔ بیشتر خلطوط اسکی تعریف میں روزانہ موصول ہوتے ہیں پندرہ تازہ خلطوط کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تھکایک وزعالم تنہائی میں اخبار کو پکڑ رہا تھا ہر چند تجارتی شہارنے اعتبار پر جیسا اشرید کر رکھا ہے وہ انہیں لٹس ہے۔ اتفاقاً ڈاکٹر کنیش پر شاہ ہار گو کے بنائے ہوئے نمک سلیمانی کا ہستمال نظر سے گذرا جو کہ کھٹی تھی نہایت بیدی سوا کھٹی طلب کی لیکن جس اتفاق سے قبل آنے شیشی کے اسی خرابی معدہ کی وجہ اور امراض فصلی شل زکام کھانسی و زکام لقمہ میں مبتلا ہو گیا۔ ان امراض کی وجہ احتیاط کے ساتھ اسکے استعمال کی جرأت نہیں ہوئی تھی مگر تاہم بلا تریب کبھی کبھی اُسے کھالیتا اسچ ترتیب کھانسی سے بھی نیاز مند کو نہایت فائدہ ہوا اور اس امر کی تصدیق ہو گئی کہ جبکہ سائیکل اسکی تصدیق میں ہر دن سب صبح اور دست ہیں اب نیاز مند نے ایک بوتل کلان طلب کیا ہے تاکہ اپنے اعزہ اور احباب میں بوقت ضرورت تقسیم کر کے اور اسکے مفید ہونیکا یقین دلاؤں

بطور خود مطلب کر رہا ہے وہ اس گذارش سے خود ستانی نہیں بلکہ مخلوق کی آگاہی کے واسطے یہ جامہ عرض ہوا۔ عرض کہ باوصف خود بھی حکیم ہو گئے یہ مرض شکی دفع ہوا اسکا اشتہار مسیہ اخبار میں دیکھ کر آپکے بیان سے ایک شیشی نمک سلیمانی کی طلب کی اور استعمال میں لایا۔ تاہنوز وہ شیشی اختتام پر نہیں پہنچی کہ مرض نے جواب دیا یعنی شل کا فورے کا فور ہو گیا جھکا الفاظ نہیں ملتے کہ میں اس نمک کی تعریف کھوں ہاں اتنا ضرور کہتا ہوں کہ اپنے عجیب غریب چیز بجا دی سیکو لازم ہو کہ آپکے اس ایجاد کی قدر کرے۔ خدا آپکو برا جلیل عطا کرو۔ اخیر میں اپنے پلنے والوں سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ اس نمک سے مستفید ہوں۔

(۱) استاد جهان نلیل ہندوستان دیرالہ اولہ فصیح الملک شاہ درجناٹ اب مرزا خان صاحب یعنی حضرت داغ دہلوی حیدر آباد کن سے تاریخ نم۔ جون سنہ ۱۳۹۷ کو تحریر فرماتے ہیں کہ واقعی جو نونال سنگہ جٹا ہارگوں پکار خانہ نمک سلیمانی نے ہستمال اور صاف نمک کر کا دیا ہرین نے اسکا استعمال کیا اور انہیں اوصاف کے ساتھ موصوف با یا اور جس شخص کو دیا گیا اُسے بھی تعریف کی

(۲) جناب حکیم سید محمد عبد الکریم صاحب مقام ناصری گنج سے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ خادم چند عرصے سے عوارض معدہ میں گرفتار تھا ہر چند علاج دوائی و ڈاکٹری کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا و نیز اپنے عوارض بھی آنا کیونکہ خادم بھی بفضل الہی طبیعت اور عرصے سے طلب کرتا ہوں۔ ایک عرصے تک یاست رام پور میں ملازم گرو اطبا شہرہ ڈیرہ سور و پیرا بعد زائدہ حضرات اب کلپ علیخان صاحب دمرچم ملازمت کو ترک کر کے ضرور

خریداروں کی آسانی کے واسطے ہر جگہ پر ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ملنے کا پتہ { نونال سنگہ بھارگوں میجر کارخانہ نمک سلیمانی گائے گھاٹ شہر نارنس

...ماتوا حصون

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

عَلَمٌ جَدِيدٌ

۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا بندہ سمجھے اور اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام گناہوں کو بخشتے گا۔
 ۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام گناہوں کو بخشتے گا۔
 ۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام گناہوں کو بخشتے گا۔

(۱) حکمرانی بر مبنای عدالت
 (۲) عدالت بر مبنای عدالت
 (۳) عدالت بر مبنای عدالت
 (۴) عدالت بر مبنای عدالت

[illegible]

(۱) فایض لکھنؤ
 (۲) فایض لکھنؤ
 (۳) فایض لکھنؤ
 (۴) فایض لکھنؤ
 (۵) فایض لکھنؤ
 (۶) فایض لکھنؤ
 (۷) فایض لکھنؤ
 (۸) فایض لکھنؤ
 (۹) فایض لکھنؤ
 (۱۰) فایض لکھنؤ

[illegible]

رسالہ حل مشکلات ۵۰ صفحہ کی باقی و کتاب ایک اندک کا ٹکڑا ہے پر مفت اور بہترین سال نو ادھار نہ کاٹھٹے اپنے پرہیزگاری غٹ (حکیم غلام نبی لاہوری)

بہار (۳۱) انسداد طاعون ۸، (۲۲) مجموعہ سداوتات، بیگ ۸، (۲۳) سفوف فرست طلبہ (ک) + سبہا لکھا حکیم عبدالغنی المازہر (موجودہ روزانہ) +

کارخانہ مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک

سفوف مسجاد علی حیران و صفت...



یہ وہ دور ہے کہ اکثر حکمرانوں کی ہمتی اور جگر عوام
جریان سے واقف نہیں ہیں لہذا عوام
تلاش اور جدوجہد کے ساتھ اس کے مرض کو آج
جان پر رحم فرما کر ایک سفوف مسجاد علی
طلب کر کے ہسپتال میں کر کے حیران
کو عربی میں سیران - ہندی
میں پیر - پیرست - دھات
بنا سکتے ہیں اور دھات چھ
ہضم کا جو پختہ ہے جب
غذا اعضاء میں تقسیم ہوتی ہے
تو اس کا فضل و حق سے شکر کر
نا ہو جاتا ہے اور یہ بھی مشہور ہے کہ
فقر خون سے ایک فقرہ بنتا ہے
اس کا انسان کا جو جسمانی
یونانی تمام طاقتوں کا دانا و شاکست
ہے والا اور زندگی کی روح ہے یہی عین
بھی مل پینا ہے یہی شباب کے ساتھ اور وقت
... بہت خارج ہوتی ہے اور یہی بطور جی کے چل کر
جاری ہوتی ہے اور کبھی خون میں آجاتا ہے یہی سبب اس کا ضعف
اور عجز ہے کہ خون کو تیار کرنے والے اور جی کی طرف بھیجی جاتی ہے
بھی بھی اس کا اتمام اور وقت خفا ہش نفسانی... کا ٹھکانا ملکہ نہ ٹھکانا ضعف کی
علامت ہے اگر جیسے ہش نفسانی اور حرکت بیودہ و مینوشی و فیزیکی
ہوتی ہے تو اول شائے کی حالت گہری ہوتی ہے یعنی حالت بول میں گرمی
معام ہوتا ہے بار بار شیب کا ہونا بھی لذت - مسرت کا ہونا جو ہش
ہو کر تو بڑا فقر کرنا مل جاتا ہے - اولاد کا ہونا اولاد کمزور پیدا ہوتا -
در درمیں بلیوں - تلو و کھاجا - سنانا - پیر کی پندلیوں کا اٹھنا -
اور ان سر مستی اور کبابی - مینڈکی - کمی - سو اس کے اس کے اور
صد ا علامت ہیں - جیسے جیسے سخت امراض مثل مرگی - لقوہ
فانج - وب شدید وغیرہ لاحق ہو کر جان پر جاتی ہے اس سفوف
کا کام کمرے کو دن کا درست کرنا سیکھہ خون کو صاف کرنا کمزور
سخت کا قوتور کرنا اور بعضی کام کیلئے آادہ کرنا تمام اعضاء کو محفوظ
اور قوی رکھنا یہی کہہ کر تمام اشیاء کے داخل ہو کر دروازہ جسم میں
معدہ ہوا تمام امراض کے دور کرنے اور دوا کو اعضاء پر پہنچانے
کا ذریعہ ہے یہ سفوف ماحضاطی ہے بھی اگر کسی کو کھلائیے تو کوئی
نقصان نہ ہو گا گوکہ یہ سفوف کی ایک جو صرف چڑی ہوتی ہے ملہا رکھا
گیا ہے اگر قاعدیہ کھلائیے تو دوبارہ قوت ہو جاتی ہے دھلا رنگا یہ سفوف
میں جلتے ہی شائے کی آد سے سیدھا اعضاء مخصوص کی کون پر تاثیر
کرتا ہے اور اعضاء کو قوت بخشنا ہے اور گھڑا ہے اور کمزوری کے تمام
غذرات کو کمر کرنا اور ہر قسم کے حیران کو صحت بخشنا ہے یہ سفوف خاص
عوام کے مرض سیران کو اگر اچھے ہو یا وہ زمین کی کسی کا عین عالم
ہو جسے اولاد نہ ہو تو وہ کوئی مادیہ و جسمانی اسکا ہسپتال کرنا
چاہیے کہ حکم رکھتا ہے اور قابل اولاد پیدا کرنے کے بنا دیتا ہے -
نہت کی کس صرف - مین - روپیہ - (مسلمہ)

طلار را سجاد علی حیران و صفت...
طلار ہر زمانے میں ہر مذہب کے لوگ ملا کر وہ
ہسپتال کر سکتے ہیں تمام خرابیاں اور عجز
جو ہو وہ افعال سے بعض نوجوانوں کو
شکایت سختی وغیرہ کی ہو جاتی ہے
اسکا اذہا نہیں کرتے - اور وقت
طریقہ زندگی کی دولت کھو کر بعد
حسرت بنا ہو جاتے ہیں لہذا
حفاظت کو کوئی بھی شکایت
طلب نہیں - قوت رفتہ رفتہ
کے ہسپتال میں عود کر آتی ہے
اور سو سوزن وغیرہ قوتی
مرتبہ کا تجربہ آلودہ عینیت
تو تین روپیہ (مسلمہ)

بان میں کھانی والی تبا کو
عمر خوشبودار رشتہ کو

جنایت عمر زور یعنی تبا کو کے ست کو اعلیٰ درجے کے شکر
اور رحمان اور رحیم علی حیران سے ترک کیا ہے اور اعلیٰ درجے کی خوشبودار
کی خوراک کے برابر گولیاں تار ہوتی ہیں یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی خوشبودار
ہوئے علاوہ نایت مزلا و خوش ذائقہ قوی ذائقہ و طبع قلب دافع
درد و دمان وغیرہ ہیں اکثر باستان اور عرب ترکیم ہندوستان میں
جاتی ہیں - اکی خونی کی سستہ جڑی دہل ہے کہ اگر تار پند ہون تو
یہ گولیاں فراوین - کرکھنہ قاتی لاج تک کوئی با رسل و اس میں
آپا - لکھ رو زبرد و فاشات کی تری ہو و رقدا کر گولیاں جو کما
میں شکل سے موتی کے معلوم ہوتی ہیں قیمت فی روپیہ ۲۰ تو لہ
قوام انھیں گولیاں کافی روپیہ ۴۰ تو لہ

اگر خلع
ہمارے کارخانے میں ہر قسم کا ریشہ - اجاڑ جینی - زرق ترش اور شیریں
اور شربت و عرقات ہر قسم و روشن ہر قسم - دوا دیا تو بانی نفوذ
و دہل روزمرہ کے ہسپتال کی ہر مرض کے لیے موجود ہیں اور قیمت
نقد آئے پر خواد بڑیہ و دیو کی اہل روانہ ہوتی ہیں لیکن جھول
ہر حالت میں فتنہ ہار ہوتا ہے -

علاوہ اسکے ہمارے
کارخانے سے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ
وغیرہ مثل غزوت مسی و برنجی - گوشت کاری - و اسباب زرد و زردی
سا ان کلین - و کامانی ہر قسم - ذرخانی - و کما تو نفیس ہر قسم
وزیر و شل ناگ کی کل طلائی - اور انگوٹھاں طلا و فقہ اور شیشی ہمارے
خوشبودار ہر قسم - و عطر ہر قسم - اور تھلداں کا ساں
ابھیں دانت یا ڈھی کا سبب خوشنما ہوا - اور کتا میں ہر بانی او
ہر قسم کی کفایت تمام یعنی صرف فی روپیہ ایک ہر قسم کی
روانہ ہوتا ہے - اسکا تا کوئی فراش طلب کر کے چھوٹے کون کرنا چاہیے
اور جن صاحبوں نے اسکا کیا ہو اکی انسان میں سے چند مرض
درج کی جاتی ہیں - ہر قسم کا ریشہ حسب طلب روانہ ہو رہی -

مستمر مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک
مستمر مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک

[illegible]

چیکر محمد علی رضا پرویز ایسٹرن فیاضی شفا خانہ مینیجر جنرل لاہور سلطان محلہ (لاہور کے کھانا) لاہور

میدور پرستی کی باتیں بہانہ دار الودیعہ قابل دید

غظم التفاسیر اردو قابل دید

مفسرین سے اس وقت تک مصداق تفسیر میں
قرآن مجید کی طبع و سوجھ بوجھ میں گہری غور و
ظافہ کے ساتھ زبان اردو میں عام فہم میں
تفسیر طبع ہوئی ہے جسے آپ پوری خوبی ایک
حصہ کے لحاظ سے ظاہر ہو سکتی ہے جو تفسیر
سات پڑی جلدوں میں دو ہزار صفحوں کا ہے
ختم ہوئی ہے۔ ہر پارہ کے ابتدا کا تفسیر ہے
یہ وہ تفسیر ہے جسکی خوبی میں عام شہرستان
کے مولوی اور فاضل کچھ بان پر کمر کر رہے ہیں
کافی الواقعہ جب تک ایسی نادر تفسیر دیکھتے ہیں
پہن آئی جس سے متنبی اور تہذیبی جائے خوا
یساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں حقیقت فی حقیقت
اور عالمہ سالم کے لئے ایک عجلہ کے لئے
یہ رہی مقرر ہے۔

لا جواب اهل شرفیت منزلت

ہے حاصل بھی اپنی خوبی میں اپنی آپ ہی لطیف ہے
گو ہندوستان میں اسوقت عہدِ ماضی کے حاصل
طبع و روح بھی اگر حاصل ہے جس سے مراد ہے وہ
مطلب کسی سے حاصل نہیں ہوا ہے حاصلِ نقص
میں پیسے ملے گا تو کسی برابر قلمِ عربی نہایت
جلیق میں اس ایک ترجمہ اردو حاشیہ پر اسباب
الزوال جدید ہے صفاتِ روشنِ صحت میں لاچار
ہے نہ ہی بولنے سے سادہ نہیں بلکہ رنگ و روغ
کے نقش و نگار سے آراستہ بالکل قلمی میں بہا
حاصل کاغذ ہے جو پائمانہ و دیگر حاصل بھی نہ
رکھے ابھی نہیں معلوم ہوتی۔ جلد طبع کا صرف
پانچ روپے اور بل جلد پانچ روپے

الاجواب ان شريف صنعتی الف

یہ قرآن مجید بھی اپنی فصاحت میں باطل کے لالچ سے
 بے بسی، یعنی شرف سے اندر تک ہر سطح ان سے شروع
 ہوئی ہے۔ حاشیہ پر تفسیر اٹھان اور درج ہے
 یہ دو درجہ ہے مقرر ہے۔
 مجاہد کے بیٹے ایک روپیہ اضافہ ہو گا۔

لا جوابیان شریف قلم جلی

اگر آپ کو تمام جہان سے فخران مہمید سے
اعلیٰ درجے کا فخران مجید و کار سواروں سواران
مجید کا ایک وفد با صفت و بسیار و طلبہ فخران
ملاحظہ فرمائیے یہی تبارہ و یکجہ پادشاہ
سالم کے بیٹے کا دربارہ مختصر سے نیز ہر
خیال رسد و کرد و کار کا کراس کی نقل جو کچھ
سلطان داروں سے چھائی ہے وہ نہ تفریق کیں
اُس کا یہی تبارہ چارچاں اُس کے تبارہ
منہ سے نیز سرور و کاروان محمد کا کش

لا جواب بل شریف حضرت علی

یہ محال بھی قابلِ دید و تخیل ہے، طبع میں چاہے
 وہ کٹاکٹ کے واسطے کہ باہر زلفِ سرِ مرغ و فاش
 اول سے سونگ سونگِ سالم حاصلِ شریفِ نیم و آ
 نثار و کریمینے ایک نفیس و بیہ کٹاکٹ میں
 ہے ملاحظہ کیجئے آئی گلاس میں بھی ساتھ ہے
 بے درد و رعب جیسے ایک اندر ضرور ملاحظہ کیجئے
 نادر پنجپوں خط غبار

یہ سچہ سہرہ بھی قابل دید اور لائق لکھانے کے مگر دل کی زبیاں پیش کئے جو جو صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم

کے اندر محض غبار ختم ہر ہے بقیت ہم اور جو
کچھ ہے پر حقیقت آہ آئے ..

حکمت کی بالکل نئی کتابیں

اکیسیر چار چار۔ المعروف مکملہ شہزادہ
 کے اندر انگریزی زبان کی دیک اور دینی
 چاروں علیحہ بالقابل ایک دوسرے کے ساتھ
 مرض سے پانی نہ لگے تھے کہ یہی قیامت
 گنج حکمت۔ یہ کتاب ایک نفی فیضی شہزادی
 سے اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی گئی جو جس کے
 اندر روایتی اور مجرب نسخہ جات ہیں جن کو بہت
 بے نیازیوں کے اس چلنے کے ساتھ
 اکیسیر چار چار۔ یہ بھی علیحہ بالقابل
 یہ وہ کتاب جو جس سے شخصیں مرض بالعلیحہ

تاریخ دربار شاهی دہلی

یہ اور تاریخ کی قابل و سہ جسکے اثر کو ان کی قدرت
 و درجہ پر چوری شدہ اس سہولتی کے ساتھ بھیج کر
 ہے جو دیکھنے سے غلط فہمی پیدا کر کے اس کے علاوہ
 کل رسالہ نہ کرنا کہ ہمارے تقریرات میں نقل و نقل
 میں غلط فہمیاں دربار رسالہ ہی آتی ہیں
 کیسے کہ جس میں قیمت کاغذ رسالہ کا جاننا لازمی
 ہے اور جس تاریخ میں تصویرات جسکی ضرورت
 کوئی نہیں کہ جسکی قیمت وہ ہے

اکسیر شستہ جس میں تمام قسم کی دواؤں کے

جس میں تمام کشتوں کے کماحقہ ترکہ بقیہ بنت
 اُروانان فوج ہوئی ہیں۔ قیمت ایک سو پچیس
 ہجیر باقی ہے۔ یہ کہ تمام مردوں کے بیٹے کبیر
 ہے۔ ہزاروں میں سے اعلیٰ شایاں پر چھٹے
 اکبر اسپہ سالگرہوں کے طالع میں ہے
 بیسی نامور لوجہ کتاب پر کہ ایک ایک صفحہ
 سننا اور روپیہ کی قیمت کا کماحقہ

نادی لائق و پیدائش عمریان

سوانح لورن الہری جس میں لبر
 و جبر و فطرتی ملاوٹوں کی پوری کیفیت درج
 ہے۔ حقیقت کا۔ سوانح امپرائیو جہاں ۴۲
 سوانح عمری کے چھ کتابوں
 سوانح عمری کے قدیم شیخ سعدی کی شیخ زہرا
 سوانح عمری کے امپرائیو سوانح عمری کے امپرائیو
 بزرگ و ملازم ۴۲ سوانح عمری کے
 امپرائیو ۴۲ سوانح عمری کے
 فریدون خاں ۴۲ سوانح عمری کے
 حضرت خواجہ قطب الدین غفر کا ۴۲
 سوانح عمری کے ۴۲ سوانح عمری کے
 فریدون خاں ۴۲ سوانح عمری کے
 قدیم امپرائیو ۴۲ سوانح عمری کے
 حضرت بول شاہ غفر کا ۴۲ سوانح عمری کے
 بزرگ و ملازم ۴۲ سوانح عمری کے
 حالات و مصروفیات ۴۲ سوانح عمری کے

مَنْزِلُ دُوبِ مَحْضٍ خَالِصٍ وَيُكْرِي

آج کل کے کسی بھی علم کتاب زبان، فن و دینی طبع
 نہیں ہوتی کسی بھی علم سے کل ادبیات، انگریزی کے نامور
 معتمد، ڈوئنگ اور اسکے خانہ جہاد، اسلام، عربی، علم سے
 بہت بڑے صرف کے بعد یہ کتاب طبع کی ہے
 جبکہ سائنس، کلچر، انگریزی، ادبیات، زبان و ادب
 استقامت کے لئے، اور یہی علوم کو سکھانے کے
 فلاں، پیر کا فرق، راستہ چر، خلافت و وطن
 قیامت، اگر وہ دوائے نفع حصول۔

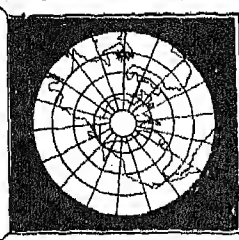
ہر ایک فن اصنت کی کتابیں

[illegible]

رومان مجلسی
نہ پکڑے پر اردو
زمان کے وہ وہ حمد اور جستہ اشتہار جم ہے

ہیں کہ جو تلاش ہے ایک شعر میں ایک سو بیس پر
و مستجاب نہیں ہو سکتا۔ ایک روال میں ہے
اشعار میں جس کیفیت ایک روال کے خریدار کے
دیکھو، دروچار روال کے لیے ایک سو بیس
اس میں اشعار و
لطیفہ زبان طرافت
روال ظرافت
میں مذاق کے مزج ہیں۔ قیمت - ۱۵

ارمانِ نظمیں یہ ہیں کہ کجیوں کے انہار اور ان کی کجیوں کی اصلاحی غرض سے ہر روز قرآن مجید پڑھا کر ان کے دل میں اللہ کی یاد بکھیر کر ان کے دل کو اللہ کی طرف متوجہ کر دیا جائے۔



دنیای اسلام

تاریخ کی تاریخ اور اس کا اس



یہ کتاب اسلامی تاریخ اور اسلامی جغرافیہ ہونے کے علاوہ عجیب نہیں کہ اردو زبان اور فارسی خط کے اتحاد کی حد تک سمجھی جائے۔

اس تاریخ میں قریب سوا سو خاندان اسلامیت کے تمام چھوٹے بڑے سلاطین کی ترتیباً درج و دل ہوگی جس میں ابتدا سے آخر تک جبکہ حکومتیں کیے بعد کی گئے قائم ہوئی گئیں ان کے حکمرانوں کے نام جلوس کے سینے خاندانوں کے شجرے اور رقبہ حکومت کے نقشے انہایت صفائی و رنگ نگیزی سے درج ہوئے جس سے ایک خاندان سے دوسرے خاندان کا زنجیرہ اور ایک حکومت سے دوسری حکومت کا سلسلہ راز بہرین نشین ہوتا جائیگا۔ اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ اس وقت تک نگار اسلامیت حکومت میں ہے لیکن اس تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک کا سلسلہ دیگر حکومتوں سے کیا تعلق ہے کیونکہ اس وقت موجودہ حکمران خاندان کو گزشتہ سلاطین اسلامیت سے کیا تعلق ہے کیونکہ اگر مسلمہ ہے کہ جو مضمون صدمہ صفحات مطالعہ کر نیسے سمجھ میں نہ آتا ہو اگر وہ جدولوں اور نقشوں میں دکھایا جاتا ہے تو فوراً سمجھ میں آجاتا ہے۔ تاریخ عالم کی مختلف شاخوں میں اسلامیت حصہ جیسا کہ ہوتا ہے اس کے موافق اردو زبان میں اسکا سرا بہت کچھ جمع ہو چکا اور ہوتا جاتا ہے لیکن اگر غلطی نہ ہوتی ہو تو کہا جاسکتا ہے کہ جبکہ تاریخی حصہ و متن ہو رہا ہے اس قدر اسکا جغرافیہ دھندلا ہوتا ہے۔

جغرافیہ کو روشن کرنے کے واسطے نقشوں کی ضرورت ہے اور حال کے نقشے پرانی جغرافیہ دانی کے لیے بیکار ہیں مثلاً سمندر میں بحر طلمات، بھیلون میں بحیرہ عوارزم، پہاڑوں میں جبل البیضا، گھاٹیوں میں شیب بوان، ملکوں میں ملک بلغاریہ، سینہ نوین دشت قباقر، دریاؤں میں ادی البکر، شہروں میں سلطانہ، یہاں وری قلیل کے صد نام ایسے ہیں جنکا ذکر عرب و فارس کی مستند تاریخوں اور بحسبے امون میں بار بار آتا ہے اور اس تاریخ میں بھی آئیگا مگر زمانہ چونکہ اپنی عادت کے موافق بہت سے ناموں کو تبدیل کر چکا اور بہت سے ناموں کو صفحہ ہستی سے مٹا چکا ہے اس لیے جب تک ہر ایک ملک و صوبہ کا نام ہر ایک حکمران کے وقت میں جس عرفیت کے ساتھ بولا جاتا تھا

نہ دکھلایا جائیگا حال کے اسسٹونکو مطالعہ کر دینے یا انکو بخط فارسی چھاپ دینے سے یہ مرحلہ طے نہیں ہو سکتا۔ مثلاً ایران میں اگر حکومت عباسیہ یا سلجوقیہ یا تیموریہ کا زمانہ دکھلایا جائیگا تو مقامات میں جرجان، بسطام، اور رے وغیرہ کا نام لیا جائیگا جس کے نشانہ اس وقت بقتل سکتے ہیں مگر صغیرہ افشاریہ، قاجاریہ میں ملتان، اوشہرہ اور بندر عباس وغیرہ کا ذکر آئیگا جسکا اس وقت جو بھی نہ تھا۔ اس الزام کو برقرار رکھنے کیلئے بڑے بڑے انگلش اور برسی اسٹلس فراہم کیے گئے ہیں جن کے بعض نقشوں سے کچھ بار دلنے کی توقع ہے عربی و فارسی کے جغرافیہ جمع ہوئے ہیں جن میں اکثر زمانہ مقامات عرض بلد و طول بلد کے ساتھ مندرج ہیں انکو جزائر خالہ کے حساب سے لیکر اپنے نقشوں میں گرنیچ کے حساب سے درج کیا جائیگا تاکہ اس وقت کے لوگوں کو اس کے سمجھ میں آجھن نہ ہو بہر حال خدا کی عنایت سے اگر یہ کتاب ختم ہوگئی تو نہ صرف اردو، فارسی، جاننے والوں کو بلکہ انگریزی طالب علموں بھی مفید ہوگی کیونکہ ہمیں زمانہ ماضی کی شرح کے وہ نقشے سامنے لائے جائیگے جسکی بساط کو زمانہ حال الٹ چکا ہے۔

سلاطین اسلامیت کے خاندان جبکہ درج کتاب ہونے ان سب کے متعلق نقشے بھی ہونگے۔ مگر انکی تعداد کیا ہوگی؟ اسکا بھی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس وقت تک جبکہ نقشے ترتیب یا چھکے یا ترتیب پارہ ہیں انکی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

فہرست نقشبات

۱ دنیای تاریخ (چھٹی صدی عیسوی میں) نقشہ کرہ زمین کا ہے جس میں سطرخانہ قائم کر کے دنیا کے ہر ایک عظیم کو سیاہ زمین اور سفید جوف سے اس کے گرد دکھلایا جائے گا۔ جس سے برای المین معلوم ہوگا کہ کعبہ ناف زمین ہے۔

۲ زمانہ سعادت یہ عرب کا پرانا نقشہ ہے جس میں وہ مقامات دکھلائے جائینگے جو سولہ صدی عیسوی میں موجود تھے۔ ۳ عہد خلافت اس نقشے میں بعد حالت جالب سولہ صدی کے

- ۴۱ رقبہ حکومت خاندان تیموریہ یا میرٹھو صاحبقران کے وقت
 ۴۲ رقبہ حکومت تیموریہ (ہندوستان میں) بارہ کے وقت۔
 ۴۳ رقبہ حکومت تیموریہ (ہندوستان میں) جلال الدین کے وقت
 ۴۴ حکومت تیموریہ کا عروج (ہندوستان میں) اور گورنر الہ آباد کے وقت
 ۴۵ حکومت تیموریہ کا زوال (ہندوستان میں) شاہ عالم تک۔
 ۴۶ رقبہ حکومت عثمانیہ۔ اس نقشہ میں عثمان خان اول سے
 مراد خان ثانی تک جبکہ بتدریج سلطنت کو ترقی ہوئی مختلف
 رنگوں سے جدا جدا دکھائی جائیگی۔
 ۴۷ رقبہ حکومت عثمانیہ۔ اس نقشہ میں سلطان فاتح سے مراد خان
 رابع تک جس جس عہد میں جس جس قدر اضافہ ہوا وہ ہر ایک
 نام کے ساتھ مختلف رنگوں سے دکھلایا جائیگا۔
 ۴۸ انحطاط سلطنت عثمانیہ۔
 ۴۹ رقبہ حکومت عثمانیہ۔ موجودہ حکمران کے زمانے میں۔
 ۵۰ رقبہ حکومت ایران یصفویوں، انشاریوں، زندیوں
 اور قاجاریوں کے زمانے میں۔
 ۵۱ رقبہ حکومت افغانستان، ازبکستان اور بارکنیوں کے وقت
 ۵۲ نقشہ کرہ زمین میں مختلف نگرہوں سے دکھلایا جائیگا کہ غیر
 مذاہب کی آبادی میں اسلام کی آبادی کا رقبہ کس قدر ہے۔
 ۵۳ نقشہ کرہ زمین۔ اس میں مختلف رنگوں سے دکھلایا جائیگا کہ اس
 زمانے میں کس قدر سلطنتیں اسلامیاتی ہیں اور کس قدر غیر مسلم
 دباؤ ہیں جو یہ بھی قیاس میں کرنا ہے کہ تماشہ گاہ قدرت کا دوسرا
 ایکٹ قریب الاقترام اور پردہ گر نہوا لاسے۔
- یہ کتاب بہت مفید اور گندہ اور نہایت قیمتی کاغذ پر چھپ چکی ہے جو کسی اعلیٰ
 کارخانے سے نچلے تین چار روپیہ کی محنت کرانی جائیگی۔ کتاب کی قیمت بھی غالباً
 دس بارہ روپیہ تک ہوگی، سب سے کم کی عام رے کا اندازہ کرنا بھی غرض
 سے اشتہار دیا جاتا ہے تاکہ کتاب ختم ہو نیسے پہلے خریدار کوئی تعداد طلبند
 ہو جائے مگر ایسے خریدار کتاب طیار ہونے کے بعد خواہ مخواہ اس کے خریدنے پر
 مجبور نہ ہونگے جب تک کہ وہ دوسرے کمال شہزاد حسین تمام مضامین کی
 صحیح فہرست اور کتاب کی ٹھیک قیمت درج ہوگی ملاحظہ نہ فرمائیے۔
 اس وقت تک صرف ۳۸۸ فرانٹین جمع ہوئی ہیں۔
- ۱۰۱ جناب علی مرتضیٰ کی شہادت تک ہر خلافت میں جبکہ اسلام
 وسعت پائی۔ وہ جدا جدا رنگوں سے دکھلانی جائے گی۔
 ۱۰۲ رقبہ حکومت بنی امیہ اپنے عروج کے وقت۔
 ۱۰۵ عروج بنی امیہ (اندلس میں) یہاں کا بڑے پیمانے پر
 نقشہ ہوگا۔ اس میں جبکہ رہا، دریا، صوبے، اور شہر کے
 نام درج ہونگے سب عربی ہونگے مگر کچھ کچھ اسپینش
 ناموں کا بھی فہرست شامل کر دیا جائیگا۔
 ۱۰۶ زوال بنی امیہ (اندلس میں) اس نقشہ میں
 اندلس کی طوائف الملوکی جدا جدا رنگوں سے دکھلا کر ہر ایک
 رقبہ میں حکمران خاندان کا نام درج ہوگا۔
 ۱۰۷ مراطین و موحدین کا عروج (اندلس میں) اس
 نقشہ سے معلوم ہوگا کہ خاندان مراطین اور بعد ان کے موحدین
 جو متحدہ سلطنت قائم کی تھی اس کا رقبہ کس قدر تھا۔
 ۱۰۸ سلاطین غرناطہ کا زوال (اندلس میں)
 ۱۰۹ عروج سلطنت عباسیہ۔
 ۱۰۰ زوال سلطنت عباسیہ۔ اس نقشہ میں آل عباس
 کے بعد جبکہ چھوٹی چھوٹی حکومتیں قائم ہوئیں ہر ایک کا رقبہ
 مختلف رنگوں سے دکھلایا جائیگا۔
 ۱۱۱ رقبہ سلطنت خلفای فاطمیین اپنے عروج کے وقت
 ۱۱۲ عروج خاندان کردیہ سلطان صلاح الدین کے وقت۔
 ۱۱۳ نقشہ جنگ صلیبی۔
 ۱۱۴ رقبہ حکومت آل سلجوق۔ ملک شاہ سلجوقی کے وقت۔
 ۱۱۵ رقبہ حکومت آل سلجوق۔ اور اس کے جدا جدا حصے۔
 ۱۱۶ رقبہ حکومت خوارزم شاہ۔
 ۱۱۷ رقبہ حکومت غزنویہ۔ محمود غزنوی کے وقت
 ۱۱۸ رقبہ حکومت غوریہ۔ شہاب الدین محمد غوری کے وقت
 ۱۱۹ جنگ خانی مغلوں کا عروج اور سلطنت تہائی اسلامیہ
 کا زوال۔ اس نقشہ میں جہاں سے جہاں مغلوں کی سلطنت
 پھیلی اس کی کل زمین سیاہ ہوگی۔ مگر کچھ نام سفید جڑوں سے
 دکھلائے جائیں گے جس سے صاف نمایاں ہوگا کہ کچھ مسلمانوں کی
 سلطنت کے تحت کچھ پہلا ایک خط ختم ہو کر رہا نہیں ہو گیا۔
- ۲۰ چنگیز خانی مغلوں کا اسلام قبول کرنا اور کچھ رقبہ حکومت

المشتہ محمد حرمات اللہ علیہ لکائی لکائی

اب نظر او ہر چہ دیکھے۔ حضرت جند شیبائی نے دوا خانہ کی ناک چھانٹ کر آپ کو مطلع کرتا ہوں آپ لوگ کا ضرور تجربہ ہو چکا۔ فرق پڑے تو دوسرے دام دینے کا ذمہ پیشی پر وجہ آئے۔ جھوٹا بھی میرے ذمہ پڑا۔ دوسرے دن سب کی نصیحت طلب پارسل کے ذریعہ سے روانہ ہو گئی۔ وکٹرین نے اپنے کارخانہ کی کچھ چیزیں جی آسباب کی کھسی بہن یعنی جند زین ساؤرخت و جوری دبوٹ و گورگا مانا۔ اور نیز دو جاکڑ بھان سکر و نوین منتخب کمرنگ بالاشین کی مصداق۔ وقت کی نہایت بھی مضبوطی بہن اپنی ایک نظیر رنج ذیل بہن جس چیز کی ضرورت ہو ملتا ہے تو فوراً قریل ہو گئی۔ حلقہ خط و کتابت صاف حرفوں میں شہر کے نام ہونا چاہیے۔ المستعبر میچ جو اسے اینڈ گورام خرائین بازار۔ کانپور۔

[illegible]

واقعہ کا بنیو کر جرمی سبب لاییت شرفی
 اور ہمارا کا غلہ کی جرمی شیا کا بنو میں شرفی

[illegible]

<p>الحکمہ مذکور کی ریسورٹ کو راجہ جی جی جی جس کے کھسکے جانی سلسلہ کا کھسک اچھے منظر ہوتا تھا کی وجہ سے</p>	<p>اے ہنگ نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی</p>	<p>الامہ دارالعلوم کی مذکورہ کتب اور کتبیں جو کہ تھیں اور کتبیں جو کہ تھیں</p>	<p>اگر کمالا کہ تھیں کی جانی کمال ابھی خودی میں تھیں امداد میں تھیں</p>
<p>نہایت خوبصورت اور اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی</p>	<p>اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی</p>	<p>اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی</p>	<p>اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی اچھوڑی نامہ جس کی جیہ اچھوڑی</p>

۴۔ فراموش بنام میجر جو ایک ایسڈ کورام نرین بازار کابینہ پورانا چاہیے

[illegible][illegible]

فرمانش میں جنتی ہذا کا حال ضرور دیں

ناظر بن! اگر آپ کو کتب بینی کا شوق ہو تو میرے ہاں سے رعایتی قیمتوں کی بڑی فہرست بمعہ جنتری کلاں سن ۱۹ء مفت طلب فرمائیجئے۔ اس میں دنیا کے مختلف علوم و فنون کی کتب بقیمت رعایتی درج ہیں۔ جن کی اہل مالک کو نہ صرف اس لئے ضرورت ہے کہ وہ وہ دیکھ سکیں اور تنہائی کی موہن ہیں بلکہ چشم بصیرت سے مطالعہ کرنے والے اصحاب اُن سے عمدہ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ مشتے نمونہ آخر وائے درج ذیل ہیں۔

الرُّؤُوسُ وَاحْتِيارُ

[illegible]

شهام در خورشید بنامش لام اگر و اتان حرکت مبین تعلیمی کنجایه پنجاویپ پر اشرار و دواخبار انار کلی لاهور

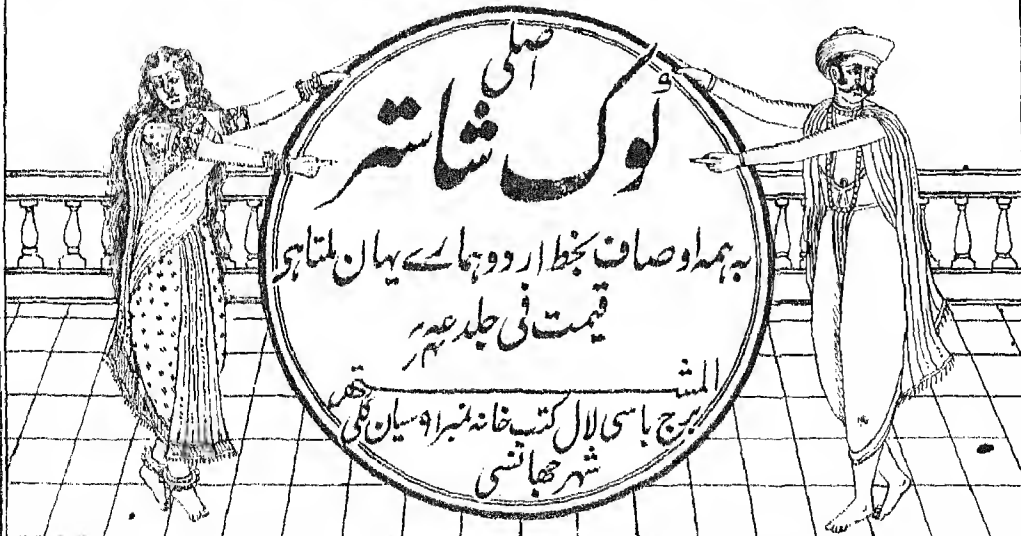
استہار کتاب فرہنگ شفق معروف بہ چودہ سبق

۱۔ فارسی بحرانی کا دھوکا ہوتا ہے۔	۲۔ قسم سوم انگریزی الفاظ جمع ہند بنائے گئے ہیں۔	۳۔ زبانوں کی اصطلاحیں۔	۴۔ سپاہیوں کی اصطلاحیں۔	۵۔ سیف بازوں کی اصطلاحیں۔	۶۔ شہدوں کی اصطلاحیں۔	۷۔ نفیروں کی اصطلاحیں۔	۸۔ زلیلاؤں کی اصطلاحیں۔	۹۔ قنائیوں کی اصطلاحیں۔	۱۰۔ کباروں کی اصطلاحیں۔	۱۱۔ نوچوں کی اصطلاحیں۔	۱۲۔ چھوڑوں کی اصطلاحیں۔	۱۳۔ طبقہ ششتر ضرب المثل۔	۱۴۔ قسم اول ثقافت کی زبان۔	۱۵۔ قسم دوم کھنڈوں کی زبان۔	۱۶۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۱۷۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۱۸۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۱۹۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۲۰۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۲۱۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۲۲۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۲۳۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۲۴۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۲۵۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۲۶۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۲۷۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۲۸۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۲۹۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۳۰۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۳۱۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۳۲۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۳۳۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۳۴۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۳۵۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۳۶۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۳۷۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۳۸۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۳۹۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۴۰۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۴۱۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۴۲۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۴۳۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۴۴۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۴۵۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۴۶۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۴۷۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۴۸۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۴۹۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۵۰۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۵۱۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۵۲۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۵۳۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۵۴۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۵۵۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۵۶۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۵۷۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۵۸۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۵۹۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۶۰۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۶۱۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۶۲۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۶۳۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۶۴۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۶۵۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۶۶۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۶۷۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۶۸۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۶۹۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۷۰۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۷۱۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۷۲۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۷۳۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۷۴۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۷۵۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۷۶۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۷۷۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۷۸۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۷۹۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۸۰۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۸۱۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۸۲۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۸۳۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۸۴۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۸۵۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۸۶۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۸۷۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۸۸۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۸۹۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۹۰۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۹۱۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۹۲۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۹۳۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔	۹۴۔ قسم چارم ہندوستانی زبان۔	۹۵۔ قسم پنجم ہندوستانی زبان۔	۹۶۔ قسم ششم ہندوستانی زبان۔	۹۷۔ قسم سہم ہندوستانی زبان۔	۹۸۔ قسم اول ہندوستانی زبان۔	۹۹۔ قسم دوم ہندوستانی زبان۔	۱۰۰۔ قسم سوم ہندوستانی زبان۔
-----------------------------------	---	------------------------	-------------------------	---------------------------	-----------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------	-------------------------	------------------------	-------------------------	--------------------------	----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------	------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	------------------------------

نامی پریس کانپور میں پچھلے سنوں کی بُری خستریان

جنتری ۸۷۰ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۱)..... ۳۲	سنہ ۱۸۷۰ء کی خستریان جو اس وقت ہمارے پاس باقی رہ گئی ہیں ان کی قیمت مع قیمت کے مندرج ذیل ہوجن صاحبوں کو جس سال کی خستری مطلوب ہو اسکے برابر جن کی قیمت دیکھ کر پڑیہ ٹکٹ یا بصیغہ ولو پی ایل یا پریسل طلب فرمائیں۔ ہر حالت میں محصولہ ایک ذمہ خریدار ہوگا۔
جنتری ۸۷۱ شائع مع تاریخ روس..... ۸	جنتری ۸۷۱ شائع مع تاریخ روس..... ۸
جنتری ۸۷۲ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲	جنتری ۸۷۲ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲
جنتری ۸۷۳ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۷۳ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۷۴ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۷۴ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۷۵ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲	جنتری ۸۷۵ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲
جنتری ۸۷۶ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۷۶ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۷۷ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۷۷ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۷۸ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۲)..... ۳۲	جنتری ۸۷۸ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۲)..... ۳۲
جنتری ۸۷۹ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۷۹ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۰ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۰ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۱ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۳)..... ۳۲	جنتری ۸۸۱ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۳)..... ۳۲
جنتری ۸۸۲ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۲ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۳ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۳ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۴ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۴ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۵ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲	جنتری ۸۸۵ شائع مع تاریخ ہند..... ۳۲
جنتری ۸۸۶ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۶ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۷ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۷ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۸ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۸۸ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۸۹ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۴)..... ۳۲	جنتری ۸۸۹ شائع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر (۴)..... ۳۲
جنتری ۸۹۰ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۰ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۱ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۱ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۲ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۲ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۳ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۳ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۴ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۴ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۵ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۵ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۶ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۶ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۷ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۷ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۸ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۸ شائع..... ۳۲
جنتری ۸۹۹ شائع..... ۳۲	جنتری ۸۹۹ شائع..... ۳۲
جنتری ۹۰۰ شائع..... ۳۲	جنتری ۹۰۰ شائع..... ۳۲

العبد محمد رحمت اللہ رعد پروپراٹر نامی پریس کانپور



لوک شاستر

بہ ہمد او صاف بخط اردو ہمارے یہاں ملتا ہے

قیمت فی جلد عہد

المشیر جی بای لال کتب خانہ نمبر ۱۰ سیان لکی

شہر جھانسی



گفت بڑی

ابن کمالی نے یونانی کی بہت بڑی دلیل سے یہ کہہ کر منہ بند کر دیا کہ یہاں تک کیا ہی اور خوش گلی ادا
عام مقبولیت کے ساتھ بڑی شہد کی تیار ہو گئی تھی، جیسا کہ فریاضات کی تعمیل وقت پر
ہوئی اور نیز ہنگاموں اور کائنات اور اس وقت تک کہ اس کا قصہ بند سے عطا ہوا اور زندگی
کے سبب ان کے صاحبان کے جنرل کے ساتھ اس کے صاحبان کے مشغول ہو گئے اور
حاکم غریبی نے خالی اور نہ یونانی اور نہ اری کی سندیں حمایت کی ہیں جس کی لغتیں
شائقین کو حسب الطلب ملتی ہیں چشمیوں کی ساخت میں جمال و محنت و مشقت حاصل
ہندوستانی ہوشی اختیار ہوا اور ایک ہی کے ساتھ جائزہ اور تیار کیا جی۔ ہور کے پتھر نہایت
ہوشیاری اور بھی ہوئی شافت و رجسٹری کی تحقیقات سے منتخب کیے جانے والے ناولوں کی
تراش اور مطالعہ عامہ صناعی اور حصول فن کے بالکل مطابق ہوئی جو بہت کچھ نئی اور کینی
کے ساتھ بھی افکار کرتے ہیں کہ چشمے بنانے والوں کے بالکل سے علیٰ غلیظ قسم کے ہو گئے اور
کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا چونکہ اس طرح رنگ رنگ کے ناضح صنموکے مصفوت کا وقوع عام نہیں
ہوئے اگرچہ استعمال سے بہت تھوڑے عرصہ میں ان کا جیسفٹ رنگہ اور زہریلی نظر برآں
ہوئے عینکوں نے ضروری بات ہوئی ہے ان کی کیا یاں ان کا عامہ تراش اور پانے کے سبب اس طرح
جری جاتی ہیں کہ ان کا مرکز نقطہ چشم (مخرج نور) کے ٹھیک عکاسی واقع ہوتا ہے جس سے بہت بڑا
فائدہ یہ کہ کسی عینک کے تعامل انکساری کی کوئی چیز ضرور میں ہمارے طبیعی راسخاں ہے۔
اس کا فائدہ میں اصول کے موافق ان کا کچھ امتحان اور جانچ کر کے بھی ہور کے ہر عرصہ نظر برآں
ہر موسم کے واسطے ایک خاص ضعف و قوت نظر کے مناسب قیمت پر چشمے فروخت ہوتے ہیں ہر قسم
والے بزرگ و خط و کتابت سوال اندازہ بڑی ذہل کی نبرہ اور اخذ ہری کر کے یا کسی چوکیدار
دیکھ کر سے ان کا کچھ کر کے چشمہ طلب کر لیں۔

(۱) آپ کی عام تندرستی کی حالت کیا ہے۔
 (۲) آپ کی آنکھیں تیز روشنی کی تحمل ہیں یا نہیں۔
 (۳) آپ بارہ انچ سے ۱۶ انچ تک دوپٹن لٹکے بغیر مکان کے شب کو یا دن کو دونوں آنکھوں یا ایک آنکھ سے ایک حرف جو بھی پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔
 (۴) آپ آسوت کت کی دیکھ سکتا ہیں یا نہیں اگر فعال کی جو ڈھانچہ بنایا جاتا تھا۔
 (۵) آپ کی عمر کیا ہے۔
 (۶) آپ دور کی چیزیں دیکھ سکتے ہیں یا نہیں اور کیا سچ کا خط صلیب یا م قاف یا م قاصدہ پر صاف آپ کو معلوم ہوا ہے یا نہیں۔
 (۷) آپ کی آنکھ کے ڈیپلے ابھرے ہیں یا نہ اور کیسے ہوئے اور مین و دونوں پتلیوں کے کتنا فاصلہ ہے اور پتلی پھری ہے یا دلی۔
 (۸) آپ کی کس وضع کی کافی معلوم ہے۔ شکاری۔ پھیروان۔ سیدھا پتہ یا پتلی دار۔ عینک شیشے کی ہو یا بولر کی اور کتنا عینک قیمت کی ہو۔
 (۹) عینک کے برابر دار کے خلاف ہوگی تو اس لحاظ دی اور اگر موافق نظر ہوگی تو پھر عینک کا انداز لیا جائے گا وجہ و نظر میں کمی کر کے لگی تو اسے سال تک نصف قیمت تبدیل کر دینا۔
 (۱۰) نصف بینی و روپیشن یعنی بریل آئینے ساخت لکھو روانہ ہوئی ہیں تقریباً ۱۵ سال پہلے طبع نہایت مشکل اور ضعیفی کے ساتھ بار بار تازہ اور سرسرموئی بعضی تیار ہونا جس کو بعضی نے تیار کیا تھا۔
 (۱۱) تمام عینکوں پر عدد یا عدد ۱۳۰ جملہ پریمیم جملہ اسحاق کی کہ طور پر ذکر کر دینا۔ اور یہی آئینہ کا خاصہ بھی جائیگی اور سارے کا فائدہ میں نہایت عینک کا سارے سے جدید نظام ہوا کہ کس کس میں لکھا اور اسے ان لکھا اور دیگر نہ لکھا کہ سولت سے اور عینک قیمت تبدیل کر دیا وے۔

محرم الحرام محمد بن سنان الكان كوفي يروي عن أبي جعفر

سونکی گھڑ کا انعام انعام نیوکی گھڑ کا

جو صاحب ہمارے سارے مصلحت معززہ کو گروہوں کو لایا ہوں اور راجا کے حکامیوں اور معزز تعلقہ داران اور معزز عہدہ داروں اور جاری دیگر قابل اطمینان کارروائی کو دیکھ کر کوئی اور معقول اور بہتر طریقہ اس سے بڑھ کر یقین اور اطمینان ہو جانے کا بتلا دینگے ان کو یہ انعام مذکور دیا جائے گا۔

ممبر اور سچے مروتوں کا سفید نمہ

جسلی جابج و تصدیق جنابا می گرامی ڈاکٹر و بلووار کر اسیر صا
 ہمارا لیت سی ایس۔ ای۔ آر۔ ایس۔ ایم فیلو آف میٹسین
 آف کسٹری لندن آفٹینا لیکل میکیل لبرٹری کلکتہ ذی ہے
 عمدہ اور اصلی جمیرہ بڑی تلاش سے ہندستان کے باہر نکالیا ہے
 ہمارے سرسہ کا امتحان اور اس میں جلد کامیابی
 پہلے آپ اپنی آنکھ کی نگاہ پائیجئے اسکے بعد ہمارا سرسہ نکائیے و ہشتین
 آپ کی آنکھ کی روشنی بہت بڑھائیگی اور آپ شہادت ہو جائیگا کہ اس سحرورہ
 بین اس سرسہ نے آپ کی آنکھ کے کسٹھ نقصن دور کیا و کر کیا فائدہ بخشا۔

ہمارے سرمہ کے فائدے

(۱) آنکھ کے جلد امراض کو اسپرے اور برطرسے حلاط صحت آنکھ (۲) پچھلے دنوں متواتر لگائے عینک کی ضرورت نہیں تھی (۳) آنکھ کی روشنی بہت بڑھتی ہے و صنف بیانی بہت جلد فرج کرتا ہے (۴) آنکھ کا میل خوش فرتا ہے جس سے آنکھ کی جلد بیا ران بہت جلد دور ہو جاتی ہیں (۵) کترو آنکھ کو قوت دیتا ہے (۶) دھندلہ (۷) غبار (۸) پانی و اشوکا بناوڈھلکر (۹) سرخی (۱۰) سورش (۱۱) کھلی (۱۲) آنکھوں کے سامنے کی تار کی بہت جلد فرج کرتا ہے (۱۳) زانہ لکھنے اور برطرسے سے جو آنکھوں میں نکال اور دور ہونے لگتا ہے اسکو تھامنا مفید ہے (۱۴) جو لوگ سوئی میں ناگائیں چھوڑ سکتے انکو از حد فائدہ بخش ہے (۱۵) ناخونہ (۱۶) پردال (۱۷) جالا (۱۸) جھولی (۱۹) استہالی حالت تینا ہے مفید ہو قیمت سفید سرمہ یا سیاہ سرمہ کی تولد تین روپیہ حصہ و لاکھ ترخیرہ ترخیرہ ہے ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کی تعمیل نہیں ہوتی ہے سائر سفید سرمہ معزز ڈاکٹروں اور نوابوں و راجاؤں کے حکیموں اور معزز عہداروں کے بھجیے جائینگے صاحب فرمائش اپنا نام و پتہ و ڈاکخانہ نہ خود بخوبی لکھ کر روانہ کریں۔

المشتر بام سرن گم۔ کانپور نیا چوک

جو شخص میری ادویات کی سندت کو فرضی یا بناوٹی ثابت کر دے وہ مبلغ پانچ سو روپیہ انعام پاکستان ہے

رو عن طلا
ایا حمانی کی غلط کاروں سے کمال نقص
ہو سکتا ہے؟
میں نے کئی نام کی سنگھٹیں دیکھیں کہ وہ
از سر نو دہان شاہ بن گئے تھے تاہم مری اور
ضعف عصاب کے لیے کہیں وہ بے نقص ہو
سکتے ہیں اور جو مری کے استعمال کے بعد
تحتیاتی تشخیص عام

فیروز بام یا پلٹور بام
 در سکاٹھی خشک تیز تر زلزلہ کا بام اور آواز کی
 جانا کا لکھی اس کی ابتدائی سل و دیگر کیلئے اص
 مفید درود اور شجر ہر موسم میں سکا استعمال
 غایت درجہ مفید ہے۔ اس عرق سے آنے
 عجب لاشروں کے باعث دوزخ و کشت
 اصل کی ہے۔ قیمت فی شیشہ شش خورو
 (۱۲) شیشی کلان (۵ روپے)

سریاق بخار
 یہ ایسے نادر اوجاد اجزاء سے مرکب ہے
 جو ہر قسم کے بخار کے لیے مفید ہو اور ان
 مریضوں کو ایسے خاص صگر کے لیے بہت چھاندا یعنی
 اذہب خفیف بخار سہا ہو مینیت
 نے شش بار کے اذہب

اسناد

فیروز علی شاہ کی کتاب کا کردار

مصدق اور مستند قلم کی ادوات

فیروز علی شاہ کی کتاب کا کردار

۱۵۶۲

اور سچی دوا بیان

کی مشہور عالم نہایت مفید

جواب تیری خبر و سزاں نامکمل انسان کی صحت کی تسکین و محافظہ والی ہے جو کہ وقت پر تمام اس کے مفیدانہ اور اس واسطے نہ کہ کل انسان اعلیٰ سے اعلیٰ اور ان کے بعد اور ان سرکار کی ہر کسبائی کی فہمی کو کڑی اور کڑے بدن کو طاعت و سبوتا کیلئے جو مٹھیری ایک شفیق و ای و پناہ مری صحت سے صحت اعدا و جہان برکت برکت صحت و صحت نصیر و تقویت و غیرہ کیلئے ایک ایسا اور جو اپنی آپ شفیق و جواب تیری خبر صحت کے ساتھ مبالغہ فیظیلہ نہ کہ ساتھ جانی اور صحت کے ساتھ کارروائی میں متاثر ہو کہ نفس و سرگرمی والی اور جانی اور کائنات و ارہ جانی کیلئے ایک عالم کی طرف سے جو ان کے صحت و حال سے بالکل متنبہ ہو کہ چونکہ جواب تیری خبر کی نگاہ اور مطالعہ کر کے یہ حضرت امتحان کے لیے دروز و مطالعہ و سکول مشورہ و ذراغی صحت کام لینے و جو اس کے کام اور وقت میں حصہ ہے جواب تیری خبر کی تار پیرایہ و اسے اس وقت تک ملک کوئی حیلہ و تخیل خالی نہیں رہا

[illegible]

جوہر افق عشق

ایکے تھال سے قرص نہ مل ہوتا ہے
 پریشاں کاغذ و طہارہ آنا و جہاں در رب
 عجب ہے غلطی کے اندر کہ جوئی شرح جوئی
 جوئی حالت کے مرض کے لیے غصہ ہے
 جوئی قیمت کی فتنی ادا دہی
 دو کو پہنچا

عرقِ واقعہ جو خطیب
 یہ عرق اس مہزی مرغن کے ذریعہ کیلے
 وحقیقت اور جہاد کی عنایت سے جو ان
 چنان نکلا گیا ہے جاو و جہاد کی ترقی
 ثابت چاہتے ہیں اس کے لئے کیا کریں
 اس کے جاو و جہاد کے لئے ہر ہونے ایک
 شیشی سے چار یا پھر مرغن صحت پاتے
 بن شیشی (۱۳)

[illegible]

استاد

ماہنامہ ماشین بنام فقیر الدین سو دا کروایات غیر آفریدی مسٹر بی بی فیصلہ کشمر با ایاز امرت کامیابی آفریدی

فیروز الدین سوداگر کی ایجاد کردہ صدقہ مستند و مشہور عالم عجیب و غریب حکمی اور تیر بہدت ادویات

عین درمکان

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

فیروز سیرپ

اس کے استعمال سے شراب چاندو مایون وغیرہ سے آسانی سے جوتے جاتے ہیں۔ صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شہرہ اور نہ زہریلا مادہ ہے۔ قیمت فی شیشی خوروچار روپیہ (لحمہ) شیشی کلان قیمت سات روپے۔ (مصرہ)

جوب فیروزی

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

سندھ

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

عین درمکان

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

فیروز سیرپ

اس کے استعمال سے شراب چاندو مایون وغیرہ سے آسانی سے جوتے جاتے ہیں۔ صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شہرہ اور نہ زہریلا مادہ ہے۔ قیمت فی شیشی خوروچار روپیہ (لحمہ) شیشی کلان قیمت سات روپے۔ (مصرہ)

جوب فیروزی

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

سندھ

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

عین درمکان

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

فیروز سیرپ

اس کے استعمال سے شراب چاندو مایون وغیرہ سے آسانی سے جوتے جاتے ہیں۔ صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شہرہ اور نہ زہریلا مادہ ہے۔ قیمت فی شیشی خوروچار روپیہ (لحمہ) شیشی کلان قیمت سات روپے۔ (مصرہ)

جوب فیروزی

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

سندھ

یہ دوا ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت فی بوتل (۱۲) روپے۔

تمام تیشین نام فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی غیر انگریزی محسوس و مفید شہرہ مال بازار امرت کے آوین

(صفحہ آئندہ بھی ملاحظہ ہو)

فیروز الدین سوداگر کی ایجاد کردہ مصدقہ مستند و مشہور عالم عجیب و غریب حکمی و تیرہ ہفت ادویات

سفت سفوف
 اس سفت سفوف کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

عرق طحال - **محافظ دندان**

یہ نظیر عرق چنانچہ بابت کے دفعہ کے لیے
 غایت درجہ مفید ثابت ہوا ہے اکثر لوگ
 جو ذرا کمری و زانی و سیدی علاج سے پاس
 ہو گئے اس عرق سے کئی صحت پاک
 بہن قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (۱۲ روپیہ)
حس و دیا بطیس کو لینے
 شافی مطلق کی ضمانت سے ان کو لینے
 استعمال سے پیٹھ کا بار بار آنا بخیر و برکت
 مرض کا فوراً درقوت بحال ہو جاتی ہے
 محسب ہے قیمت
 (دہ گولی کی)

حب کوبہ
 اس حب کوبہ کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

سر فیروزی
 (۱۲ روپیہ)
 یہ نظیر سر فیروزی اپنی ذاتی خوبیوں کے باعث جس قدر عام تھوڑا اور غریب
 جو بہ خیر کی طرح ملک میں حال کر رہا ہے وہ اسکے عجیب لا تراد و نظیر
 کثیر القوت ہونے کی دلیل و ثبوت ہے اس کی تقریب تقریب سے ہی ظاہر ہوتی
 ہے۔ یہ سچے و پورے تک اسکا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جس تک وہ
 اسکا استعمال کیا۔ امید نہیں کہ کبھی کسی دوسرے اشتہار سرست کے طالبگاروں
 جالار و مہندہ غبار وغیرہ کو کبھی در کر تا ہے۔ غرض اور انوشو چشم بانی
 جانا روک دیتا ہے۔ دنیا کی کوئی کونکر کے آکھوں کو زور و تازہ رکھتا ہے
 اسکا استعمال دائمی دنیا کی کوئی کونکر کے آکھوں کو زور و تازہ رکھتا ہے
 و تیرہ ہفت ادویات میں اس کا ایک پیر (۱۲ روپیہ)
 قیمت فی تولہ ایک پیر (۱۲ روپیہ)

اس حب کوبہ کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

اس عرق طحال کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

حب کوبہ
 اس حب کوبہ کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

اس عرق طحال کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

حب کوبہ
 اس حب کوبہ کے فوائد و خصوصیات
 استعمال سے چاند دو ہفتوں میں
 تمام کھانسی و سعال و کھانسی
 اور تھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و
 جھکاوٹ و کمزوری و

تمام تیرہ ہفت ادویات انگریزی غیر انگریزی محسب سر فیروزی شہر انانہ امرتسر ملک پنجاب کے آوین

ممنوع من التدخين

پتہ کتابوں کے بننے کا۔ مزین داس جنگلی مل تاجر کتب ہلی دریہ کلان کٹرہ شروع

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ مع اشکال درختان وغیرہ حصہ اول

اردو۔ فارسی۔ عربی۔ ہندی۔ مرہٹی۔ بنگالی۔ گجراتی۔ تیلگنی۔ لاطینی۔ انگریزی۔ دو انگریزی۔ کی اہمیت خاصیت رنگ و لہجہ باسی اصلاح بدل۔ قدر و اکرار اس کے فعال خاص کے قابل یہ تیسری اثر ایکڑ اسو زیادہ نام نہا کر طبع ہوئی ہو۔ اگرچہ درجی چند فرہین بھی ہیں لیکن اس سے کچھ بھی نسبت نہیں قیمت عجمی

مخزن مفردات و مرکبات حصہ دوم انگریزی جیسے کل و اوکے انگریزی نام اور ان کے مرکبات مع انحال و خاص اہمیت رنگ و لہجہ وغیرہ اور نیز ہر کس کس خیرے و خبی ہو اچانہ یہ پید ہوتی ہو جسے خاصا ڈاکرونی انگریزی و افرو شو کے نہایت کارآمد قیمت ۱۱

توضیح الادویہ قیمت عجمی

اس مخزن سے طبیوں عطاروں و دواخانوں کا بہت ہی فائدہ پہنچے گا گوکہ اگر کسی دوا کے دیکھ نام میں کو دس دانیوں میں لکھا ہو خواہ حکیم غلبہ میں لکھنے کوئی ما نسخہ میں لکھ دے وہ اسی دانی میں لکھا و لکھا نہ ہو دوا کی طبیعت اہمیت۔ مضرت و مصلحت۔ بدل مقدار و اثر اک در اس کے انحال و خاص تحریر ہیں

رسالہ جنسن اردو قیمت ۶

اس میں رچ بچ کی حفاظت کی تدبیریں اور دوائیوں کو حقدور ترکیبیں بھی پیدا ہونے وقت او اس کے بعد کرنی لازم ہیں تاکہ نہایت شمع مع طبع تحریر کیا ہو۔

تربیاق آزمائش اردو ۶

اس میں مردوں و خواتین کے سستی والوں کے لیے اول باب علامت بیان کر کے ایسے طریقے بتائے گئے ہیں جو علامتوں پر غور کر کے ان کی تحریر کی ہو جو حکما کے لیے نہایت مفید دیکھتے تھے اسکا ہر نسخہ شکل کی صورت

تشریح منصوصی اردو ۴

اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اور دھڑاں و غیرہ جو علم تشریح سے متعلق ہو سکی اشکال نہایت عمدگی سے ان کے ہر بیان کے ساتھ لکھ دی گئی ہیں تاکہ ادنیٰ تاہل سے معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں مقام متعلق ہو اور کئی یہ تدبیر ہوئی چاہیے

اکبر الصبیان چار حصے عجمی

اس میں چونکہ تمام امراض کا بیان خصوصاً انسان کے جملہ حاجات ان کے اسباب و علامات کو نہایت شرح و کلام کیا ہے۔ ہر نسخہ چونکہ حق بن اسم با سبلی خاصیت اکبر رکھا ہے جس میں ہر ہون اس کتاب کا بونا ضروریات سے ہو اس کے چار حصے ہیں ہر حصہ علیحدہ علی فروخت ہوتا ہے قیمت فی حصہ ۸

گلشن حکمت اردو قیمت ۸

اس کتاب میں سر سے پانچ حصہ ہر اصل انسان کو لاحق ہونے میں ان کے بیان مع علاج مرقوم ہے طریقیان ایسا جو دیکھے تشریف کرے لکھنے نہایت سہل اور عرب ہیں

مجموعات الکلم معروف بہ کلید صحت ۵

اس میں عام بیماریاں جو اکثر ہوتی ہیں نہایت مختصر اور پر نور و بطل عبارت میں تحریر کیا ہو اسکو علم طب کی پاک ایک کین تو بجا ہو خوبی یہ ہے کہ جو نسخہ سے آزمودہ و تجرب

مجموعات حکیم منجملے صاحب اردو

اس میں سر سے پانچ امراض کے نسخہ جات تحریر زمانہ حال کی خوتا و رآب ہولکے موافق ہو بقا بل پرانی قرا با دینگو کے زیادہ ترغید میں مسج ہیں اور آخر میں ایک تتمہ حسین مرکب ویتہ کے درجوں اور نسخہ کے ترکیب دینے کا بیان اور نیز ہر نسخہ کے مزاج دریافت کر نیک طریقہ تحریر کیا ہو۔ فی الحقیقت عجیب غریب کتاب جو قیمت عجمی

تربیاق اکبر مع تربیاق فاروق اردو

اس میں ہر قسم کے زہریلے مادوں اور زہریلے جانوروں مثلاً اسباب کچھ۔ دیوانہ کتا۔ کھی۔ چوہا۔ بندہ۔ بلی۔ ککلی۔ لکھی۔ را۔ ککوی وغیرہ کے کھانے کے تربیاق بیان کیے ہیں۔ تمام سمیات کے کھانے اور زہریلے جانوروں کے کھانے سے جو ہر زہر جانین تلف ہوتی تھیں انکے خلاص کتاب کے نسخہ استعمال کرنے سے محفوظ رہی اور اس تجربہ کیا جو کے فائدہ و نقصان مسج ہیں قیمت ۸

فہرست طب اکبر اردو و فارسی

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ منشی نو لکھنؤ جو نیکہ جملہ و نسخہ کتبہ ناظرین کو اس کے نسخہ جات تلاش کرین ہر ہی وقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برآ

سہولت طلباء علیحدہ چھاپی گئی ہو۔ اس میں دونوں کتابوں کی فہرست صفحہ دار و ترجیح و قیمت و فہرست مسج اور قیمت طب اکبر مع فہرست عجمی ایضاً ہندی چھاپا ہے یہی قیمت عجمی

فہرست نامہ نشر اردو و بالتصویر عجمی

اس میں وہ نایاب زمانہ غریب نسخہ مسج ہیں جو حکموں کے حاجات میں خاصیت اکبر رکھے ہیں علاوہ اس میں گھوڑوں کے تمام سودا و شکی خوب بیان کیا ہے جو تحفہ سودا گرو کی تصویریں مع ہندی و گل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور مسج ہیں آخر میں نقش و تعویذ تحریر کیے ہیں۔ یہ نایاب نیز غریب نو کے کارآمد ہے

کیمیائے عشت معروف بہ تربیاق باہ ۸

اس میں اول سوا تحفہ کیمیا کے ہزاروں نسخہ نہایت خوب بطور قرا با دین و لفظ و درج ہیں چاہی غریب کے عشت با حقن ہاتھ فروخت ہو رہی ہو عجیب غریب کتاب ہو۔

طب یوسفی اردو قیمت ۶

اس میں تمام بیماریاں کا بیان مع اسباب و علامات مسج کر کے ذہن و عمدہ و تجرب نسخے مسج امراض کے تحریر ہیں جس سے طب میں اچھی یا قوت حاصل ہو سکتی ہو لکھنے علاوہ آخر میں سات رسلے نبض فارورہ و دیگر مسج ہیں جو انی خوب کے باعث لینے آپ ہی نظیر ہیں۔ یہ اجواب کتاب طب کی درست کتابوں میں داخل ہے

مولود دہیار خلد ۳

اس میں احوال لاوت و مضاعت و معجزات اور علاج سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نہایت نظم میں مسج ہے

مولود و روضۃ انجم قیمت ۵

اس میں کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے انوار تبارک و تعالیٰ سے لیکر زمانہ و فوات کتب بیان مسج جو اور آخر میں لوکے جائزہ دینے کی بابت علماء اکابر مدینہ جہہ وغیرہ کے قوسے مسج ہیں

مولود و رحمتہ الرحیم قیمت ۴

مستند مولوی عبدالرحیم صاحب ہلوی یہ مولود و رحمتہ علی حسنان مذکور بالا ہے

حامل شریف مترجم مصطفائی

یہ کتاب مائل مع ترجمہ و دوسرے حکم کے کا قدر نہایت صحیح و خوش خط و خطی ہو۔ صفحہ کا طول و عرض ۱۳۔ قیمت ۱۲

حاجہ انصاف خاندانہ ۱۸۔ کلانہ سید محمد۔ شریف۔ ۱۳۔ سطر ۱۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

پتہ کتابوں کے ملنے کا زاین داس خبلی مل تاجر کتب ہلی در یہ بکلاں کٹرہ مشرّع

<p>سایک سالہ سالو درانی نوپے ناگری بالقوہ ۶ سایک صبت ساگہ پتھی سنگہ اورنگ دیوبند ۶ بادشاہ دہلی اردو بالقوہ ۶ ایضاً ناگری بالقوہ ۶ سایک مرنگہ رٹھور اردو ۶ ایضاً ناگری بالقوہ ۶ سایک حمل فتح مصنفہ داسی رام ۶ ایضاً ناگری بالقوہ ۶ اگر اصل سوانک آپ کو لینے منظور ہیں تو انہیں زاین داس خبلی مل تاجر کتب ہلی کا نام ضرور دیکھ لیں کیونکہ پورن وغیرہ کے سوانک راہی چھپ گئے ہیں جو باکلام کی تصنیف سے نہیں ہیں نارائن پرشاد کی تصنیف سے ہیں اور باکلام کرت کی جگہ کرتو ترکھیا جو جسٹ عام خیرادرہو لکھا کہ سوانک لے لیتے ہیں اور بعد میں بھٹاتے ہیں جن صاحب کو درکار ہوں فوراً مذکورہ بالا دکان سے منکار فائدہ اٹھائیں</p> <p>مجموعہ ضابطہ فوجداری</p> <p>یعنی ایک نمبر ہر قسم کے تمام عنوان کے جو ہر ایک دفعہ کے شروع میں ہر جہن اسپین ہینڈ نوٹ او نٹے سے شیمہ اور فرشتہ بنادہ کر کے کائنات نون وکار و عمدہ داران امتحانات کشمیری وصیفہ پولیس نائب تحصیلداری و نصفی اور اسٹر اسٹیشنری وغیرہ کے لیے تیار کیا ہوا ور سب سے زیادہ بیخفی ہو کہ دفعہ کے شروع میں خلاصہ دفعہ مذکور لکھا ہوتا کہ تمام دفعہ کا حال ایک نواؤ لے سے معلوم ہو جائے ولایتی کاغذ پر چھاپا ہو قیمت ہر رسالہ نوٹو کر لینی</p> <p>حاصل دوم حصہ اول میں کئی تصویر کھینچے گئے عمدہ شاہ جتلا یا جہین ہر جز کا نقشہ بالقوہ یعنی اُتر آتی چھ حصہ دوم میں طرح طرح کی رنگین تصویریں کھینچے گئے بیان قیمت حصہ اول ۲۰ م ۲۰ م تا وہ دگر حصہ اردو و ہندی کاغذ دیسی و ولایتی کی</p> <p>مصنفہ شری کشائین پالال شری کشائین جی لال جو بن لور سار کے بھانے میں بکاپن جھکنا تیار ہے اسپین تمام راک گنیوں کا مفصل بیان</p>	<p>دیوان اسی فیضی الوفضل کے بھائی کا جو جس سے سلطنت کبریا شاہ کو زینت بھی اسکے نظم و نثر کی کیفیت نازک خیالی عالی ناغی اظہر من الشمس دیوان کے تمام اشعار صرح ہیں آخر میں قطعات وغیرہ مرج ہیں خلاصہ یہ کہ عین غریب بل دیوبند لاتی کاغذ پر دیوان نشاط افزا قیمت ۶</p> <p>اسپین ہندوستان کی نامی گرامی طوائفون برہہ نشین حو تو کی ناز دانداز سے بھرئی شہ جلی بھی کٹی ہوئی غزلین ٹھہریاں - دوپے اور بیان علم راک صلاط نظم و نثر وغیرہ مرج ہیں غرض کہ خیال ہو آفت کی جال و حال ہو شوخی و گمنی ادا کا نیا رنگ ہے - زمرہ دلنایہ کا اور ہی ڈھنگ ہے</p> <p>شرح انتخاب دیوان ذوق ۸</p> <p>جو اردو زبانانی میں نہایت ہی کار آمد ہے اسپین دیوان ذوق کی غزلیات رباعیات و غزلی کی ۵۰ شمار کی فردا فردا نہایت عمدہ شرح لکھی ہے یہ کتاب ۱۱ جزی کی جو اگر پند نہ ہو محمول کی اور کتب لال کلیات فقیر قیمت ۵</p> <p>عاشقان سول شاہ و عارفان حق آکاہ کو تر دہو کہ ان یا مہینت و جام میں چاہ لوی محمد حسن صاحب فقیر درج بشیر و نیر تیار ہو گیا جو ایک ایک مصرع سے بوسے محبت سول پیدا اور ایک ایک شعر سے تعریف اصحاب ہو رہا ہے - حالت حبس کو کتے ہیں وہ ہیں</p> <p>دیوان میں بھری ہو</p> <p>اصلی سوانک مصنفہ بالک رام</p> <p>جو گیشو ر کرت</p> <p>سایک رن جھگٹ پلا اردو ۱۲ جہولہ بالقوہ ۱۲ ایضاً ناگری چھاپہ ٹائپ ۱۲ سایک گوی چند بھرتی اردو بالقوہ ۱۲ نچارہ کا پورا حال ہے</p> <p>ایضاً ناگری بالقوہ ۱۲ سایک سیلائے دراجہ رسالو اور پتہ شاہ ۱۲ دیوان بالقوہ اردو میں ۱۲ ایضاً ناگری بالقوہ ۱۲ سایک دے وھاڑی ۱۲ سایک لبر خیردی ناگری بالقوہ ۱۲ ایضاً اردو بالقوہ ۱۲</p>	<p>مسموم یعنی کاشن شہرت ہر حصہ علم سمر زمین اگر سیکڑوں کا پین ہیں لیکن یہ تینون حصے قابل ہیں تینون ترکیبکان نوحدہ نشست ایضہ مسموم اسپین ترکیبکان نوحدہ نشست و جو تفہرات سمر زمین محال فراموش نہ ہو کر فک نما کا انہیں پرا تارنا وغیرہ اس میں سو بیان کیا ہو کہ حصہ تعریف کی جائے کہ جو قیمت ہر دیکھ شیدا اسپین ترکیب سلسلہ میں ترکیب نشست استادان سابق تجربہ نقل مرصع ہو گیا ہی ایک کبر کے ہوا تجربات جدیدہ سمر زمین بیان نہ اسانی وغیرہ مرج ہیں اس طریق پر لکھا ہے کہ چند زمین ہر شخص لے لے سمر زمین آدی کا بچار زخم وغیرہ دست پر یا جانور پر تار سکتا ہو سو کو کس سے مرض کا طریقہ علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت ہر عجیب کائنات اس حصے میں ترکیب عمل ہزار و تجربات ہزار و نقل ہے جدیدہ ہستادان ترقی ہو کو ک سے اسپین کربنی ترکیب خیال سے دست وغیرہ کا ٹھکانا لکھا نا اسپین گوی کرنا زمین بنا نا اور سب اسپین کرنا دیوان رقمہ کا حال دریافت کرنا اور بچار رکھنا ہی ہر کے امراض کا علاج سمر زمین کے ذریعے سے کرنا وغیرہ وغیرہ قیمت ہر تینون حصوں کے خریدار سے تینون حصے لے جائیں گے</p> <p>بجن پرکاش اردو قیمت ۵</p> <p>اسپین ہجوت یعنی رسوئی ہر قسم کی بنائنی ترکیب و چارہ رتے ترکاریاں دیوان بنائنی ہر ترکیب مرج ہیں اصل ہون میں ہی بڑی خوب تو نہیں ہوتے ہیں ایسی کتابیں اردو میں جن کا میں چھاپی ہو یہ کتاب جو اور ٹیپل کیسٹری یعنی کیمیا سے شری مار اسپین کا دیوان کا کارخانہ کرنا طرح طرح کے کتے اور نوجا ندی وغیرہ کا بیان نہایت عمدہ قابل دیا ورجب ہے</p> <p>رسالہ گٹ قیمت ۶</p> <p>اسپین ہر قسم کے نمک تریا تہ و ہر قسم کی دہات لمح کرنا جس زمین صاف ہے اور پھولوں کے طبع اور اسکی کھوٹے نقشہ اور آخر میں فن بنایا ایک رسالہ لکھا ہے جو دت وغیرہ پڑھایا جاتا ہو</p> <p>دیوان فیضی فارسی قیمت ۱۲</p>
--	--	---

پتہ کتابوں کے ملنے کا نزاع داس خٹکی تل جرتبہ لی درمیہ کلان کٹرہ مشروع

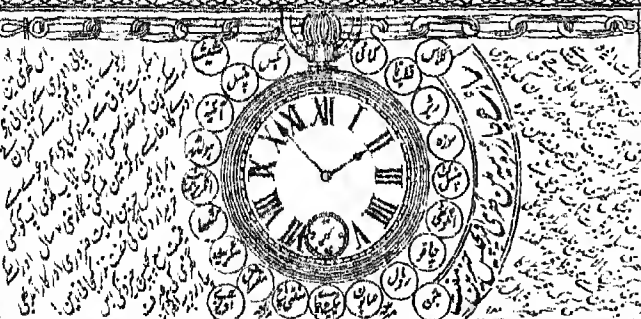
<p>لکھا ہو جسے کو بھی شمار یا ہو گا وہ با سانی سمجھ لیا یعنی اول ان کا دھیان پھر ارٹھ یعنی معنی پھر اس نیاس کرہ۔ بعد جن باکون سے وہ لکھنا ہو۔ بعد ازان الپ سرگم ہتالی۔ نان بعد انترہ۔ پھر انکی بہت۔ وغیرہ۔ پھر سکی گت۔ پھر مذکور بالا چیزیں ہر ایک الگ رائتی کے ساتھ لکھی گئی ہیں اسی طرح دوسرا الگ الگ یوں کا خلاصہ بیان کیا ہو۔ اسکے علاوہ اور بہت سی چیزیں ہیں قیمت اگر دو کا نقد و لایہ اللعہ کا نقد دہی ہے اگر کسی کا نقد د لایہ شہ دیسی کا نقد بلعہ</p> <p>سریا عشرت معروف قانون سوتی اس کتاب میں باون باجر کے بنائے اور بجا پکی تکسین لکھی ہیں مثلاً کاجیہ۔ اکتا رستار۔ پیر پیری انگریزی باجیہ خیرہ کا بنا نا چار گنا۔ تیس لکھو گنا شریہ میں ستار کی کتین مع نوڑون نفرون ملان میتو گنے اور سگین ترانے۔ دہر پیر دہار خیال وغیرہ پڑے پڑے ناکوں ادا ستادو گے درج ہیں اس کتاب کے ذریعے سے ہر کا بنا نا اور بجا نا اور گنا نا پنا بہت جلد مل سکتا ہو قیمت فی جلد عیار فغان دہلی مع خدر نامہ یہ باب کتاب حسین فغان دہلی کے علاوہ خدر نامہ اور شہر آشوب حضرت درغ دہلی کا مصنف درج ہو۔ اس میں خدر کا پورا واقعہ اور شہر کی حالت پر آشوب نظم میں درج جو قیمت ۴</p> <p>سوانح دہلی ۳۴ اس میں تمام ساجات اصنی حال کو ادا ہتائے بادی دہلی تا بادشاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہو۔ اس کے میں پر بقدر اجاؤں باون بادشاہوں نے حکومت کی اسکو بقید سنہ لکھا ہو آخر میں تمام لاڑوں کے حال مع سنین تحریر ہیں</p> <p>مرقع سلاطین اردو وعصر اس باب کتاب میں خاندان تیوریہ کی تصویروں اور نیز تمام شاہان یورپ کی مع حالات بقید سنہ تاریخ درج ہیں۔ اسکے بعد تمام بانی عمارت کی تاریخ نا اور ان کے تاجوں کے کا نام مع درجنوں اگر ان کے ہتھ بنائے گئے ہیں۔ یہ تو م کے کا نقد چھپی ہو قیمت کا نقد دیسی عدہ د لایہ عیار</p>	<p>دنیا کی عجائبات عصر اس میں ابن اسلام اور عجائبات کے جہتہ کتات کے نہایت صحیح نقشے جبکہ دیکھنا تو درکنار سننا بھی دشوار تھا مع مفصل حالات اس خی سے تحریر کیے ہیں کہ آج تک کوئی کتاب دیکھنے میں نہیں آئی</p> <p>سیر دہلی - ۶ کتاب کیا جو مرقعہاں کا انکشاف سیر و سیاحت کا باب دہلی کا لب لباب ہو تعلیم و نشر قابل ملاحظہ ہو جلسہ فیصلہ قیمت ۴</p> <p>اس میں تمام ہندوستان کے راجہ ہمارا جگہ نوادہ حالات مع تاریخ سنہ جلوس سلامی اور ان کے خطاب وغیرہ جو بحث علم کے دربار میں خطاب ہو کر درج ہیں ہفت قلم قیمت للعدہ</p> <p>معلوم ہو کہ تاریخ کی کتابیں مشاہیر میں گریسی تاریخ کوئی نہیں ہیں حالات آج کل سلاطین ماضی د حال مع انکی تصویروں جو فوٹو گراف کے ذریعے سے صحیح ہوں اور عمارات جدیدہ قدیم کے حالات و نقوشوں دیکھا ہے سلاطین عجائبات و زکا ر مع انکی صورتوں کے ایک جگہ مرقوم ہوں جنکے ذریعے سے ہر کی کیفیت اور شہریت کی مائیت بخوبی معلوم ہو جائے چنانچہ یہ کتاب ہر بار پیرہہ ضرور کر عمارات جدیدہ تاریخ سلاطین اسلامیہ کے ہندو قائم کی تصویروں فوٹو گراف قتل کر کے مع حالات کے ادا ہتائی مع ہند کے دہلی کے ادا و قدا ویرا بل قلم و پیشہ کا نا و دیگر و فیروزہ و خیرہ کی کیفیت مع کرکھی جو غور و نگاہیے اور ملاحظہ فرمائیے قیمت للعدہ</p> <p>کمل کاروائی مقدمہ جناب نواب ہمدی حسن خان - ۳۴ کسی نے نواب ہمدی حسن کے مقدمہ سے بڑھ کر وچسب کیفیت کہیں نہ سنی ہوگی مقدمہ کیا اچھا خاندان جو کل کارروائی اتلے تافیلہ عمریت لکھی گئی جو قیمت فی جلد کمل ۴</p> <p>ظلمہ ہوشل فزا و قراول - ۱۲ شاہراہ نورالزمان کی پیدائش ۱۰ اتالی حرات فلست جاد و گران کا فزا سن عشق کے وچسب کے شہرہ جادو کے ہنسنا و تاشہ جنگ عمار گلیان غرض اکل سان بانو طایہ و صنفہ میرا قرا علی</p>	<p>گلشن جانفزا بالقصورہ یہ نقشہ لاہور کے تاج محل عمارت باون سے پھرا ہو شہزادہ کا خواب میں لکھہ پر عائق ہونا آرام جا پری کا سٹو میں لکھا نا آخر شہزادہ کے راز دل پر آگاہ ہونا شہزادہ کا معشوقہ کو لا نا اور بعد کشکش بیا کر کج کر کے وطن کو لیجا نا۔</p> <p>شورش عشق حصہ دوم گلشن جانفزا ۴ گلدستہ ظرافت قیمت ۳ اس کتاب میں بیخوبی ہو کر کیا ہی آدمی رنجیدہ ہو ایک بار پڑھے تو سوتھرتے ہتھے۔ اگر پندہ مخصوص دیکر اور کتاب بدل لو</p> <p>سیر نامہ ہر سہ حصہ ہتھے ہتھانے کی کل ظرافت کا بیڈل۔ اگر کسی دربار کے لالاکت کا جودہ سائل برابر کے مذاق کا مرتعہ یعنی اکبر بربر ملا د و پازہ کے عمرہ عمرہ لطیف ہیں قیمت فی حصہ ۴</p> <p>بوستان خیال کامل یہ نا دھانہ جس میں تمام عالم کے دل کو شیر کرکھا ہو جس میں انی عمر میں لکھا پڑھ لیا ہو کسی اور قصہ کے دیکھنے کی حرص نہیں ہوتی صفات اتنی مزی ہو کہ مطلب دن کے بجائے کے لیے با سلا لعدہ ہر سہ کناز یا ہو۔ یہ خراج مان صاحب لوی کا ترجمہ ہو قیمت کامل شہر پیرہہ ہو کر ادا گانہ جلد میں بھی ملتی ہیں اور ایک جلد میں ہیں قیمت جلد اول ۴۔ دوم ۳۔ سوم ۲۔ سولہ عتکہ چار اے ہر سہ حصہ ۴۔ ششم ۴۔ ہفتم ۴۔ ہشتم ۴۔ نواں ۴۔ دسواں ۴۔</p> <p>کلی انجیری قیمت ۴ اس میں بارہ باب ہیں صفت نے اسے مشکل تو اعد کو اپنے ذاتی تجربے غایت درجہ سلیس اور عام فہم اور آسان عبارت میں مع نقوشات برزہ اسے انجن عمرہ مفید کا نقد چھپی ہو یا نیز فن انجیری کے علاوہ تو اعد حساب مع ضرب تقسیم جزر و کسٹار یہ تو اعد ساخت و فضا کی جو اہلی بناوٹ با نی کا کتب تقریرات سلیس و سیر و شیر تے کو بے فزادہ کا وزن جا بات خیرہ کے بانی پائیش مع چند تو اعد کیانی مثلاً کمل گلدستہ میں ساور گن میل وغیرہ وغیرہ کی ترکیب ساخت تقیر و شرح سے سلس خوبی کے</p>
---	---	---

۴ ساتھ لکھی گئی ہے کہ دیکھنے سے خلق ہے خلاصہ یہ کہ چند روز کی پکٹیس سے فن انجیری کا معقول درجہ پا سکتا ہے۔

پتہ کتابوں کے ملنے کا راز اس خجلی تل تاجر کتبہ ملی در یہ کلاں کثرہ مشروع

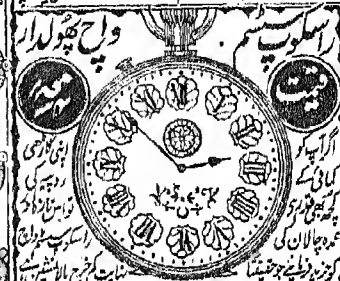
۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

<p>اس میں تین مجلسیں ہیں۔ اس کا حرف حرکت قائم داران خاسر ل عبا کو اسطے نشر کر ل ہو اور جس کا ٹھکانا عاصیان است کی بخش کیہ اسطے وسیلہ کامل ہو۔ ایک نظر دیکھئے سے اگر انہوں نے تار بندہ جاسے تو چار ذمہ قیمت عصر ہے۔</p> <p>عنا صرا الشہادۃ میں ۹</p> <p>زمین وال حضرت کی وفات کا بیان ہے جو اسکے بعد جانا طہ نہ ہوا اور خلفا سے اربعہ کا حاجت لال زمان بعد شہادت حسین حضرت قاسم و علی اکبر و عباس الزبیران شہادت جملہ شہداء کا اعلیٰ السلام ۳۰۷۱ ہجری اہل بیت ہدیہ بنور اہادیت صحیحہ کے اخذ کر کے درج کیا جو شیعہ دوستی و دوستی کے ایک یہ کتاب مقبول ہے۔</p>	<p>جادو کی نایاب بل پر عجیب و غریب کتابیں جادو کی پہلی ۴۲ و دوسری ۴۲ تیسری ۵۲ ران تینوں جہتوں میں نہ نایاب شیعہ سے درج ہیں۔ جس کے واسطے سے یورپین باز کر سیکر و نون ریکے کرتے ہیں کیسا ہی عقلمند ہوشیار ہو جائے گا کہ چالاک تین تین جہان سکات ان کتابوں کے دیکھئے سے اس پر تو دل ہلانے اور غریب خوردنی کا کھانے ایسی نئی تین درج ہیں جو کچھ بھی نہیں جانتا پھرتا ناجا جادو و قیمت عصر عجیب غریب بل نہ نایاب بل جو آج کل تائین کی نظر سے نہ گذرا ہو گا بخوبی یہ کہ نہایت سہل صرف ہاتھ کے اشارہ سے غائب ہو جاتا ہے۔</p> <p>مار یون کا ہر قیمت ۸</p> <p>اس میں کچھ بات نام کی تصویریں بھی پھیل بھی خالی کچھ لکھا ہوا کچھ پلٹین وغیرہ وغیرہ کے ساتھ دکھائے ہیں۔</p> <p>مار یون کی پوریہ قیمت ۳</p> <p>اس کے کچھ کلی کاپات کچھ تر و نا کچھ پھیل کچھ لات صاحب کی ٹوپی بھی پھتری وغیرہ وغیرہ کھیل بناتے ہیں۔</p>	<p>ناول جگر خراست قیمت ۶</p> <p>اس میں مر لطف اور امان مضافین اور عجیب قصہ ہونے کے علاوہ دہلی کی بیگیاں اور شہزادوں وغیرہ کی دو بدو بات حیت عجیب لطف دکھائی ہے۔</p> <p>کتاب نیم قیمت عصر</p> <p>ایک بہت دلچسپ و تفریحی ناول کا ترجمہ عشق کے صائب حالات کو اپنی شانے ڈھنگ سے بیان کیا ہو قابل دید ہے۔</p> <p>گنگا لہری جگر اردو و ہندی</p> <p>اس میں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھ کر اس کے نیچے اسکا ارتھ لکھا ہے۔ مقابلہ اسکے ارتھ بھی اردو میں لکھے ہیں اسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں بھی قیمت ۳</p> <p>اس طرح تین درج ہیں درج تیس سنسکرت (۲) کو بال سنسکرت درج تیس کے ساتھ لکھا ہے جو ہمارے اصل سنسکرت ترجمہ اردو ۸</p> <p>اپر کیل قیمت نفع اور تاشی پر بخلہ قیمت غلط صرف ایک جلد موجود ہے جلد رنگا وور نہ کہن افسوس ملتے رہ جاؤ گے۔</p>
<p>اس کتاب میں حرف اتہ داران اہل بیت مصطفیٰ کو اسطے نشر کر ل ہو اور اس کا پڑھنا عجائبان بل کے لئے وسیلہ نجات ہو۔ جب کہ ان میں آئین اور نظر محبت سے خریدیں۔</p> <p>جاتی ہو کس کو سورن خد کی فوج ۱۲</p> <p>یہ بھی مرثیہ جو کچھ میں ایک بڑی مجلس میں پڑھا گیا تھا اور حبان اہل بیت کے دل پر عشق محبت جا رہا تھا عجیب و غریب مرثیہ جو۔</p>	<p>لاکھ بڑی کی قابل دید کتابیں ان میں آگودہ و عشق معلوم ہوئی جو بولی دیوالی قوم میں چھپے تین تین بڑی جہان کے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاکھین جگ کی گئی ہیں اس وقت میں قیمت اول ۲۲ حصہ دوم ۳۲</p> <p>تاشی سببسی ناطک قیمت ۳</p> <p>اس میں تاش کے وہ تاشے ہیں جو شہداء میں لکھے گئے تاشا خردی میں ہوئے تھے۔ اسکے علاوہ اور بہت عمدہ عمدہ تاشے لکھے ہیں اور ہر کیل تاشے کی تصویریں بھی ہر ایک تفریح پر نادی ہیں تاکہ جلد سے سچ میں آجائے۔</p>	<p>بارہ ماہ سنکرہ قیمت ۳</p> <p>اس میں بارہ سے چین نیمنا تفریحی وغیرہ کے ہیں مصنفہ تین سکھ داس جی اردو و ہندی۔</p> <p>رسالہ در روش قیمت ۳</p> <p>اس میں طرح طرح کے دلچسپ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے ہیں سکھ جانا سک کہتے ہیں درج ہیں درج ہر مقام تصویریں دی گئی ہیں اسکے علاوہ اگر کٹ کو تیر کی کے قواعد بھی درج ہیں۔</p> <p>گر کٹ کا کٹ مع کھیل لوٹک میٹش و فٹ بول قیمت ۴</p> <p>اس میں گر کٹ وغیرہ کے علاوہ وہ عمدہ قاعدہ تصویروں میں جو کہ مرسون اور صاحب لوگوں میں ہوتے ہیں۔</p>
<p>انیس لوا عظیم اردو۔</p> <p>نیر تشریفات تحری تفسیر احادیث کا انتخاب جو اس میں چالیس مجلسیں زبان اردو درج ہیں جو علم و لسان اہل اسلام کا دین ایمان پر مقام ادا یعنی خوف پر ولانا اور شہادت پر پناہ شاکر شہادت منع کرنا اس کی تعریف پر زیادہ خوبی دیکھئے یہ حصہ ہے۔</p> <p>ظفر قبیل شرح حصن حصین ۱۲</p> <p>یہ شہر کتاب حصن حصین کی شرح مولانا مولوی قطل الدین خان صاحب جو کم کی ہو عبادات و ریاضات کا اوا دیت صحیحہ سے تحقیق کر کے لکھا ہے ضروری مسائل درو عا میں نیز سمار حسن کی جو ضروری مکرر مکرر اہل اسلام کو اسے عمل کی حاجت دیدی ہے۔</p> <p>ترجمہ ورا د حقیقتہ فرید یہ مسملی ہے۔</p>	<p>دفتر ماتم قیمت ۱۲</p> <p>اس کتاب میں ایلتزام کیا گیا ہے کہ پیدائش حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے کل مرثیہ مرزا دیر امیس یونس۔</p> <p>ہرچ وغیرہ اٹا وون کے درج ہیں۔</p> <p>فلزم ماتم قیمت عصر</p>	<p>عجائب غرائب قیمت عصر</p> <p>جید پر دنیا و نسب چال بھوت۔ پیدا سببوں کے شعبہ سے حضرات وغیرہ کے کرتے پڑانے حالات کے نمونے۔ ۱۵ برس پیشتر کے حالات کا عجیب غریب ذخیرہ ہے۔</p>



کتاب
موتی حسن
کتاب
موتی حسن

خاتون...
خاتون...
خاتون...



کتاب...
کتاب...
کتاب...

کتاب...
کتاب...
کتاب...

کتاب...
کتاب...
کتاب...



کتاب...
کتاب...
کتاب...

کتاب...
کتاب...
کتاب...

کتاب...
کتاب...
کتاب...

کھنڈش، جرمہ، کچے، سات ماٹ دوسری زرہ اسیر طلب کرنا چاہیئے اور کوکر و داغانہ سے ایک عدد بھی کسی قیمتی تر، وسیع کا کمیشن زمین، یا مالدار لگے۔ اگر اس پھر نا کہیں ہندوستان کے ارض کی تفریق فائدہ مند نہ آسکے۔

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

باوٹن مریضوں کا صحیحی وضع کرنے والا

اگر عیسیٰ لعل تیر بہرہ جی بس میں اون باقون ہمکامراض کا علاج کلمی ہے جسکے نام
حاشیہ پر پندرہ میں اس جی بس میں مختلف بیماریوں کی عیسیٰ عرب اور زمرودہ واولین موجود ہیں جو
سکندر اودن وپیرنجی کردیتے پر کبھی بعض اوقات متناہین ہوسکتیں اس عیسیٰ کو گلوبہ سے تخمیناً
دو سو سترہ ایض چھتے ہوسکتے ہیں عیسیٰ اور اوصاکیے لیے تیار کیا گیا ہو جو اس سفر نامہ کی جگہ پر ہے
میں جہان کرم اڈا کرتا وقت پر بدل سکتا یا اون جہاں دارونکے لیے جو جگہ کوئی دینے کے ہر روز
تقل نہیں ہوسکتے یا اون جہاں بندہ امر کے لیے جو غرا کوئی سبیل اور شہرہ واقفیکرے تب میں جلد
خبردار فائدہ فائدہ حاصل کیجے ہر گز میں اسکا کامیو رہنا چاہیے یہ وقت پکارا یک سیدھے طے کیا
کاموں پر کما قیمت میں کسی صورت علم جو حقیقت دوسو مہینوں کی صحت کو کا فی سہے ۔

اس میں خوشیاں ملتی ہیں
 میں حق و سراسر در حق میں
 میرے سرخ و سفید بالوں کو زبردستی
 خوشنیشی کے در حق نگاہ سے
 غوازاں میں پس سدا بہار سے
 جو بے لعل و سدا بہار ہو تو
 بالوں کی طرح آزادانہ حق سے
 طبع حقیقت کے اسے حد سے
 خوشنیشی کا در حق غضاب
 بنایا ہے اس غضاب سے ہر
 زرد و نار در معرہ آج تک کوئی
 غضاب تیا نہیں جو ابست
 کی بسمل کے پیرا آٹھ آنہ

اس دغنی عنقر توں کھادھلا ہوندا
سخت دوزخ دین ہوتا ہے او علاوہ
اسکے یہ دغنی امر فصیر برصیر ہوتا ہے

کارھی مونچھ

کے بال اس دغنی کے استعمال سے
نماست گھنٹے مونڈ و غیر طور پر رہتے
ہیں۔ محنت ایک دہریہ علم

وڑی دربارِ استغفار کر لینے جو خطا
 مایوس ہو کہ جو خطا ہو گا اس کا اظہار
 میں کہ جسے غیبت کیسے روپیہ ملے

۱۰ عمر بھر آگین کے

میں کو نہ ہفا کہ جسے اس روح میں کو
 روپیہ سے بال بھر عمر بھر نہیں
 کہتے غیبت میں روپیہ ملے

ایک گول قبل استعمال کیجیے اور پھر
 اسے اندازہً چھل کیجیے علاوہ ازیں
 تقویٰ بھی تین ایک روزہ جن ۱۴

بال اسکا و عن

بس جگہ کے مال صاف کرنا اور
 سرس و عن کو نکال دیکھیے الٰہی
 انکھانہ لڑ جائیے جنت عت

اب کرم محفوظ

فی الحال ایسا کہو مگر یہ مسخرہ نہ ملے
 بانی کی جو جس کردہ ہو کلام جہا
 کوں کہہ دے کی آیتیں مبارک صحت غیر
 حسن
 مسیحیان جو دینے راہ سے گئے با حق
 یوں یہ بال شہانہ لا دروغ تعبیر
 نہایت تجربہ و فہم شہید فی حق

زین مکتوبات جملة سامان کمپلیٹ اور کوفایہ
زین مکتوبات جملة سامان کمپلیٹ و غیر
قابل پر مختلف متن و جملے

لا الایستی و ارزش قیمت تمامه ایضا با اولاد

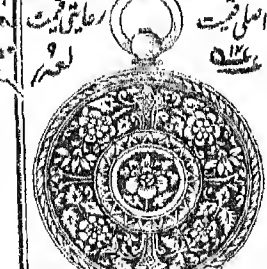
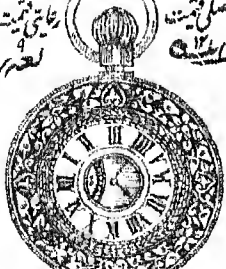
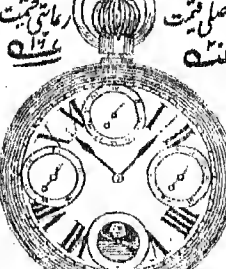
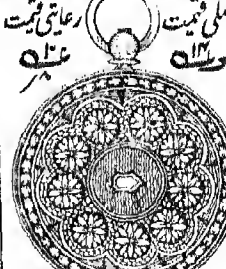
ارنش ہر پیمانہ کا قیمت صدر
پیمانہ کا عمدہ مضبوط قیمت
دن ہر پیمانہ کی قیمت فی جفت

ہوئے بہترین بنی ہوئی حالت میں اس قدر کہ کسی اور کو یہ دیکھ کر حیرت ہوگی کہ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے اور اس کی عمر بیس سال ہے

اعلیٰ درجہ کی سلیٹینڈ ووج	خاص چاندی کی رست ووج	اسٹیل سٹیم ووج
		

اس گھڑی کی تعریف میں صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ یہ سلیٹینڈ ووج ہے نہایت مضبوط اور باسی سال کی عمر تک چلے گی۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ یہ گھڑی کی گھڑی۔ صرف ایسی خوشنما چاندی یہاں اس قیمت میں ہرگز نہیں بن سکتی۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔ اس عالم کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔


<p style="text-align: center;">لکھنؤ میں بنائے جانے والی گھڑی</p> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <div data-bbox="151 834 546 1192"> <p>یہ گھڑی کی گھڑی جو کہ انگریزوں کی گھڑی کی گھڑی ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے۔ اس کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔</p> </div> <div data-bbox="546 834 809 1192">  </div> <div data-bbox="809 834 1164 1192"> <p>یہ گھڑی کی گھڑی جو کہ انگریزوں کی گھڑی کی گھڑی ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے۔ اس کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔</p> </div> </div>

اصلی قیمت	اصلی قیمت	اصلی قیمت	اصلی قیمت
			

یہ گھڑی کی گھڑی جو کہ انگریزوں کی گھڑی کی گھڑی ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے۔ اس کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔

یہ گھڑی کی گھڑی جو کہ انگریزوں کی گھڑی کی گھڑی ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے۔ اس کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔

یہ گھڑی کی گھڑی جو کہ انگریزوں کی گھڑی کی گھڑی ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک سو روپے ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے۔ اس کی شہرت والی گھڑی سے کون کون سے گھڑی بنیں گے۔ اس کے برسرے یہ گھڑی نہایت پر باہن پنڈر گھڑی سے بنا کر شہرہ کام دیتی ہے۔ کارائی ۲۰ سال کی قیمت سولہ روپے ہے۔

صحیفہ زرین

(جس میں دو ہزار سے زیادہ زندہ مشاہیر اور خطاب یافتہ کی سوانح عمریوں اور تقریباً پانسو عکسی ہاف ٹون تصویریں ہیں) یہ وہ کتاب ہو جو کارخانہ اودھ اخبار نے خسرو علی خجابت ملک معظم ایدہ و ردہ ہنرمند کے جس تاج پوشی کی یادگار میں پچاس روپیہ کے صرف سے تیار کی ہو۔ اس میں قلم و ہندوستان کے تمام صوبوں کی مضافات و بلحاظات کے حی القائم و ایوان ملک و مملکت کے بابر خطاب یافتہ عالی تبار شاہیں نامدار و بزرگان ذی اقتدار کے خاندانی اور ذاتی سوانح و حالات اور تصاویر و مرقعات مندرج و منبج ہیں۔ ایسی کتاب ہندوستان میں آج تک کسی زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ انگریزی زبان میں صرف ایک کتاب موجود ہے مگر وہ بھی علاوہ مختصر اور نامکمل ہونے کے تصویریات سے بالکل مبرا ہے۔

یہ فخر کارخانہ اودھ اخبار ہی کو حاصل تھا کہ اس نے اس کاراہم کو ایک قلیل زمانہ میں اس خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ حالینک بشیر عبداللہ بن خان بہادر یوسف علی سی۔ ایس ڈیشنل ڈسٹرکٹ جج علی گڑھ اپنے ایک عنایت نامہ میں تحریر فرماتے ہیں "اس کتاب کی ترتیب و تدوین نہایت اعلیٰ درجہ کی ہو۔ اس قدر وسیع معلومات کے مہیا اور یکجا کرنے میں بہت سخت و رقت صرف ہوا ہو گا بیشک یہ بے قیمتی ثابت ہوگی ہندوستان میں یہ کتاب اپنی قسم کی ایک ہی کتاب ہے۔ اس کا دائرہ تھیکر کی ڈائریکٹری اور سربراہیہ سرج کی گولڈن بک سے بدرجہا وسیع ہے۔" اسی طرح صد ہا نامور اور مشہور بزرگواروں نے صحیفہ زرین کی تعریف و توصیف فرمائی ہے۔

صحیفہ زرین کی فہرست تصاویر بھی ہندو پوسٹ پر کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہو۔ صرف حکام عالیہ مقام اور وایان ملک کی نوٹ سے زیادہ پورے صفحہ کی تصویریں ہیں۔ اسکے علاوہ ہر صوبہ کے مشہور اور خطاب یافتہ اصحاب کے مرقع وچ ہوئے ہیں۔ ہزاروں کسٹومرز و ایسیراے گورنر جنرل ہند و ویرا کسلن سیر گورنر ان احاطہ مہبتی و در اس لٹنٹ گورنر ان پنجاب ممالک متحدہ نے کمال عطوفت و مہربانی سے اپنے مرقع اس کتاب میں شامل کرنے کے لیے عطا فرمائے صد ہا وایان ملک نے اپنی سوانح عمریوں اور تصویریں اس کتاب کو زینت دینے کے لیے مرحمت کیں۔ غرض یہ کتاب ہر نظر سے خاص قدر دانی کے قابل ہو جس کا غنیمت یہ کتاب طبع ہوئی ہو وہ ہم پر مل لکھوئے اسکے لیے جمل طور پر تیار کر لیا گیا تصویریں نہایت آبدار اور چمکے دہر کا غنیمت یہ ہوئی ہیں۔ کتاب کا حجم بارہ سو صفحات سے زیادہ ہے۔

قیمت یادگاری ڈیشن (جس میں ملک معظم ہند کی جناب میں پیش کی گئی ہو) دو جلدوں میں جو سالم پڑے میں مجلد ہیں اور چتر نہایت نفیس طلائی کام ہے۔ ۵۰

قیمت پاپولر ڈیشن۔ ایک جلد میں۔ سالم ولایتی پڑے کی جلد۔ طلائی نام ۵۰

المنشیچ نو لکچور پریس لکھنؤ

خبر ہندوستانی

خبر ہندوستان کو لکھنے کے شائع ہونے والے مضامین کی خوبی کا اندازہ اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ ہر ہفتہ اس میں ستھ مضامین شائع ہوتے ہیں کہ ہندوستان کے کسی ہفتہ دار اردو اخبار میں نہیں لکھے جاتے ہیں۔ ترتیب مضامین ہر مذاق کے لوگوں کے موافق رکھی گئی ہے۔ اذیتوریل آرٹیکل کے بعد عموماً ازل کا نظم نوٹ لکھے جاتے ہیں۔ جن میں ہر ایک اقتدار پر قابل اطلاع کیا جاتا ہے اور اسی سے بحث کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ہندوستانی پر بحث کی جاتی ہے جن میں انگلستان میں ہندوستان کے متعلق واقعات پر بحث کے علاوہ ایسے واقعات اور روپ کا تذکرہ جو تاہم ہندو کی خاص دلچسپی کا باعث ہوں۔ لوکل پراویسٹل خبروں کا خاص حصہ جو حکمے بعد اگر بھی اخبارات ہندوستان ولایت سے مضامین و حسب منتخب کر کے ترجمہ ہو کر درج کیے جاتے ہیں۔ اردو اخبارات کو اقتدارات بھی وقتاً فوقتاً ہوا کرتے ہیں کہ بکثرت مضامین اسوجہ سے ہندوستانی میں شائع ہوتے ہیں کہ تقطیع پر جس کی تمام ہفتہ دار اخبارات سے پڑی رکھی گئی ہے اور باوجود اس صفحے کے حجم کے قیمت سالانہ مع محصول ڈاک تین روپیہ (تین روپے) ہے۔

ہندوستانی

بالظہم وضاحت و قیمت صوبیات متحدہ کے تمام اردو اخبارات میں سے فراہم ارزان مقبول عام اور معتبر سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستانی کی اشاعت صوبیات متحدہ میں تمام اردو اخبارات پر ہرگز اور ہندوستانی والوں کو اس اخبار سے ہرگز کوئی معقول فائدہ نہایت کا نہیں مل سکتا ہے اگر یہ اس لیے کہ اس کے علاوہ ہندوستانی اخبارات کے نام خط بھیج کر کہہ سکتے ہیں یا قیمت ایک اخبار ہندوستانی کا حاکم ہندو اخبار انگریزوں ان میں

ایڈوکیٹ

ہفتہ میں دو بار ہر ہفتہ اور کتب کو شائع ہوتا ہے جس کی اشاعت شائع اخبار ہندوستانی کے تمام ہندوستانیوں کے ذریعہ انتظام اخبارات انگریزی میں ان صوبیات میں زیادہ ہرگز نہیں ہو سکتا ہے بلکہ ہندوستانی اخبارات میں شائع ہندوستانی کے آزادی سے بحث کی جاتی ہے قیمت سالانہ مع محصول ڈاک نو روپیہ (نہ روپے) ہے۔

روزنامہ عظیم ہر دو جلد کامل

نہ زبان فارسی

ہندوستانی اور نظیر فن طب کا مجموعہ دو جلدوں میں تقطیع نہایت سادہ و سلیس کلان کا خلاصہ و خلاصہ بارہ مہینوں کا مجموعہ ہے۔ جلد اول میں ہر مہینے سے دو جلدوں کا خلاصہ دوم میں ہر مہینے کے ایک ایک اور اس کے لئے ہستمال اور دیگر کا طریقہ اور ہر مہینے کی تشخیص معالجہ کا بیان کیا گیا ہے اور ہر فصل کے آخر میں عجیب و غریب حکایات درج ہیں جس سے ہر شخص کو اس کے علاوہ کے بہت خوبی کے ساتھ ہر ایک مرض کا علاج کر سکا۔ اس فن کی کتابوں میں آج تک کتابی نہیں ہوا جس وقت شافعی طبع و فطرت نور معلوم ہو جائیگا کہ جو بات اسیر علم و فراہم ہیں عظیم غیر ہندو کتب دیکھنے سے حاصل ہوتی ہے وہ اسی کتاب سے پیدا ہے قیمت سب سے زیادہ اور یہ علاوہ اس کے ہر قسم کی کتابیں ہمارے دکان سے مل سکتی ہیں۔ ہندوستانی ذیل کے پتہ سے آئی جائیں گے۔

المستتر احمد ذریعہ حسین احمد صاحب مطبعہ صمدی
المستتر بازار دریاہ کلان شہر دہلی

اشتہار کتب

مطبوعات قسطنطنیہ مصر۔ اور بریت و غیرہ شافعی علوم عربیہ کی خدمت میں التماس ہو کہ میری دکان پر محمد اور اباب کتب مطبوعات استنبول مصر بریت اطرابلس اور دمشق وغیرہ موجود رہتی ہیں جن میں ہر کتاب کی کاپی کا شوق ہو اور ہر دست دکان ہر اخبار کو کتب مطبوعہ سے اطلاع فرمائیں۔ ہندی الاکان کفایت کے ساتھ تفصیل ہوگی۔ ذیل کے پتہ سے خط لکھتے ہوئی چاہیے۔

پتہ مولوی نور الدین تاجر کتب مصر وغیرہ
کوئٹہ بازار قدیم شہر کان پور۔

پروفیسر شمس الدین شمس بنجم ورمال

شمس صاحب دولت الصبر و علم پریم دہلی میں کامل دستگاہ تھے ہیں اور چکی شہرت پر ہندو اخبارات انگریزی اردو تمام ہندوستان میں ہرگز وہ آجکل اگر سے اپنے وطن کانپور میں تشریف لکھتے ہیں جس کو ہندوستان پریم دہلی سے خط لکھتے ہیں ہو تو مطلع ہو کہ ہندوستان ذیل کے پتہ پر ہرگز ہرگز حاصل کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی شمس بنجم ورمال نامی پتہ میں کان پور

جنتی نہا کی اشاعت کے مقامات

جنتی نہا یوں تمام ہندوستان میں فارسی اردو و کتابوں سے تاجر و سنی عوام و ادیبانہ سکتی ہو کر گزرتی ہے یہاں مقامات جنتی نہایت
الوان فرخ اور تاجرانہ حساب کثرت لیسکتی ہو چکن جہو کو جو مقامات قریب معلوم ہو ہیں یہ تکلف نہ کیا کریں ورنہ براہ راست اسے منگولیا کریں۔



بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

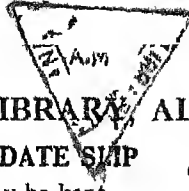
بھگت

بھگت

بھگت

بھگت

بھگت



LYTTON LIBRARY ALIGARH.

DATE SLIP

529

This book may be kept

FOURTEEN DAYS

A fine of **one anna** will be charged for each day the book is kept over time.

12345

12/15

113 261 177

